بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (القرآن)

عَامِلِین کَامِلِین

روحانی عملیات وطلسمات پر اپنی نوعیت کی منفرد اور گنجینۂ اسرار کتاب

علم الالواح۔ علم حاضرات الارواح۔ کشف القبور۔
کشف القلوب۔ علم النقوش۔ علم الرمل۔ علم الجفر۔
علم الاعداد والنقاط۔ علم الاشراق۔ علم النجوم
کا مرقع۔ تعویذات وعملیات کا خزینہ۔

زیر نگرانی
صوفی عزیز الرحمٰن نقشبندی مجددی

مرتبہ
آغا اشرف

مُشتاق بُک کارنر
الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

(سورہ نحل ۔ آیت ۱۲)

03444492555

عاملینِ کاملین

روحانی عملیات وطلسمات پر اپنی نوعیت
کی منفرد اور گنجینۂ اسرار کتاب

علم الواح ۔ علم حاضرات الارواح ۔ کشف القبور، کشف القلوب
علم النقوش ۔ علم الرمل ۔ علم الجفر، علم الاعداد والنقاط ۔ علم الاشراق
علم النجوم کا مرقع ۔ تعویذات وعملیات کا خزینہ!

مرتبہ ومؤلفہ
صوفی عزیز الرحمن نقشبندی

مرتبہ
آغا اشرف

مُشتاق بُک کارنر
الفضل مارکیٹ
اُردو بازار ۔ لاہور

نام کتاب ________ عاملین کاملین

مرتبہ ________ آغا اشرف

ناشر ________ مشتاق بک کارنر۔ اُردو بازار۔ لاہور

مطبع ________ سلیم تنویر پرنٹرز۔ لاہور

کتابت ________ دارالکتابت حضرت کیلیانوالہ (گوجرانوالہ)

تعداد ________ ایک ہزار

قیمت ________ 75

سٹاکسٹ

جہانگیر بک ڈپو۔ اُردو بازار۔ لاہور

فہرست

ابتدائیہ

زیرِ نظر کتاب کی اشاعت کی غرض و غایت فقط یہ ہے کہ انسانی پریشانیوں، الجھنوں اور مصیبتوں کو رفع کرنے کا جو صحیح علاج بزرگانِ دین اور اولیائے کرام کی معرفت ہم تک پہنچا ہے اس کو عام کیا جائے تاکہ خلقِ خدا اس سے استفادہ کر سکے۔ دوا اور دعا یعنی علاج ظاہری و باطنی، یہ دونوں چیزیں انسان کے لیے ایسی حیثیت رکھتی ہیں اور اتنی اہم ہیں کہ دنیا جب سے قائم ہوئی ہے ایسی کوئی مثال نہیں ملتی کہ کوئی گھر کبھی ان دونوں چیزوں سے مستثنیٰ ہو۔ علاج ظاہری کے بعد جب صورتِ حال ناگفتہ بہ ہو تو پھر معالج خود کہہ دیتا ہے کہ دوا کا وقت گزر چکا اب تو صرف دعا کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ہر نام اسمِ اعظم ہے۔ یاد رکھیے کہ اس سے بڑا جادو اور طلسم اور کوئی نہیں ہے جبکہ اس کی قدرت کا شاہکار یہ پوری کائنات ایک طلسمات ہے۔ ستاروں اور سمندروں کے نظام ہی کو دیکھیے۔ ہر ستارہ ایک طلسم خانہ ہے اور ہر قطرے میں ایک سمندر۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت و ندرت بڑی کا بسیط و محیط ہے جس کا کوئی اندازہ نہیں کر سکتا۔ جس کا علم فقط اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ اس کی ذاتِ بابرکات ہی روحانی قوتوں کا سرچشمہ ہے۔ اسی مقصد کو مدِنظر رکھ کر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔

زیرِ نظر کتاب "عاملین کاملین" سے ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔ زندگی کی کشاکش میں سیکڑوں تجربات، مشاہدات، عملیات، مجاہدات، علوم روحانی جو ہر مصیبت و افتاد میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہیں۔ ان سے استفادہ کرنا اور فیض پانا آپ کا کام ہے۔ عاملین کاملین سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے لیے عامل کامل ہونا ضروری ہی نہیں۔ ہر روحانی ذخیرۂ عمل

اس قدر سادہ، سلیس اور عام فہم تحریر کیا گیا ہے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اسے عملی طور پر انجام دے سکتا ہے۔ وہ اس کتاب کی رہبری میں قدم اٹھا سکتا ہے۔ اس کے راستے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ و دقت پیش نہ آئے گی۔ ایک عام آدمی بھی اس کو کسی دشواری کے بغیر کر سکتا ہے۔ ہر عمل میں جہاں کوئی اصطلاح دی گئی ہے وہاں اس کی مکمل تشریح، اس کے تجربات اور مثالیں بھی پیش کر دی گئی ہیں تاکہ عمل کرنے والا اس سے ہر طرح سے مستفید ہو سکے۔

زیر نظر کتاب میں روحانی و نورانی عملیات و طلسمات کو قوت و تاثیر کے ساتھ نہایت مختصر لیکن نہایت وضاحت کے ساتھ پیش کر دیا گیا ہے جو آپ کی زندگی کی ہر ڈگر ہر شعبے میں صحیح رہنمائی کر سکتے ہیں، جنھیں اچھی طرح ذہن نشین کر لینے سے ہر شخص زندگی کو خوش بخت بنا سکتا ہے۔

روحانی و نورانی قوتوں کے رموز و اسرار سے آگاہی حاصل کرنے والوں کے لیے ایک بیش قیمت کتاب ہے۔ یہ بیاضِ معرفت و حکمت ان لوگوں کے لیے گرانمایہ تحفہ ہے جو عملیات و طلسمات کے شائق ہیں۔ لوازماتِ نقوش، چلہ کشی، مجاہدات، حروفِ تہجی، عناصر، موکلات، تعویذات، الواحِ جفری قوانین، معجزاتِ رمل، کرشماتِ اعداد، عملیات و طلاسم اور مخفی روحانی قوتوں سے کام لینے کے نایاب گُر اس کتاب میں پیش کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب عملیات کا خزانہ ہے اور پُراسرار رازوں کا گنجینہ، حصول کامیابی کی ہر کلید اس میں موجود ہے۔ علمی و عملی طور پر اس موضوع پر ایسی جامع و اکمل کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔

معجزاتِ اسمائے حسنہ

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ہر اسم طیبہ و مقدسہ اسم اعظم ہے۔ جس کے پڑھنے سے بیشمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قاعدہ یہ ہے کہ اپنے حقیقی نام کے اعداد بحساب قمری حاصل کریں، جو عدد حاصل ہو اسی کا ہم عدد خدا کا نام تلاش کریں۔ اگر ایک ہی نام مل جائے تو بہتر ہے۔ نہ ملے تو دو یا تین غرض جس قدر نام ہم عدد مل سکیں ان کو ہر روز بلا ناغہ اسی تعداد میں پڑھیں جو آپ کے نام کے اعداد ہیں۔ پڑھنے کا وقت وہی ہے جو آپ کے سیارے کا ہے۔ اس عمل سے طرح طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔ ملازمت، ترقی، اولاد، صحت، بیماریوں کا علاج، آسیب، جادو، جسمانی و ذہنی مسائل، روحانی، نفسیاتی، علمی الجھنیں غرضیکہ ہر طرح کے دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے یہ بہدف عمل ہے۔

پہلے کہا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہر صفاتی نام اسم اعظم ہے۔ اگر حقیقی نام کے اعداد بحساب قمری نہ بھی حاصل کیے جائیں اور اللہ تعالیٰ کے کسی صفاتی نام کو بلا ناغہ مقررہ وقت پر ورد کیا جائے تو ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں اسمائے حسنہ کی مکمل فہرست درج ذیل ہے۔ کتاب ہٰذا کی ابتدا اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ سے کی جاتی ہے۔

نقوش اسمائے حسنہ

الرَّحْمٰن

الرحمٰن جمالی اسم مبارک ہے اس کے اعداد ۲۹۸ ہیں۔ پریشانی کو دور کرنے اور حافظ کو تقویت پہنچانے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اول وآخر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھیں یا اپنے نام کے مطابق او اسم حسنہ ۲۹۸ مرتبہ پڑھیں۔ ہر قسم کی پریشانی دور کرنے کے لیے الرحمٰن کا مربع نقش پہیں اور گلے میں تعویذ کی طرح لٹکائیں۔

۷۸۶

۷۰	۸۰	۸۱	۶۷
۷۵	۷۳	۷۲	۷۸
۷۱	۷۷	۷۶	۷۴
۸۲	۶۸	۶۹	۷۹

الرَّحِيْم

اس اسم حسنہ کے ۲۵۸ اعداد ہیں۔ مرض نسیان کو دور کرنے اور

چشم خلائق میں محترم و معزز ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد ۲۵۸ مرتبہ پڑھنا یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ ہر روز سو مرتبہ پڑھنا بھی لوگوں کی نظروں میں عزت و مرتبہ بڑھاتا ہے۔ ہر روز بلا ناغہ اس اسم مبارک پڑھنے سے دلی حاجات پوری ہوتی ہیں اور دل پر بوجھ کی کیفیت ختم ہو کر طبیعت میں سکون و اعتدال کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۶۰	۷۰	۷۱	۵۷
۶۵	۶۳	۶۲	۶۸
۶۱	۶۷	۶۶	۶۴
۷۲	۵۸	۵۹	۶۹

اَلْمَلِكُ

یہ اسم حسنہ جلالی ہے اس کے ۹۰ اعداد ہیں۔ ہر قسم کی جائز مرادیں پوری کرنے کے لیے اسم مبارک کے اعداد کے مطابق روزانہ پڑھیں۔ عزت و مرتبہ بلند ہو گا۔

۷۸۶

۲۹	۲۴	۲۷
۲۸	۳۰	۲۲
۲۳	۲۶	۲۱

اَلْقُدُّوْس

اس اسم مبارک کے ۱۷۰ اعداد میں دشمن کو مغلوب اور زیر کرنے کے لیے ۱۷۰ مرتبہ یا اپنے اعداد کے مطابق پڑھنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کا ہر روز ورد کرنے والا ملکوتی صفات سے متصف ہوتا ہے۔ اس کا نقش مشک و زعفران سے کسی نیک ساعت میں لکھنے سے حامل نقش خلائق کی نگاہوں میں محترم ہو کر شہرت پائے گا۔ اس نقش پاک کو زعفران سے لکھ کر خالص عرق گلاب میں گھول کر پینا جگر کے امراض میں فائدہ پہنچاتا ہے اور خاص طور پر یرقان کا عارضہ جاتا رہتا ہے۔ اس کا نقش گلے میں لٹکانے سے تمام جائز کاموں میں کامیابی حاصل ہوگی

۷۸۶

۳۸	۴۸	۴۹	۳۵
۴۳	۴۱	۴۰	۴۶
۳۹	۴۵	۴۴	۴۲
۵۰	۳۶	۳۷	۴۷

اَلسَّلَامُ

یہ اسم حسنہ جمالی ہے اس کے ۱۳۱ اعداد میں اس کا نقش پاک سوداوی امراض کے مریضوں کو پلانے سے انہیں جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد ۱۳۱ مرتبہ پڑھنا ہر مشکل وقت میں سلامتی بخشتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اس کا وظیفہ بلاناغہ کرنے والا جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶

۴۰	۱	۳۰	۶۰
۳۰	۶۰	۴۰	۱
۶۰	۳۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۶۰	۳۰

اَلْمُؤْمِنُ

اس اسم مبارک کے ۱۳۶ اعداد میں اس اسم حسنہ کا بکثرت پڑھنا جملہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے ہر نماز کے بعد بلاناغہ اس اسم پاک کا ورد کرنا انسان کو عبادت گزار اور شب بیدار بنا دیتا ہے اور عبادت میں لطف و سرور عطا کرتا ہے چالیس دن اس کی روزانہ ایک ہزار مرتبہ نماز فجر کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر ریاضت کرنے سے وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان سے باہر ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ درمیان میں ناغہ نہ کیا جائے اس کا نقش اکیس دن تک پینا جسمانی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۰	۳۱	۳۶
۳۵	۳۴	۳۱	۳۸
۳۰	۲۷	۳۶	۳۳
۳۴	۲۷	۲۸	۳۹

اَلْمُهَيْمِنُ

اس اسم مبارک کی خاصیت جلالی ہے اس کے ۱۴۵ اعداد میں ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق اس کا ورد کرنا بے شمار مشکل کاموں میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رکھتا ہے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس اسم مبارک کا وظیفہ کرنے سے دین و دنیا کی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔

۷۸۶

۴۰	۵	۵۰	۱۰	۴۰
۴۰	۵۱	۴۰	۵	۱۰
۵	۴۰	۱۰	۵۰	۴۰
۱۰	۴۰	۵	۴۰	۵۰
۵۰	۱۰	۴۰	۴۰	۵

اَلْعَزِيْزُ

اس اسم مبارک کے ۹۴ اعداد میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد اس کا ورد کرنا مالی تنگ دستی کو دور کرتا ہے ہر روز عشا کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس اسم پاک کا ورد کرنے سے جسم خلائق میں محترم و معزز ہو جاتا ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں

۷۸۶

۱۹	۲۹	۳۰	۱۶
۲۴	۲۲	۲۱	۲۷
۳۰	۲۶	۲۵	۲۳
۳۱	۱۷	۱۸	۲۸

اَلْجَبَّارُ

یہ اسم مبارک جلالی ہے اس کے ۲۰۶ اعداد میں دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس کا وظیفہ کرنا حفظ و امان میں رکھتا ہے اس کا ہر روز بلا ناغہ ورد کرنا نفس پر غلبہ عطا کرتا ہے اور شیطانی وسوسوں سے بچاتا ہے اس کا نقش گلے میں لٹکانے سے دشمن زیر رہتا ہے۔

۷۸۶

۴۷	۵۷	۵۸	۴۴
۵۲	۵۰	۴۹	۵۵
۴۸	۵۴	۵۳	۵۱
۵۹	۴۵	۴۶	۵۶

اَلْمُتَكَبِّرُ

اس اسم مبارک کے ۶۶۲ اعداد میں اور یہ جلالی اسم پاک ہے اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت سے پہلے طاق اعداد میں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ فرزند صالح

عطا فرماتا ہے اعداد کی تعداد کے مطابق ہر روز اس کا ذکر کرنا دشمن کو زیر کرتا ہے اس کا نقش پینے سے دق جوڑوں کے درد، دردِ شقیقہ اور سنگرہنی کے مرض میں افاقہ ہوتا ہے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔

۷۸۶

۴۰	۲۰	۲۰۰	۴۰۰	۲
۲۰	۲۰۰	۲	۲۰۰	۴۰
۲	۲۰۰	۲۰	۴۰	۴۰۰
۲۰۰	۴۰	۴۰۰	۲	۲۰
۴۰۰	۲	۴۰	۲۰	۲۰۰

اَلْخَالِقُ

اس اسم مبارک کے ۷۳۱ اعداد ہیں ہر نماز کے بعد بکثرت اس کا ورد کرنا بے اولادوں کو نیک اور صالح اولاد اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کرنے کا سبب بنتا ہے اس کا وظیفہ کرنے سے بے شمار فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔

۷۸۶

خ	و	ل	ق
۱۰۱	۲۹	۲	۵۹۹
۳	۶۰۲	۹۸	۲۸
۲۷	۹۹	۶۰۱	۴

اَلْبَارِئُ

اس اسم مبارک کے ۲۱۳ اعداد ہیں اور یہ اسم مشترک ہے حبِ تسخیر کے لیے اس کا وظیفہ کرنا فوری اثر دکھاتا ہے۔ بیمار کا اس کو بکثرت پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے مریض ان کے علاج سے بہت جلد شفایاب ہو جاتے ہیں

۷۸۶

۴۵	۶۱	۵۹	۴۸
۵۷	۵۰	۵۲	۵۴
۵۳	۵۵	۵۶	۴۹
۵۸	۴۷	۴۶	۶۲

اَلْمُصَوِّرُ

اس اسم مبارک کے ۳۳۶ اعداد ہیں اور یہ اسم جمالی ہے اولاد اور بانجھ خواتین کے لیے طاق اعداد میں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے سے اللہ تعالیٰ اولادِ نرینہ اور فرزند صالح عطا فرماتا ہے۔ رمضان المبارک کے دنوں میں اس کا عمل سحری اور افطار کے وقت کرنے سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

۷۸۶

۷۶	۹۱	۹۰	۷۹
۸۸	۸۱	۸۲	۸۵
۸۳	۸۶	۸۷	۸۰
۸۹	۷۸	۷۷	۹۲

اَلْغَفَّارُ

اس اسم مبارک کے ۱۲۸۱ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے ہر روز ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ نماز عصر کے بعد اس کا وظیفہ کرنے سے توبہ جلد قبول ہوتی ہے۔ اس کا وظیفہ کرتے وقت اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لینا چاہیے۔ اس کو پڑھنے سے دل کو اطمینان اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

۷۸۶

۳۱۵	۳۲۶	۳۲۰	۳۱۲
۳۲۱	۳۱۹	۳۱۷	۳۲۳
۳۱۶	۳۲۳	۳۲۲	۳۲۰
۳۲۹	۳۱۳	۳۱۴	۳۲۵

اَلْقَهَّارُ

یہ اسم پاک جلالی ہے اور اس کے ۳۰۶ اعداد ہیں ہر روز ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی مشکلات دور ہو جاتی ہیں نماز فجر کے وقت سنت اور فرض کے درمیانی وقفہ میں پڑھنے سے دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

۷۸۶

۷۲	۸۲	۸۳	۶۹
۷۷	۷۵	۷۴	۸۰
۷۳	۷۹	۷۸	۷۶
۸۴	۷۰	۷۱	۸۱

اَلْوَهَّابُ

اس اسم پاک کے ۱۴ اعداد ہیں اور یہ اسم جمالی ہے بے روزگار افراد کے لیے اس کا بکثرت ورد کرنا روزگار کا وسیلہ پیدا کرتا ہے اس کا نقش زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے روزی میں کشائش پیدا ہوتی ہے۔

۲۸۶

۲	۱	۵	۶
۵	۶	۲	۱
۶	۵	۱	۲
۱	۲	۶	۵

اَلرَّزَّاقُ

اس اسم مبارک کے ۳۰۸ اعداد ہیں اور یہ اسم جمالی ہے اس کا ہر روز باقاعدگی سے ورد کرنا غربت و افلاس کا خاتمہ کرتا ہے۔ کاروباری حضرات اگر اس نقش پاک کو اپنے کاروبار کی جگہ آویزاں کریں تو آمدنی میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۷۳	۸۳	۸۴	۶۹
۷۸	۷۵	۷۴	۸۱
۸۳	۸۰	۷۹	۷۶
۸۵	۷۰	۷۱	۸۲

اَلْفَتَّاحُ

اس اسم مبارک کے ۴۸۹ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے حافظے کو تقویت پہنچانے کے لیے صبح کی نماز کے بعد اس کا ورد کرنا فائدہ دیتا ہے۔

۱۱۷	۱۲۸	۱۳۰	۱۱۴
۱۲۳	۱۲۱	۱۱۹	۱۲۶
۱۱۸	۱۲۵	۱۲۴	۱۲۲
۱۳۱	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۷

اَلْعَلِيْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۰ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے اس کا نقش لکھ کر اگر چالیس روز پاگل کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا پاگل پن جاتا رہتا ہے اس کا باقاعدگی سے ورد کرنا علم کی دولت سے مالا مال کرتا ہے اور مخفی علوم کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔

۷۸۶

۳۲	۴۳	۴۴	۳۰
۳۸	۳۶	۳۵	۴۱
۳۴	۴۰	۳۹	۳۷
۴۵	۳۱	۳۲	۴۲

اَلْقَابِضُ

اس اسم مبارک کے ۹۰۳ اعداد ہیں اور یہ اسم جلالی ہے اس اسم پاک کو ہر روز ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے دشمنوں کے شر سے حفاظت ہوتی ہے اور دشمنوں کے دل پر خوف طاری رہتا ہے۔

۷۸۶

۲۳۱	۲۳۱	۲۳۳	۲۱۸
۲۲۶	۲۲۵	۲۲۳	۲۲۹
۲۲۲	۲۲۸	۲۲۷	۲۲۶
۲۳۳	۲۱۹	۲۲۰	۲۳۰

اَلْبَاسِطُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم مبارک کو اعداد کی تعداد کے مطابق یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھنے سے غربت و تنگ دستی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور روزی میں برکت پیدا ہو جاتی ہے روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے ہر قسم کی جائز مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

۷۸۶

۱۳	۲۳	۲۵	۱۰
۱۹	۱۶	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۲۰	۱۷
۲۶	۱۱	۱۲	۲۳

اَلْخَافِضُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۸۱ ہیں اور یہ اسم جلالی ہے ہر روز بکثرت اس اسم پاک کا ورد کرنے سے دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے دشمنوں کے دلوں پر ہیبت طاری ہو جاتی ہے جس سے طاقت ور سے طاقت ور تر دشمن بہت جلد زیر ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۶	۳۷۸	۳۶۳
۳۷۱	۳۶۹	۳۶۷	۳۷۴
۳۶۶	۳۷۳	۳۷۲	۳۷۰
۳۷۹	۳۶۲	۳۶۴	۳۷۵

اَلرَّافِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۵۱ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے اس کا نقش پاک اپنے پاس رکھنے سے رزق میں کشادگی ہوتی ہے غربت اور افلاس کی حالت جاتی رہتی ہے قرض دار اپنے قرض کے بوجھ سے سبکدوش ہو جاتا ہے اس کا ورد کاروباری حضرات کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔

۷۸۶

۸۳	۹۳	۹۵	۸۰
۸۸	۸۷	۸۵	۹۱
۸۴	۹۰	۸۹	۸۸
۹۶	۸۱	۸۲	۹۲

اَلْمُعِزُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۷ ہیں اور یہ جمالی اسم مبارک ہے ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کا ورد کرنا لوگوں میں مقبول و محترم کرتا ہے۔ بلاناغہ اس کا وظیفہ کرتے رہنے سے عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوتا ہے اور دشمنوں کا خوف جاتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ سے محبت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۳۸	۴۳	۳۶
۳۷	۳۹	۴۱
۴۲	۳۵	۴۰

اَلْمُذِلُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۷۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے جب دشمن کا خوف ہو اور وہ طاقت ور ہو تو دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھیں اور سجدہ میں سر رکھ کر ۷۷ مرتبہ رقت کے ساتھ اس اسم کو پڑھیں دشمن ذلیل و خوار ہوگا مرگی کے مرض میں اس کا نقش گلے میں لٹکانا اکسیر ہے۔

۷۸۶

۲۵۶	۲۶۱	۲۵۳
۲۵۴	۲۵۷	۲۵۹
۲۶۰	۲۵۲	۲۵۸

اَلسَّمِیْعُ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۸۰ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اس کے ورد سے دعا بہت جلد قبول ہو جاتی ہے اس اسم مبارک کا نقش پاس رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۴۷	۵۲	۵۱	۴۰
۴۹	۴۲	۴۳	۳۶
۴۴	۴۷	۴۸	۴۱
۵۰	۳۹	۳۸	۵۳

اَلْبَصِیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۲ ہیں نماز جمعہ کے بعد اس اسم پاک کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے شیطانی وسوسوں سے نجات ملتی ہے فجر کی فرض نماز سے پہلے اس اسم پاک کا ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہوتی ہے۔

۷۸۶

۶۸	۸۲	۸۱	۷۱
۷۹	۷۳	۷۴	۷۶
۷۵	۷۷	۷۸	۷۲
۸۰	۷۰	۶۹	۸۳

اَلْحَکَمُ

اس اسم پاک کے اعداد ۶۸ ہیں بعد نماز عشاء اول و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۵۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں انشاءاللہ تعالیٰ رزق میں کشادگی ہو گی اور کاروبار میں اضافہ ہو گا۔ اس اسم کا بکثرت ذکر کرنے سے دل پر بے شمار کشف و اسرار ظاہر ہو جاتے ہیں اور عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوتا ہے

۷۸۶

۱۹	۲۷	۲۲
۲۵	۲۳	۲۰
۲۴	۱۸	۲۶

اَلْعَدْلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۴ ہیں اس کی فطرت مشترک ہے جو مظلوم انصاف کا طلبگار ہو اور ظالموں سے عدل ملنے کی امید نہ رکھتا ہو اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے اور اس کے اعداد کے مطابق پڑھے تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ظالم کے ظلم سے بچاتا ہے۔

۷۸۶

۳۱	۳۹	۳۴
۳۷	۳۵	۳۲
۳۶	۳۰	۳۸

اَللّطِیْفُ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۲۹ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ باوضو ہو کر ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے جائز دلی مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔ پتھر دل حاکم کو مہربان کرنے کے لیے بعد نماز عشاء ہر روز ۱۲۰۹ مرتبہ ورد کرنے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہوتا ہے اس کا نقش اپنے پاس رکھنے سے ہر قسم کی پریشانی رفع ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۲۷	۳۸	۴۰	۲۴
۳۳	۳۱	۲۹	۳۶
۲۸	۳۵	۳۴	۳۲
۴۱	۲۵	۲۶	۳۷

اَلْخَبِیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۱۲ میں یہ اسم پاک جمالی ہے۔ نماز تہجد کے بعد ورد کرنے سے اس کا قاری ہر پوشیدہ اسرار سے واقف ہو جاتا ہے۔ روزانہ تہجد کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کا وظیفہ کرنے سے دل سے شیطانی وسوسے دُور ہو جاتے ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

۱۹۸	۲۰۹	۲۱۰	۱۹۵
۲۰۴	۲۰۱	۲۰۰	۲۰۷
۱۹۹	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۲
۲۱۱	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۸

اَلْعَظِیْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۲۰ ہیں۔ اس کو باوضو ہو کر بکثرت پڑھتے رہنے سے چشم خلائق میں مرتبہ بلند ہوتا ہے ہر قسم کے امراض میں شفا حاصل کرنے کے لیے اس کا ورد مفید ثابت ہوتا ہے ہر نماز ظہر کے بعد ایک تسبیح ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۴۷
۲۵۶	۲۵۳	۲۵۲	۲۵۹
۲۵۱	۲۵۸	۲۵۷	۲۵۴
۲۶۳	۲۴۸	۲۴۹	۲۶۰

اَلْغَفُوْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ جملہ امراض سے شفا حاصل کرنے کے لیے اس کا نقش پانی میں گھول کر پینا فائدہ کرتا ہے۔ ہر نماز کے بعد طاق اعداد میں اس کا ورد کرنے سے دل کی سختی

نرمی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۳۱۴	۳۲۸	۳۲۷	۳۱۷
۳۲۵	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۲
۳۲۱	۳۲۳	۳۲۴	۳۱۸
۳۲۶	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۹

اَلشَّکُوْرُ

اس اسم پاک کے اعداد ۵۲۶ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے اس کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آنکھوں پر لگنے سے امراض چشم میں فائدہ ہوتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی میں اضافہ ہوتا ہے اس دم والے پانی کو پینے سے ہر قسم کی پریشانی بھی دور ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۱۲۴	۱۳۸	۱۳۷	۱۲۷
۱۳۵	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۲
۱۳۱	۱۳۳	۱۳۴	۱۲۸
۱۳۶	۱۲۶	۱۲۵	۱۳۹

اَلْعَلِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۰ ہیں اور یہ اسم جلالی ہے تہجد کی نماز سے پہلے ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کا نقش

اپنے پاس رکھنے سے سفر کی صعوبتوں سے پریشانی نہیں ہوتی۔ اس کا نقش پاس رکھنے سے غربت و افلاس کی حالت ختم ہو جاتی ہے اور رزق میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۳۲	۳۱	۳۶
۲۹	۳۷	۳۴
۳۸	۳۲	۴۰

اَلْکَبِیْرُ

اس اسم پاک کے اعداد ۲۳۲ ہیں یہ اسم مبارک جمالی ہے اس کا نقش اپنے پاس رکھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے قدر و منزلت بڑھتی ہے دشمن کو زیر کرنے کے لیے اس کا ورد اپنا اثر دکھاتا ہے اور دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

۷۸۶

۵۰	۶۵	۶۴	۵۳
۶۲	۵۵	۵۶	۵۹
۵۷	۶۰	۶۱	۵۴
۶۳	۵۲	۵۱	۶۶

اَلْحَفِیْظُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۹۸ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے ہر قسم کے حادثات سے بچنے کے لیے اس کا نقش بازو پر باندھنے سے حفاظت رہتی ہے

اس کو بکثرت پڑھنے سے مرضِ نسیان جاتا رہتا ہے ہر روز نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ پڑھنے سے حافظہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۲۴۵	۲۵۵	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۰	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۳
۲۴۶	۲۵۲	۲۵۱	۲۴۹
۲۵۷	۲۴۳	۲۴۴	۲۵۴

اَلْمُقِيْتُ

اس اسم پاک کے اعداد ۵۵۰ ہیں۔ اس اسم مبارک کو ہر روز ۱۷۰ مرتبہ پڑھنے سے غربت و افلاس سے نجات ملتی ہے۔ رزق میں کشادگی ہو جاتی ہے ہر روز ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے تمام جائز دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ طاق بندوں میں پڑھ کر پانی پر دم کرنے سے یہ پانی چڑچڑے مزاج بچوں کے لیے انتہائی مفید ہے۔

۷۸۶

۱۳۳	۱۴۳	۱۴۴	۱۳۰
۱۳۸	۱۳۶	۱۳۵	۱۴۱
۱۳۴	۱۴۰	۱۳۹	۱۳۷
۱۴۵	۱۳۱	۱۳۲	۱۴۲

اَلْحَسِيْبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۰ ہیں ہر طرح کے دشمن کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے اسس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھنا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اسس کے ورد کی عادت بنا لینے سے ہر قسم کا خوف و ہراس دور ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۱۵	۲۶	۲۷	۱۲
۲۱	۱۸	۱۷	۲۴
۱۶	۲۳	۲۲	۱۹
۲۸	۱۳	۱۴	۲۵

اَلْجَلِيْلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ تسخیر خاص و عام کے لیے باپرہیز اور باوضو ہو کر ہر روز چار ہزار مرتبہ چالیس دن تک اس کا ورد کرے عامل ہونے کے بعد اس اسم پاک سے ہزاروں کام لیے جا سکتے ہیں یہ اسم بلندی مراتب اور عزت و عظمت کے لیے خوب تر ہے۔

۷۸۶

۱۳	۲۴	۲۶	۱۰
۱۹	۱۷	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۲۰	۱۸
۲۷	۱۱	۱۲	۲۳

اَلْکَرِیْمُ

اس اسم پاک کے اعداد ۲۷۰ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے چشم خلائق میں معزز و محترم ہونے کے لیے عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس کا ورد کرنا مفید ہے اسس اسم مبارک کے ورد کی عادت اپنانے سے کنجوسی کی عادت ختم ہو جاتی ہے ۔

۷۸۶

۶۳	۷۳	۷۴	۶۰
۶۸	۶۶	۶۵	۷۱
۶۴	۷۰	۶۹	۶۷
۷۵	۶۱	۶۲	۷۲

اَلرَّقِیْبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۲ ہیں یہ اسم پاک جمالی ہے دشمنوں کو زیر کرنے کے لیے ہر روز ۴۰ مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے اس اسم مبارک کا ورد کرنا سفر میں حفاظت کرتا ہے ہر قسم کی آفات وبلیات سے نجات حاصل ہوتی ہے

۷۸۶

۷۳	۸۴	۸۵	۷۰
۷۹	۷۶	۷۵	۸۲
۷۴	۸۱	۸۰	۷۷
۸۶	۷۱	۷۲	۸۳

اَلْمُجِیْبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم ایجاب و قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہے اگر عزت و وقار کو ٹھیس لگنے کا خدشہ ہو، مقروض بدحال ہو تو اسس اسم مبارک کا ورد کرے اور اس کا نقش پاک اپنے پاس رکھے ۔

۷۸۶

۲	۱۰	۳	۴۰
۳	۴۰	۲	۱۰
۴۰	۳	۱۰	۲
۱۰	۲	۴۰	۳

اَلْوَاسِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم پڑھنے سے غربت و افلاس دور ہو جاتا ہے رزق میں کشادگی ہوتی ہے ہر نماز کے بعد اس کا ورد کرنا فائدہ دیتا ہے اس نقش کو نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں ۔

۷۸۶

۲۹	۴۰	۴۲	۲۶
۲۵	۳۳	۲۱	۳۸
۳۰	۲۷	۳۶	۳۴
۴۳	۲۷	۲۸	۳۹

اَلْحَکِیْمُ

اس اسم پاک کے اعداد ۷۸ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے اس کے ورد کا معمول بنا لینے سے تنگدستی و غربت ہو جاتی ہے اس کا نقش پاک پانی میں گھول کر پینے سے امراض میں شفا حاصل ہوتی ہے اور ہر قسم کی پریشانی دور ہو جاتی ہے

۷۸۶

۱۲	۳۶	۲۵	۱۵
۲۳	۱۷	۱۸	۲۰
۱۹	۲۱	۲۲	۱۶
۲۴	۱۴	۱۳	۲۷

اَلْوَدُوْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے وہ اختلاف جو کسی طرح بھی دور نہ ہوتا ہو اس اسم کے ورد سے دور ہو جاتا ہے اس کا نقش پاک بازو پر باندھنے سے نفرت محبت میں بدل جاتی ہے اور دشمن بھی راہ راست پر آجاتا ہے۔

۷۸۶

۶	۴	۶	۴
۶	۴	۶	۴
۴	۶	۴	۶
۴	۶	۴	۹

اَلْمَجِیْدُ

اس اسم مبارک کے ۵۷ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم امراض خبیثہ کو دور کرنے اور رزق میں کشادگی کے لیے خوب تر ہے۔ جو کسی عہدہ یا ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہو اس اسم کا وظیفہ کرے۔ اعداد کے مطابق اور نقش زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

۶	۲۲	۲۰	۹
۱۸	۱۱	۱۳	۱۵
۱۴	۱۶	۱۷	۱۰
۱۹	۸	۷	۲۳

اَلْبَاعِثُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۷۳ ہیں۔ دل سے خوف و ہراس دور کرتے اور دل کو مضبوط کرنے کے لیے ہر روز نماز عشاء کے بعد باوضو ہو کر سونے سے قبل ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں حاکم کو مہربان کرنے کے لیے اس کے سامنے جاتے وقت طاق اعداد میں پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

۷۸۶

۱۳۵	۱۵۱	۱۳۹	۱۳۸
۱۴۷	۱۴۰	۱۴۲	۱۴۴
۱۴۳	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۹
۱۴۸	۱۴۷	۱۳۶	۱۵۲

اَلشَّهِيْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۹ ہیں نافرمان اولاد کو فرمانبردار اور اپنا مطیع کرنے کے لیے اس اسم پاک کو ہر روز فجر کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مثبت نتیجہ نکلے گا۔ اس اسم کا روزانہ ورد کرنا عزت و مرتبہ میں بلندی کا باعث ہے۔

۷۸۶

۷۵	۸۵	۸۶	۷۲
۸۰	۷۹	۷۷	۸۳
۷۶	۸۲	۸۱	۸۰
۸۸	۷۳	۷۴	۸۴

اَلْحَقُّ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۰۸ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے۔ اگر کسی کا حق غصب کیا گیا ہو تو اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو قید میں ہی روزانہ ۱۰۸ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۲۲	۳۳	۳۴	۱۹
۲۸	۲۵	۲۴	۳۱
۲۳	۳۰	۲۹	۲۶
۳۵	۲۰	۲۱	۳۲

اَلْوَكِيْلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے ہر مصیبت و مشکل میں امتحان و آزمائش کے وقت یہ اسم مبارک اثر عظیم رکھتا ہے اس کا ورد کریں اس کا نقش پاک زعفران سے لکھ کر دائیں بازو سے باندھیں بڑا اچھا اثر دکھائے گا۔

۷۸۶

۱۲	۲۲	۲۳	۹
۱۷	۱۵	۱۴	۲۰
۱۳	۱۹	۱۸	۱۶
۲۴	۱۰	۱۱	۲۱

اَلْقَوِیُّ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۱۶ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے عبادت میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کے لیے اس اسم کا ورد کریں دشمن کو زیر کرنے کے لیے صبح کی نماز کے بعد ہر روز ۱۴۰ مرتبہ پڑھنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے اس کے وظیفے کا معمول بنالینے سے دشمن کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔

۷۸۶

۳۸	۴۳	۳۵
۳۶	۳۹	۴۱
۴۲	۳۴	۴۰

اَلْمَتِیْنُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۰۰ میں اور یہ اسم پاک جلالی ہے بے راہ روی کی پختہ عادت ترک کرنے کے لیے اس اسم کو ہر روز نمازِ فجر کے بعد ۳۶۰ مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے۔ اس کا نقش نیک ساعت میں لکھ کر اس عورت کو پلائیں جس کے دودھ میں کمی یا خرابی ہو یہ فوری اثر کرے گا۔

۷۸۶

۱۲۴	۱۲۸	۱۳۱	۱۱۷
۱۳۰	۱۱۸	۱۲۳	۱۲۹
۱۱۹	۱۳۳	۱۲۶	۱۲۲
۱۲۷	۱۲۱	۱۲۰	۱۳۲

اَلْوَلِیُّ

اس اسم پاک کے ۴۶ اعداد میں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے اس اسم کو بکثرت پڑھنے والے پر مخفی اسرار ظاہر ہو جاتے ہیں نفرت محبت میں بدل جاتی ہے اگر کسی کو بُری عادات پڑی ہوں تو اس کا وظیفہ کرنے سے بُری عادات سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

۷۸۶

۱۴	۲۰	۱۲
۱۳	۱۵	۱۸
۱۹	۱۱	۱۶

اَلْحَمِیْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۲ میں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اس اسم کو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے اسی تعداد میں پڑھ کر پانی میں دم کر کے یا نقش سو مرتبہ پانی میں گھول کر پینے سے بُری عادات رفع ہو جاتی ہیں۔

۷۸۶

۱۱	۲۱	۲۲	۸
۱۶	۱۴	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷	۱۵
۲۳	۹	۱۰	۲۰

اَلْمُحْصِیْ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۴۸ میں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے یہ اسم مرضِ نسیان کے لیے اکسیر ہے اس کا ہر وقت ورد کرنے والا عذابِ قبر سے نجات پاتا ہے اس اسم کے نقشِ پاک کو نیک ساعت میں لکھ کر پینے سے بصیرت میں اضافہ ہوتا ہے ہر قسم کی پریشانی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

۷۸۶

۳۲	۴۳	۴۴	۲۹
۳۸	۳۵	۳۴	۴۱
۳۳	۴۰	۳۹	۳۶
۴۵	۳۰	۳۱	۴۲

اَلْمُبْدِئُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۶ ہیں اور اس اسم پاک کی فطرت جلالی ہے۔ حاملہ خواتین کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی مفید ہے حاملہ خواتین کے لیے ہر روز ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا حمل کی حفاظت کرتا ہے ہر روز بکثرت ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

۷۸۶

٩	٢٠	٢١	٦
١۵	١٢	١١	١٨
١٠	١٧	١٦	١٣
٢٢	٧	٨	١٩

اَلْمُعِيْدُ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۲۴ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے طالب علموں کے لیے اس اسم کا ورد کرنا فائدہ بخش ہے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ بے راہروی کی عادت دور کرنے کیلیے ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ ورد کریں انشاءاللہ تعالیٰ دنوں میں ہی فائدہ ہو گا گمشدہ کی واپسی کیلیے اس اسم کا وظیفہ کرنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۷۸۶

٣٦	٢٧	٣٨	٢٣
٣٢	٢٩	٢٨	٣۵
٢٧	٢۴	٢٣	٣٠
٣٩	٢۴	٢۵	٣٦

اَلْمُحْیِیْ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے سفر کے دوران اس اسم کا ورد بہت اچھا ہے جب بھی گھر سے نکلیں تو اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھ کر نکلیں انشاءاللہ تعالیٰ سفر خیریت سے گزرے گا اس کا نقش پاس رکھنا بھی حفظ و امان میں رکھتا ہے۔

۷۸۶

١٢	٢٣	٢۴	٩
١٨	١۵	١۴	٢١
١٣	٢٠	١٩	١٦
٢۵	١٠	١١	٢٢

اَلْمُمِیْتُ

اس اسم پاک کے اعداد ۴۹۰ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے اس کا ذکر اہل طریقت کے لیے نافع ہے اس کا ورد کرنے سے نفس امارہ مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ سینے پر ملکر سو جائیں اس کا نفس مطیع و فرمانبردار ہو گا

۷۸۶

١١٨	١٣٨	١٢٩	١١۵
١٢٣	١٢١	١٢٠	١٢٦
١١٩	١٢۵	١٢۴	١٢٢
١٣٠	١١٦	١١٧	١٢٧

اَلْحَیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے ہر قسم کے امراض سے شفا حاصل کرنے کے لیے اس اسم کا ورد کرنا فائدہ دیتا ہے۔ عبادت میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کے لیے ہر روز صبح کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ورد کریں۔

۷۸۶

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۲	۷

اَلْقَیُّوْمُ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۵۶ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ یہ اسم اعظم ہے اگر کوئی شخص اس کا نقش شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ جمیع حاجات سے بے نیاز ہو جائے اس کی ضرورت غیب سے پوری ہو عزت اور تنگدستی دور ہو۔

۷۸۶

۳۴	۴۵	۴۶	۳۱
۴۰	۳۷	۳۶	۴۳
۳۵	۴۲	۴۱	۳۸
۴۷	۳۲	۳۳	۴۴

اَللّٰہُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۶ ہیں یہ اسم اعظم ہے یہ اسم مبارک خدا تعالیٰ کا ذاتی و صفاتی نام ہے اس کے بے شمار خواص و اثرات ہیں اس اسم کا اعداد کے مطابق ذکر کرنے اور نقش کو پانی میں گھول کر پینے سے دلی حاجات پوری ہو جاتی ہیں یہ اسم مبارک جلالی ہے اس کا بلاناغہ ورد کرتے رہنے سے مخفی اسرار آشکارا ہو جاتے ہیں۔

۷۸۶

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

اَلْوَاجِدُ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۴ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے دشمن کو زیر کرنے کے لیے باوضو ہو کر نیت کے ساتھ ہر روز ۵۰۷ مرتبہ ورد کرنا فائدہ دیتا ہے نماز تہجد سے پہلے اس کا بکثرت وظیفہ کرنا اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کرتا ہے۔

۷۸۶

۴	۳	۱	۶
۱	۶	۴	۳
۶	۱	۳	۴
۴	۳	۶	۱

اَلْمَاجِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم کا بکثرت ورد کرنے سے شیطانی وسوسوں سے نجات ملتی ہے گیارہ مرتبہ پڑھ کر شہد پر دم کریں اور مریض کو چٹائیں ہر قسم کے مرض سے شفا حاصل ہو گی۔

۷۸۶

۷	۱۸	۱۹	۴
۱۳	۱۰	۹	۱۶
۸	۱۵	۱۴	۱۱
۲۰	۵	۶	۱۷

اَلْوَاحِدُ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۹ ہیں اور یہ اسم مبارک مشترک ہے اس اسم کے نقش کو شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو دنیاوی فرعونوں اور شیاطین سے حفاظت رہے گی اور ہر قسم کی آفات و بلیات سے نجات حاصل ہو گی۔

۷۸۶

۴	۸	۱	۶
۱	۶	۴	۸
۶	۱	۸	۴
۸	۴	۶	۱

اَلصَّمَدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۳۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس کا ورد کرنے والا فقر و فاقہ سے نجات پاتا ہے زندگی عزت اور مزے سے گزارتا ہے ہر قسم کی پریشانی دور کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۳۴ مرتبہ ورد کرنا فائدہ دیتا ہے۔ بکثرت پڑھتے رہنے سے روزی میں کشائش پیدا ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۴۴	۴۹	۴۱
۴۲	۴۵	۴۷
۴۸	۴۰	۴۶

اَلْقَادِرُ

اس اسم پاک کے اعداد ۳۰۵ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر فرض نماز سے قبل اس اسم کا ورد کریں اس سے دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا ہر قسم کی مشکل اور مصیبت دور کرنے کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ کا ورد کرنا اثر دکھاتا ہے۔

۷۸۶

۷۱	۸۲	۸۴	۶۸
۷۷	۷۵	۷۳	۸۰
۷۲	۷۹	۷۸	۷۶
۸۵	۶۹	۷۰	۸۱

اَلْمُقْتَدِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۴۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعد نماز فجر اس اسم کا بکثرت ورد کرنا ہر جائز مراد کو پورا کرتا ہے طبیعت کی سستی کو دور کرنے کے لیے صبح کی نماز کے بعد ہر روز ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں ۔ انتہائی فیوض و برکات کا حامل یہ اسم مبارک ہے

۷۸۶

۴	۱۰۰	۲۰۰	۴۰۰	۴۰
۴۰	۲۰۰	۴	۱۰۰	۴۰۰
۱۰۰	۴۰	۴۰۰	۲۰۰	۴
۴۰۰	۴	۱۰۰	۴۰	۲۰۰
۲۰۰	۴۰۰	۴۰	۴	۱۰۰

اَلْمُقَدِّمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸۴ ہیں اور یہ اسم مشترک ہے اس کے ورد سے انسان بیشمار حادثات سے محفوظ رہتا ہے جو کوئی رات کو سونے سے قبل اس اسم کو اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھے دشمنوں کے گزند سے محفوظ ہے اور سفر میں بھی حفاظت سے رہے ۔

۷۸۶

۴۱	۵۲	۵۳	۳۸
۴۷	۴۴	۴۳	۵۰
۴۲	۴۹	۴۸	۴۵
۵۴	۳۹	۴۰	۵۱

اَلْمُؤَخِّرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۴۶ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اپنے نفس امارہ کو مطیع کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم کا ۱۰۱ مرتبہ ورد کریں ہر روز بلا ناغہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی جائز دلی مرادیں پوری ہو جاتی ہیں ۔

۷۸۶

۲۰۷	۲۱۷	۲۱۸	۲۰۳
۲۱۲	۲۱۰	۲۰۹	۲۱۵
۲۰۸	۲۱۴	۲۱۳	۲۱۱
۲۱۹	۲۰۵	۲۰۶	۲۱۶

اَلْاَوَّلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اولادِ نرینہ حاصل کرنے کے لیے چالیس یوم تک ہر نماز کے بعد چالیس مرتبہ ورد کریں ۔ انشاءاللہ تعالیٰ اولادِ نرینہ پیدا ہوگی ۔ بکثرت پڑھنے سے خلقت مہربان ہو جاتی ہے اور جمیع حاجات پوری ہوتی ہیں ۔

۷۸۶

۱۱	۱۷	۹
۱۰	۱۲	۱۵
۱۶	۸	۱۳

اَلْاٰخِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۰۱ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے چشم خلائق میں عزت و مرتبہ حاصل ہوتا ہے عبادت میں لطف و سرور حاصل کرنے کے لیے اس اسم کا ہر نماز کے بعد بکثرت ورد کریں۔

۷۸۶

۲۶۶	۲۷۱	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۷	۲۶۹
۲۷۰	۲۶۳	۲۶۸

اَلظَّاہِرُ

اس اسم مبارک کے ۱۱۰۶ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اس اسم کا ورد کرنے والا ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے تمام مخفی پوشیدہ اسرار اس کے سامنے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد ورد کرنا اپنا اثر دکھاتا ہے اس وظیفے سے بینائی بھی تیز ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۲۷۲	۲۸۲	۲۸۳	۲۶۹
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۴	۲۸۰
۲۷۳	۲۷۹	۲۷۸	۲۷۶
۲۸۴	۲۷۰	۲۷۱	۲۸۱

اَلْبَاطِنُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۲ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اس اسم کا وظیفہ کرنیوالا پیش بین ہوتا ہے۔ ماضی، حال اور مستقبل کے بارے میں ہر بات بتا سکتا ہے آنے والے حالات و واقعات اس کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ ظاہر و باطن کے اسرار سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے اس اسم پاک کا وظیفہ کریں۔

۷۸۶

۱۱	۲۱	۲۲	۸
۱۶	۱۴	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷	۱۵
۲۳	۹	۱۰	۲۰

اَلْوَالِیُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۷ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے چالیس روز تک بلاناغہ نماز تہجد سے پہلے ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اس کا وظیفہ آفات و بلیات سے محفوظ رکھتا ہے روزانہ باقاعدگی سے ایک تسبیح ورد کرنے سے نفس امارہ مطیع ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۷	۱۷	۱۹	۴
۱۴	۱۱	۹	۱۵
۸	۱۴	۱۳	۱۲
۲۰	۵	۶	۱۶

اَلْمُتَعَالِیْ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے ۔ خواتین کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی فائدہ دیتا ہے خاص طور پر ان خواتین کے لیے بہت سودمند ہے جن کو حیض کی تکلیف رہتی ہے ۔ اس اسم کا ورد کرنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اس کی ہر مشکل حل ہو جاتی ہے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھنے سے آفات و بلیات سے حفاظت رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

اَلْبَرُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے بکثرت ورد کرنے سے دل مضبوط ہو جاتا ہے اور ہر قسم کا خوف و ہراس جاتا رہتا ہے ۔ شیر خوار بچوں کو طاق اعداد میں پڑھ کر دم کریں بچہ نیک خصلت ہو جائے گا بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے بھی ہر روز بلا ناغہ سات مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں ۔

۷۸۶

۶۴	۷۲	۶۶
۷۰	۶۷	۶۵
۶۸	۶۳	۷۱

اَلتَّوَّابُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۰۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم کا ورد کرنے والا جس گناہ گار کی طرف نظر کرے گا اس کے دل میں گناہوں سے تائب ہونے کا جذبہ پیدا ہو جائے گا ۔ التواب کا ذاکر قطب وقت کا نائب ہوتا ہے ۔

۷۸۶

۹۴	۱۱۰	۱۰۸	۹۷
۱۰۶	۹۹	۱۰۱	۱۰۳
۱۰۲	۱۰۴	۱۰۵	۹۸
۱۰۷	۹۶	۹۵	۱۱

اَلْمُنْتَقِمُ

اس اسم پاک کے اعداد ۶۳۰ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے یہ ظالموں کو سزا دینے کے لیے پُرتاثیر ہے اس کا ورد خلوت میں کرنا چاہیے اس اسم مبارک کا عمل آسیب کو دفع کرتا ہے ۔ نماز تہجد سے پہلے اس اسم کا ہر روز ایک ہزار مرتبہ ورد کرنے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے ۔

۷۸۶

من	ت	ق	م
۱۰۱	۳۹	۹۱	۳۹۹
۳۸	۹۸	۴۰۳	۹۲
۴۰۱	۹۳	۳۷	۹۹

اَلْمُنْعِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے ہر روز نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق ورد کریں کسی قسم کی محتاجی نہ رہے گی۔ غربت و افلاس دور ہو جائے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی اور روزی میں کشادگی ہو جائے گی۔

۷۸۶

۴۲	۵۷	۵۶	۴۵
۵۴	۴۷	۴۸	۵۱
۴۹	۵۲	۵۳	۴۶
۵۵	۴۴	۴۳	۵۸

اَلْعَفُوُّ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۵۶ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے چڑچڑے مزاج کو ٹھیک کرنے کے لیے ہر روز ۱۰۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کریں نفس امارہ کو مطیع کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد یہ وظیفہ کرنا فائدہ پہنچاتا ہے۔ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کریں۔

۷۸۶

۴۹	۵۶	۵۱
۵۴	۵۲	۵۰
۵۳	۴۸	۵۵

اَلرَّءُوْفُ

اس اسم مبارک کے ۲۸۶ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم کا ورد کرنے والا صاحب کشف ہوتا ہے حُبّ میں بھی یہ اسم خوب کام کرتا ہے۔ ظالم حاکم کو مہربان کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرتے رہنا بہت مفید ہوتا ہے چشم خلائق میں مقبول و محترم ہونے کیلیے بھی اس اسم مبارک کا ورد نافع ہے۔

۷۸۶

۹۲	۱۰۰	۹۴
۹۸	۹۵	۹۳
۹۶	۹۱	۹۹

مَالِكَ الْمُلْكُ

اس اسم پاک کے اعداد ۲۱۲ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے یہ نقش پاک لکھ کر سورۃ یٰسین پڑھ کر اس پر دم کریں اور بازو پر باندھ لیں۔ حکام مہربان ہونگے ہوجائے گا انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی و کامرانی اس کا مقدر ہوگی۔

۷۸۶

ما	لک	ال	ملک
۳۲	۸۹	۴۲	۴۹
۸۸	۲۹	۵۲	۴۳
۵۱	۴۴	۸۷	۳۰

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۹۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے ۔ باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بیماری شدید ہونے کی صورت میں مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی ۔ اس اسم مبارک کا ورد مخفی اسرار کو آشکار کرتا ہے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس کے پڑھنے سے جائز دلی مرادیں پوری ہو جاتی ہیں ۔

۷۸۶

٣٦۴	٣٦٩	٣٦٢
٣٦٣	٣٦۵	٣٦۷
٣٦٨	٣٦١	٣٦٦

اَلْمُقْسِطُ

اس اسم پاک کے اعداد ۲۰۹ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے اس کے نقش میں غصہ دور کرنے کی عجیب خاصیت ہے ۔ اس سے غصہ فوراً دور ہو جاتا ہے ۔ بڑا سریع الاثر اسم مبارک ہے لیکن اس کا عامل ہونا شرط ہے اس اسم مبارک کا عامل مستجاب الدعوات ہوتا ہے ۔

۷۸۶

۴۷	۵٨	٦٠	۴۴
۵٣	۵١	۴٩	۵٦
۴٨	۵۵	۵۴	۵٢
٦١	۴۵	۴٦	۵۷

اَلرَّبُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۲ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم کا ورد کرنے والا ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہتا ہے دشمن کو زیر کرنے کے لیے بھی اس کا وظیفہ کرنا فائدہ دیتا ہے اس کے ساتھ ہی اس اسم کا ورد غربت افلاس کو بھی دور کرتا ہے ۔

۷۸۶

٦٦	۷٢	٦۴
٦۵	٦۷	۷٠
۷١	٦٣	٦٨

اَلْجَامِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۴ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم میں گمشدہ چیزوں اور اغوا شدہ افراد کو واپس لانے کی عجیب طاقت ہے یہ عمل اس قدر سریع الاثر ہے کہ جب انسان اغوا شدہ یا گمشدہ کی بازیابی کے لیے اسے ورد میں لاتا ہے تو یہ اسم مبارک فوری طور پر اپنا اثر دکھاتا ہے ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ایک ہزار مرتبہ ورد کریں ۔

۷۸۶

٢۴	٣۴	٣۵	٢١
٢٩	٢۷	٢٦	٣٢
٢۵	٣١	٣٠	٢٨
٣٦	٢٢	٢٣	٣٣

اَلْغَنِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے بری عادات اور حرص و لالچ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اس اسم کا بکثرت ورد کریں۔ اس کا ذکر کرنے سے رنج و غم کی کیفیت جاتی رہتی ہے تنگدستی ختم ہوجاتی ہے۔

۷۸۶

۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴

اَلْمُعْطِیُّ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۲۹ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف پڑھیں گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں اسما مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں اس سے روزی میں کشائش ہوگی اور غربت و افلاس کا خاتمہ ہوگا اس اسم کا عامل کبھی کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

۷۸۶

۲۷	۳۸	۴۰	۲۴
۳۳	۳۱	۲۹	۳۶
۲۸	۳۵	۳۴	۳۲
۴۱	۲۵	۲۶	۳۷

اَلْمَانِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۶۱ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے [illegible] ہے اس اسم کا ہر نقصان کے لیے مانع ہے جو شخص اپنے دشمن کی دشمنی سے بچنا چاہے [illegible] نجات [illegible] اسم مبارک کے اعداد کے مطابق ہر نماز کے بعد ورد کرے اور نقش اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

۳۵	۴۲	۴۸	۳۲
۴۱	۳۹	۳۷	۴۴
۳۶	۴۳	۴۲	۴۰
۴۹	۳۳	۳۴	۴۵

اَلضَّارُّ

اس اسم پاک کے اعداد ۱۰۰۱ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے اس کا نقش پاک اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات و بلیات دور ہوجاتی ہیں جمعہ کے دن بعد نماز عشاء اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہوتی ہے اولیائے کرام اس اسم کا بکثرت ورد کرتے ہیں تاکہ تقرب الی اللہ حاصل ہو۔

۷۸۶

۳۳۲	۳۳۸	۳۳۰
۳۳۱	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۷	۳۲۹	۳۳۵

اَلرَّشِیْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۱۴ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اس اسم کا ورد خلوت میں اعداد کے مطابق کرنے سے عامل میں تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ مشتبہات کے عادی کو اس کا نقش چالیس یوم تک بلانا نہ چاہئیں۔ انتہائی سریع الاثر اسم مبارک ہے۔

۷۸۶

۱۳۴	۱۳۳	۱۳۵	۱۳۱
۱۲۹	۱۲۷	۱۲۶	۱۳۲
۱۲۵	۱۳۱	۱۳۰	۱۲۸
۱۳۶	۱۳۳	۱۲۳	۱۳۳

اَلصَّبُوْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۹۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس کا بکثرت ورد کرنے والا گناہوں سے تائب ہو جاتا ہے۔ اس کا نقش دل کو صبر و اطمینان دینے کے لیے خوب ہے جس کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو اس کو اس کا نقش پلائیں فائدہ ہوگا

۷۸۶

۷۰	۸۰	۸۱	۶۷
۷۵	۷۲	۷۳	۷۸
۷۱	۷۷	۷۶	۷۴
۸۲	۶۸	۶۹	۷۹

اَلْبَاقِیْ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۳ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس کا عامل جس مریض کو دم کرے وہ فوراً شفا پائے گا یہ اسم اقطاب اور ابدالوں کا ورد خاص ہے جس شخص کے نام کے اعداد اسم الباقی کے برابر ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے۔

۷۸۶

۳۳	۳۴	۳۶	۲۰
۲۹	۲۷	۲۵	۳۲
۲۴	۳۱	۳۰	۲۸
۲۷	۲۱	۲۲	۳۳

اَلْوَارِثُ

اس اسم پاک کے اعداد ۷۰۷ ہیں اور یہ اسم مبارک جلالی ہے اس اسم کا عامل قوم میں ممتاز اور صاحب اولاد ہو۔ عزت و مرتبہ جلد پائے۔ بے اولاد اور بانجھ خواتین کے لیے اس اسم کا ورد انتہائی نافع ہے۔ ہر قسم کا رنج و خوف اس کے وظیفہ پڑھنے سے دور ہوتا ہے۔

۷۸۶

۱۷۴	۱۸۳	۱۸۴	۱۶۹
۱۷۷	۱۷۵	۱۷۴	۱۸۰
۱۷۳	۱۷۹	۱۷۸	۱۷۷
۱۸۵	۱۷۰	۱۷۱	۱۸۱

اسمائے الٰہی کے فضائل

اسمائے الٰہی سے عوارض، آفات، بلیات، آزمائشوں، حشرات الارض کے ضرر سے تحفظ اور لاعلاج بیماریوں کا علاج۔ آسیب کے ضرر اور جادو ٹونے سے نجات پانے کے موثر طریقے۔

اَللّٰہُ

اس مقدس اسم کا جتنا بھی احترام کیا جائے کم ہے اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ اس کا ورد کرے۔ مصیبت دور ہونا یقینی امر ہے۔ اگر اس اسم مبارک کو خوشخط لکھ کر اپنے پاس رکھے اور دن رات میں کسی بھی وقت گوشہ تنہائی میں اس پر نظر ڈالے اور یہ تصور کرے کہ یہی اسم قلب پر بھی لکھا ہوا ہے اور اس تصور کو کچھ دیر قائم رکھے تو یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ وہ شخص دل کے تمام امراض سے محفوظ رہے گا۔

یَارَحْمٰنُ

اس مقدس اسم کو دوپہر کے وقت باوضو ہو کر ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سلائی کے ساتھ دکھتی ہوئی آنکھوں میں سات مرتبہ لگائے تو انشاءاللہ تین دن میں افاقہ ہوگا۔

یَارَحِیْمُ

جو شخص صبح کی نماز کے بعد اس مقدس اسم کا ورد کرے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی اور ہر جگہ اس کی عزت کی جائے گی۔

یَامَالِكُ

جو شخص اس مقدس اسم کا ورد کرنے والا ہوگا۔ زنا، چوری، شراب خوری جیسی بری عادتوں سے محفوظ رہے گا اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی اولاد صالح پیدا ہو۔ اسے چاہیے کہ بیوی کے حمل قرار پانے کے وقت سے ولادت کے دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنی بیوی کو پلائے۔ انشاءاللہ نیک اور صالح اولاد پیدا ہوگی۔

یَاسَلَامُ

جو شخص اس مقدس نام کو صبح کی نماز کے بعد ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ مرتے دم تک نہ اندھا ہوگا اور نہ اپاہج ہوگا۔ اس کے ہوش و حواس قائم رہے گا۔ جس عورت کے بچے کے دودھ پینے تک سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر عورت کو ہر روز کھلائے۔ انشاءاللہ بچہ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

یَامُؤْمِنُ

جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا۔ دنیا والے اس کی عزت کریں گے۔ اگر

عورت کا شوہر بداخلاق ہو تو عورت کو اس کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مرد با اخلاق ہو جائے گا۔

یَا مُهَيْمِنُ

جو شخص غسل کرکے قبلہ رو بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا۔ انشاء اللہ انجام سے واقف ہوگا۔

یَا عَزِیْزُ

جو شخص اس مقدس اسم کو صبح کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ کبھی ذلیل و خوار نہ ہوگا اور جس سے ملے گا وہ اس کے ساتھ عزت سے پیش آئے گا۔

یَا جَبَّارُ

اگر کوئی بچہ یا بیمار بہت لاغر اور کمزور ہوگیا ہو تو اس اسم کو ایک ہزار ایک سو نو مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرکے اور بدن کے پاک حصوں پر اس کی مالش کرے۔ اس عمل کو سات روز تک متواتر کرے انشاء اللہ کمزوری دور ہوگی۔

یَا حَقُّ

اگر کوئی قیدی جو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو، سر ننگا کرکے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس مقدس اسم کو نصف شب کو پڑھے گا۔ تو انشاء اللہ رہا کر دیا جائے گا۔

یَا وَکِیْلُ

اگر کسی شخص کو چوروں، ڈاکوؤں یا دشمنوں سے کوئی خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

یَا قَوِیُّ

اگر کوئی حاملہ عورت کمزور ہو گئی ہو اور اس میں حمل کے برداشت کی طاقت نہ ہو تو وہ ۱۲۱ مرتبہ اس مقدس اسم کو روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ ایام حمل آسانی سے گزریں گے۔

یَا مَتِیْنُ

اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمے سے روتا ہو تو ۹۰ مرتبہ اس مقدس اسم کو لکھ کر گھول کر پلائے انشاء اللہ بچہ کو صبر آ جائے گا۔

یَا وَاسِعُ

رزق کشادگی اور فراخی کے لیے اس مقدس اسم کا ورد بے حد فائدہ مند ہے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ حرص کے طور پر فراخی کی خواہش نہ کی جائے۔

یَا حَکِیْمُ

اگر شوہر اور بیوی کے درمیان نااتفاقی ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرکے ہمراج کو کھلایا جائے۔ انشاء اللہ اس کی

بیزاری دور ہوگی۔

یَا وَدُوْدُ

اگر کسی کا فرزند بدراہ ہو یا نافرمان تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے درد کی جگہ پر باندھے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کی پیشانی پر سات مرتبہ انگلی سے اس مقدس نام کو لکھے اور پھر تین مرتبہ پیشانی کو پکڑ کر یا جبّار پڑھے۔ یا سات دفعہ سات مرتبہ پڑھ کر پیشانی پر دم کرے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ آدھے سر کے درد کے لیے اس عمل کو صبح سورج نکلنے سے پہلے ہی کرنا چاہیے۔

یَا مَجِیْدُ

جس شخص کی پسلی میں درد ہو وہ اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور روٹی پر دم کرکے درد کی جگہ پر باندھ دے انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔

یَا خَالِقُ

اگر کوئی شخص اس مقدس نام کا ورد اکیس دن تک مسلسل کرے اور روزانہ پانی پر دم کرکے بانجھ عورت کو پلائے تو رحمتِ خداوندی سے اسے حمل قرار پائے۔

اسی طرح اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو اس کے لیے حمل کے وقت سے ولادت کے وقت تک اسی اسم کو روزانہ ۷۳۱ مرتبہ۔
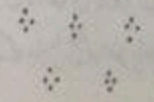
یَا قَهَّارُ

اگر کسی گھر میں جن آسیب کے خلل کا امکان ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو تو ایک کورے چراغ پر سات جگہ یا قہار لکھ کر ناریل کے تیل سے بھر کر روشن کرے۔ اسی طرح سات دن تک کرے۔ انشاء اللہ اس گھر میں سے جن، بھوت پریت اور سانپ جیسی موذی چیزیں نہ رہیں گی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ گھر میں کوئی تصویر یا مورت موجود نہ ہو۔ گھر پاک صاف ہو۔ اس گھر میں کوئی حرام نہ ہوتا ہو ورنہ نتیجہ الٹ برآمد ہوگا۔

یَا وَهَّابُ

اس مقدس نام کا ورد کرنے والا کبھی تنگیٔ رزق کا شکار نہیں ہوگا۔ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد اس کا ورد کرنا زیادہ بہتر ہے۔

یَا رَزَّاقُ

جو کوئی شخص صبح صادق کے بعد صبح کی نماز کے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا۔ اس کے گھر میں کبھی تنگی نہ آئے گی۔ عمل دائیں کونے سے شروع کریں اور منہ قبلہ کی جانب رکھیں۔

یَا فَتَّاحُ

اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو اس کے لیے اکیس ہزار مرتبہ سات دن تک متواتر اس اسم مبارک کو پڑھا جائے انشاء اللہ جلد رہائی ہوگی۔
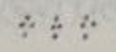
یَا بَاسِطُ

جو شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر کم از کم دس مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ
۵۲ مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا اور اسے اپنی عادت بنائے گا
اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

یَا خَبِیْرُ

جو شخص ہر ظہر کی نماز کے بعد ۹ بار اس اسم کو پڑھے گا۔ وہ ہمیشہ خلقت کے
سامنے سرخرو ہوگا۔

یَا عَظِیْمُ

سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا جائے تو پیٹ کے درد سے
نجات حاصل کی جا سکتی ہے اگر ایسے مریض کو سات مرتبہ اس اسم کو لکھ کر کاغذ دھو کر پانی
پلایا جائے تو فوراً فائدہ ہوگا۔

یَا غَفُوْرُ

اگر کوئی شخص غمزدہ ہو تو روٹی کے ٹکڑے پر تین مرتبہ اس اسم مقدس کو لکھے اور
اس روٹی کے ٹکڑے کو کھائے انشاءاللہ اس کا غم خوشی میں بدل جائے گا۔

یَا شَکُوْرُ

جس شخص کی آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہو یا دھند ہو وہ اس مقدس نام کو ۵۲۶ مرتبہ

پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے پی لے۔ اس طرح سات روز تک کرے۔ انشاءاللہ
بے حد فائدہ ہوگا۔

یَا الْعَلِیُّ

اگر کسی جگہ درد ہو یا ورم ہو گیا ہو تو تین سو مرتبہ اس نام کو پڑھ کر ورم کی جگہ پر
دم کرے انشاءاللہ فائدہ ہوگا جس شخص کو بواسیر کی شکایت ہو وہ اس مقدس نام کا ورد
جاری رکھے اور دم کر کے پانی پیا کرے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

یَا بَصِیْرُ

جس شخص کی آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہو گیا ہو وہ شخص گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے
اول و آخر درود شریف پڑھے اور اس مرض سے محفوظ رہنے کی دعا مانگے انشاءاللہ پانی اترنا
بند ہو جائے گا اس عمل کو اکثر کرتا رہے۔

یَا عَدْلُ

اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے ناانصافی کا خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کو مقدمہ کو دوران
ہر روز بیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ حاکم سے مقدمہ خلافِ انصاف فیصلہ
نہ ہوگا۔

یَا لَطِیْفُ

جس شخص کی لڑکی کنواری ہو اور اس کا پیغام نہ آتا ہو تو وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے
اور پھر ایک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دعا کرے انشاءاللہ مدعا حاصل ہوگا۔ نماز فجر یا

نماز عشاء کے بعد اس اسم کو اگر معمول بنا لیا جائے تو بڑے فائدے ہوتے ہیں۔

یَاجَلِیْلُ

اگر کسی کو عدالت میں جھوٹی گواہی کا خطرہ ہو تو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر گواہ کی طرف دم کرے۔ انشاءاللہ گواہ جھوٹی گواہی سے باز آجائے گا۔

یَاکَرِیْمُ

اگر اس مقدس اسم کا ورد کیا جائے تو لوگوں میں عزت بڑھے گی اور تنگ دستی سے نجات ملے گی۔

یَارَقِیْبُ

اگر کسی شخص کے پھوڑا پھنسی یا ناسور ہو گیا ہو اور وہ اچھا نہ ہوتا ہو تو سات دن تک تین سو مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر زخم پر دم کرے۔ انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

یَامُجِیْبُ

اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا درخواست کا جواب نہ آتا ہو اسے چاہیے کہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور تین دن تک جاری رکھے اور تصور کرے کہ خط کا جواب بحکم خدا جلد آنے والا ہے

٭٭٭

یَاکَبِیْرُ

اگر کوئی بیمار اس مقدس نام کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ کے کرم سے جلد تندرستی پا لے گا۔

یَاحَفِیْظُ

بچے کو نظر بد سے بچانے کے لیے اس مقدس نام کو گیارہ مرتبہ سفید کاغذ پر لکھے اور اس کا تعویذ اس کی گردن میں ڈالے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نظر بد سے محفوظ رکھے گا۔
اگر کسی کا مال گم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس مال پر یا مال کے اندر اس مقدس نام کو کاغذ پر لکھ کر رکھ دے۔ انشاءاللہ وہ مال ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

یَامُقِیْتُ

اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر دم کرے۔ یہ ورد لگائے۔ تین روز میں افاقہ ہو جائے گا۔ اگر کسی کے درد قولنج اٹھتا ہو تو اسے ایک سو دفعہ پانی پر دم کر کے پلائے انشاءاللہ درد سے نجات حاصل ہو گی۔

یَاوَلِی

اس مقدس نام کا ورد کرنے والا صاف باطن ہو جائے گا اور اس میں وہ اوصاف پیدا ہوں گے کہ لوگوں کی اصلیت کو پہچان جائے گا اور دھوکہ نہ کھائے گا۔

یَا حَمِیْدُ

جس شخص کی زبان پر گالیاں چڑھ گئی ہوں وہ اس نام کا ورد کرے۔ انشاءاللہ گالیاں دینا چھوڑ دے گا۔

جو شخص اس مقدس اسم کو نماز فجر میں روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کے دشمن سرنگوں ہوں گے۔

یَا مُحْصِیُ

اگر کسی شخص کا بچہ کھو گیا ہو تو وہ اس مقدس اسم کو کثیر تعداد میں پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاءاللہ کھویا ہوا بچہ مل جائے گا بشرطیکہ زندہ ہو۔

یَا مُبْدِئُ

اس مقدس نام کا ورد انسان کو صادق القول بنا دیتا ہے۔ اس اسم کو اکثر پڑھتے رہنا چاہیے۔ لیکن کوشش بھی اس بات کی کرنا چاہیے کہ سچ کو زندگی کا شعار بنایا جائے۔

یَا مُعِیْدُ

اگر کسی شخص کا کوئی رشتہ دار کھو گیا ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو۔ آدھی رات کے وقت پاک صاف ہو کر مکان کے چاروں کونوں میں کھڑا ہو کر ستر ستر مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے اور اس کے بعد کہے "یا معید پھیر لا میرے پاس فلاں غائب کو لا۔ اس عمل کو سات روز تک پڑھے۔ انشاءاللہ سات دن کے اندر غائب حاضر ہو جائے گا۔

یَا مُمِیْتُ

جس شخص کو جادو کا خوف ہو وہ ۴۹۰ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ خوف جاتا رہے گا۔

یَا حَیُّ

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس مقدس نام کا ورد کرے تو انشاءاللہ جلد شفایاب ہو جائے گا۔

یَا قَیُّوْمُ

صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک اس مقدس نام کا ورد لوگوں کو مسخر کرنے کے لیے بہتر ہے۔

یَا اَوَّلُ

صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھنے سے لوگوں میں مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

یَا آخِرُ

جس شخص کو کسی انجان جگہ پر جانا ہو اور وہاں انجان لوگوں سے واسطہ پڑنا ہو تو اس مقدس نام کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر جائے انشاءاللہ سب عزت سے پیش آئیں گے۔

یَابَدِیْعُ

اگر کسی معاملہ میں انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد باوضو قبلہ رُخ بیٹھ کر کم از کم ۹۲۰ مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے اور اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں ہدایت حاصل ہو گی۔

یَابَاقِی

اگر کسی کھیت کے برباد ہونے کا خطرہ ہو تو چار عدد ٹھیکریوں پر اللہ باقی تین تین مرتبہ لکھ کر کھیت یا باغ کے چاروں کونوں پر دفن کر دے۔ انشاء اللہ کھیت محفوظ رہے گا۔

یَاوَارِثُ

اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو روز کرتا رہے تو دنیا میں کوئی غم اس کو درپیش نہ ہو گا۔

جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوتی ہو اسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد تین ہزار بار اس مقدس اسم کو پڑھے اور سو رہے انشاء اللہ دعا قبول ہو گی۔

یَاصَبُوْرُ

کسی شخص کو اگر کوئی مصیبت پیش آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقدس اسم کو ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مصیبت سے نجات پانے کی دعا کرے۔

انشاء اللہ دعا قبول ہو گی۔

یَاجَامِعُ

اگر کسی گھر والوں میں تفریق پیدا ہو گئی ہو تو اس گھر کا کوئی شخص اس اسم کو روزانہ اکیس دن پڑھے اللہ تعالیٰ اتحاد پیدا کرے گا۔

یَاوَاحِدُ

جس شخص کی اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو وہ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد اس مقدس نام کو ۱۰۱ مرتبہ کاغذ پر تحریر کرے اور اسے تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھے انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہو گی۔

یَااَحَدُ

اگر اس مقدس اسم کے ساتھ یا واحد ملا کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے پر دم کرے تو انشاء اللہ زہر زائل ہو جائے گا۔

یَاصَمَدُ

جو شخص اس مقدس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے گا وہ کبھی کسی ظالم کے ظلم کا نشانہ نہ بنے گا۔

یَاقَادِرُ

جو شخص وضو کرتے وقت اس مقدس نام کو پڑھے گا کبھی کسی دشمن کے ہاتھ نہیں آئے گا۔

یَا نَافِعُ

مال تجارت خریدتے وقت

مال میں برکت ہوتی ہے۔

(ایسے) ۱۵۶ مرتبہ پڑھ کر

یَا نُورُ

اس مقدس نام کا ورد کرنے۔

یَا وَاجِدُ

جو شخص کھانا کھاتے وقت اس مقدس نام کو ہر نوالہ کے ساتھ پڑھے گا اس کے لیے وہ کھانا باعث رحمت ثابت ہوگا۔

یَا مَاجِدُ

اس مقدس اسم کو دس مرتبہ پڑھ کر دوا پر پھونک مار کر بیمار کو پلائی جائے تو مؤثر ثابت ہوگی جلد شفا حاصل ہوگی۔

یَا ظَاهِرُ

اگر کسی شخص کو محسوس ہو کہ اس کی بینائی کمزور ہوتی جا رہی ہے اسے چاہیے کہ وہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور پانی پر دم کر کے پئے۔ نیز سلائی سے پہلے اپنی آنکھوں میں لگائے۔ انشاءاللہ روشنی بحال ہوگی۔ آندھی اور بارش کے طوفان کے وقت اس مقدس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

یَا مُقْتَدِرُ

جو شخص کوئی ایسا کام کرنا چاہتا ہو جو اس کی طاقت سے باہر ہو وہ نماز فجر کے بعد اس مقدس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔

یَا مُقَدِّمُ

جو شخص اس مقدس نام کا ورد کرے گا وہ نیک کاموں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرے گا۔

یَا مُؤَخِّرُ

جو شخص اس اسم گرامی کا ورد کرے گا اس کے مشکل سے مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

یَا غَنِیُّ

اس مقدس اسم کا ورد انسان کو تونگر بنا دیتا ہے اگر کوئی تاجر اپنی دکان کا قفل کھولنے سے پہلے ستر مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے تو اس کی آمدنی میں کافی اضافہ ہو۔

یَا مُغْنِی

جو اس مقدس نام کا ورد کرے گا وہ نہایت شریف النفس بن جائیگا اس کی عادتیں نیک ہو جائیں گی اور بڑی سے بڑی مشکل سے نہیں گھبرائے گا۔

یَا بَاطِنُ

جس مکان کی دیوار یا پیشانی پر اس مقدس نام کو لکھ دیا جائے وہ طوفان یا زلزلے سے محفوظ رہے گا۔

یَا مُتَعَالِی

اس نام کا ورد کرنے والا کبھی پست ہمتی کا شکار نہیں ہوتا اور ہر مقام پر بلند ہمتی کا ثبوت دیتا ہے۔

جس مکان میں ورد کیا جائے وہ بھی روشن رہتا ہے اور اس مکان میں کوئی موذی کیڑا اور بھوت پریت نہیں ٹھہر سکتے۔

یَا هَادِیُ

سفر پر جاتے وقت کم از کم گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھنا چاہیے۔ اس سے سفر میں کوئی خطرہ پیش نہیں آ سکتا۔

یَا مُنْعِمُ

جو شخص اس مقدس نام کا ورد کسی بھی فرض نماز کے بعد کرے گا وہ کبھی مفلس نہیں ہوگا۔ جس عورت کو بچہ نہ ہوتا ہو۔ سیب کے ٹکڑوں پر اس مقدس نام کو لکھ کر ۷ دن کھائے صاحبِ اولاد ہوگی۔

❁ ❁ ❁

❁

یَا عَفُوُّ

جس شخص کی طبیعت میں غصہ بہت ہو اور بلاوجہ غصہ کرتا ہو اسے ۱۵۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

یَا رَؤُفُ

اگر کوئی ظالم حاکم بلائے تو اس کے پاس جانے سے پہلے اس مقدس نام کو ۲۸۶ مرتبہ پڑھ جائے۔ حاکم اچھی طرح پیش آئے گا۔

یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اگر کوئی شخص اپنے حاکم کی نظروں میں گر گیا ہو وہ اس مقدس اسم کا ورد کرے حاکم کی نظروں میں دوبارہ عزت پائے گا۔

یَا مُقْسِطُ

اگر کوئی شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ اس مقدس نام کا ورد کرے۔

یَا بَرُّ

جو شخص کشتی یا جہاز میں سوار ہوتے وقت اس مقدس اسم کو کم از کم سات مرتبہ پڑھے گا وہ سمندری طوفان یا دوسری بلاؤں سے امن میں رہے گا۔
جو شخص کسی دشمن سے مغلوب ہو وہ تین جمع اکیس ہزار مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے ہر جمعہ کو سات ہزار مرتبہ۔ انشاءاللہ اسی عرصہ میں دشمن کے پنجہ سے بالیقین آزاد ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام (اسمائے مبارکہ) بڑے جذب و اثر کے مالک ہیں۔ لاتعداد فرشتے اور موکلان انھیں پاک ناموں سے وابستہ رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تہلیل کیا کرتے ہیں۔ ان اسمائے مبارکہ میں کچھ جلالی اور کچھ جمالی ہیں۔ ان کا ورد قاعدہ و کلیہ سے کیا جاتا ہے۔ سب سے پہلے نقش تیار کیے جائیں۔ خوشبو وغیرہ لگا کر موم جامہ میں منڈھ کر دائیں بازو پر باندھا جائے۔ عمل خوانی کے دوران روزانہ بلاناغہ تعویذ مذکورہ کو سب سے پہلے خوشبو لگائی جائے اور اس کے بعد عمل شروع کیا جائے۔

اسرارِ الواح

الواحِ حسنہ کی عمل خوانی سے پہلے ان کی زکوٰۃ ادا کرنا عامل پر فرض ہے چنانچہ ادائیگی زکوٰۃ کے لیے پرہیز جلالی و جمالی کرے اور پھر ایک رات کسی مقررہ مقام پر حصار کھینچے اور معینہ تعداد کے مطابق دعوتِ عمل کرے، بخور جلائے، صاف و پاکیزہ رہے۔ یہی اس کی زکوٰۃ ہے۔

لوح ۱

خاصیت : جلالی

طبع : گرم

بخور : (خوشبو) عود

برج : حمل

ستارہ : زحل

جن : قیویوش

موکل : اسرافیل

خواص: اس اسم مبارکہ کو روزانہ ہزار بار پڑھے تو صاحبِ یقین ہو جائے اور جو کوئی بلاناغہ نماز پنجگانہ کے بعد سو بار پڑھے اس کا باطن کشادہ ہو اور جب کوئی حاجت پیش آئے، ہزار بار پڑھے انشاء اللہ حاجت پوری ہو۔

اسم حسنہ : یااللہ

نقش : نقش درج ذیل ہے

۱۹۷	۱۹۴	۱۹۱	۲۰۴
۱۹۲	۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳
۲۰۲	۱۸۹	۱۹۶	۱۹۹
۱۹۵	۲۰۰	۲۰۱	۱۹۰

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے ۔

لوح نمبر ۲

خاصیت : جمالی

طبع : سرد

بخور : گلاب

برج : سنبلہ

ستارہ : عطارد

جن : زہوش

موکل : امرائیل

خاصیت :- اس اسم مبارکہ کو روزانہ ہزار بار بعد نماز عشاء پڑھے اور نقش ذیل کا تعویذ بنا کر پاس رکھے ، دشمن کے شر سے محفوظ رہے ، دلی خواہش پوری ہو ۔

اسم مبارکہ : یارحمٰن یارحیم

نقش کرم : اگلے صفحہ پر

۱۳۹	۱۴۲	۱۴۵	۱۳۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۳۸	۱۴۳
۱۳۳	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۷
۶۳۱	۱۳۶	۱۳۴	۱۴۶

لوح نمبر ۳

خاصیت : جمالی

طبع : گرم آبی

بخور : چنبیلی یا مولسری

برج : اسد

ستارہ : عطارد

جن : مجیوش

موکل : روبائیل

خواص: جو کوئی اس اسم پاک کو نوے بار روزانہ پڑھے گا عزت و حرمت پائے گا ، عزیز خلائق ہوگا ، تونگری پائے گا ۔

اسم پاک: "یا ملک"

لوح برائے تعویذ

۱۳۹	۱۴۲	۱۴۵	۱۳۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۳۸	۱۴۳
۱۳۳	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۷
۶۳۱	۱۳۶	۱۳۴	۱۴۶

لوح ۴

طبع : خشک

برج : حوت

ستارہ : زہرہ

جن : شمیوس

موکل : عطرائیل

حس: جو کوئی درجِ ذیل اسم پاک کو ہر روز زوال کے وقت پڑھے اس کی صفائی قلب
ہو۔ جو کوئی بعد نمازِ جمعہ اس کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے فرشتہ صفت ہو۔
دشمنوں سے امان پائے۔ مسافر، مسافرت میں پڑھے تو سفر کی جملہ بدمزگیاں دور ہوں
اگر تین سو بار شیرینی پر دم کر کے جن کو کھلائے مطیع ہو۔

اسم پاک : یا قدوس

لوح :-

۷۸۶

۵۸	۶۲	۶۵	۵۱
۶۴	۵۲	۵۷	۶۳
۵۳	۶۷	۶۰	۵۶
۶۱	۵۵	۵۴	۶۶

لوح ۵

خاصیت : جمالی

طبع : خشک

برج : قوس

ستارہ : زحل

جن : فنینوس

موکل : ہموکیل

خواص: اگر روزانہ ایک سو بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو شفا پائے۔

اسم پاک : یا سلام

لوح :-

۷۸۶

۴۹	۵۲	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۸	۵۳
۴۳	۵۷	۵۰	۴۷
۵۱	۴۶	۴۴	۵۶

لوح ۶

طبع : گرم آبی

خاصیت : جمالی

برج : اسد

ستارہ : عطارد

جن : مجیوشش

موکل : روبائیل

خواص: جو کوئی اس لوح کو تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے اور درجِ ذیل اسم پاک کا

کثرت سے ورد کرے دشمن پر غالب رہے۔ ظاہر و باطن ایک ہو۔ حق تعالیٰ کی امان
میں رہے۔ عزت و شہرت پائے
اسم پاک : یا مومن

لوح :-

۷۸۶

۴۸	۵۲	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۳
۴۳	۵۷	۵۰	۴۶
۵۱	۴۵	۴۴	۵۶

لوح ۷

خاصیت : جمالی
طبع : گرم
برج : اسد
ستارہ : عطارد
جن : محبوس
مؤکل : روبائیل

خواص : جو کوئی غسل کر کے رات کو بعد از نماز عشاء بلا ناغہ ایک سو پندرہ بار متواتر اکتالیس
روز پڑھے ہر دلی مراد پائے۔
اسم پاک : یا مہیمن
لوح : اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

۳۹	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۸	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۷
۴۲	۳۶	۳۵	۴۷

لوح ۸

خاصیت : یابس
برج : سرطان
ستارہ : ثریا۔ مریخ
بخور : دار چینی (دار چینی جلائیں)
جن : فیوشش
موکل : لومائیل

خواص : جو کوئی بعد نماز فجر بلا ناغہ اس اسم پاک کی اکتالیس بار تلاوت کرے کبھی کسی کا
محتاج نہ ہو اور جو کوئی درج ذیل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے۔ ظالموں کے
ظلم سے بچا رہے۔
اسم پاک : یا جبار
لوح :

۷۸۶

۶۷	۷۱	۷۴	۶۰
۷۳	۶۱	۶۶	۷۲
۶۲	۷۶	۶۹	۶۵
۷۰	۶۴	۶۳	۷۵

لوح ۹

خاصیت : جلالی

طبع : آتشی

برج : اسد

ستارہ : عطارد

بخور : لوبان کندر

جن : مجوس

مؤکل : روعائیل

خواص : جو کوئی اپنی منکوحہ سے قصدِ مجامعت کرے اور وقتِ دخول دس بار یہ اسم پاک پڑھے فرزند صالح پیدا ہو۔ ظالم حاکم سے محفوظ رہے۔

اسم پاک : "یا خالق"

لوح :

۷۸۶

۱۸۱	۱۸۵	۱۸۸	۱۷۴
۱۸۷	۱۷۵	۱۸۰	۱۸۶
۱۷۶	۱۹۰	۱۸۳	۱۷۹
۱۸۴	۱۷۸	۱۷۷	۱۸۹

لوح ۱۰

طبع : یابس

برج : جدی

ستارہ : مریخ

بخور : لوبان کندر

جن : والاپوش

مؤکل : میکائیل

خواص : جو عورت بانجھ ہو روزہ رکھے افطار کے وقت اکیس بار یہ درج ذیل اسم پاک پڑھے تو لڑکا پیدا ہو۔ ہر مریض شفا پائے۔

اسم پاک : "یا مذل"

لوح :

۷۸۶

۶۹	۷۲	۷۶	۶۳
۷۵	۶۳	۶۸	۷۳
۶۴	۷۸	۷۰	۶۷
۷۱	۶۶	۶۵	۷۷

لوح ۱۱

طبع : آبی

برج : اسد

ستارہ : عطارد

بخور : چندن (صندل)

جن : شمیوس

مؤکل : عطرائیل

خواص : یہ اسم بڑی خوبیوں کا مالک ہے اگر زنِ عقیمہ اس اسم کو بلاناغہ پڑھے تو اس کو

فرزند پیدا ہو۔ جو کوئی اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے۔ پروردگار عالم اس کو غیب سے روزی دے۔ روایت ہے حضرت سلیمان علیہ السلام اس اسم پاک کی بدولت جن و انس کے بادشاہ بنے۔

اسم پاک : یا مصور

لوح :

۷۸۹

۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۹۳
۱۰۵	۹۴	۹۹	۱۰۴
۹۵	۱۰۸	۱۰۱	۹۸
۱۰۲	۹۷	۹۶	۱۰۷

لوح ۱۲

خاصیت : جلالی

طبیعت : گرم

برج : سنبلہ اور جوزا

ستارہ : مشتری

بخور : لونگ

جن : یعبطوس

موکل : سرحاکیل

خاص: جو کوئی بعد نماز فجر داہنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ستر بار اس اسم پاک کا ورد کرے اس کے قلب کی صفائی ہو۔ جس گھر میں اس کا ورد کیا جائے اس میں کبھی مفلسی نہ آئے اس کا عامل زندگی بھر دنیوی کاموں میں آسائش پائے۔ اس لوح کو پاس رکھنے والا

کبھی محتاج نہ ہو۔

اسم پاک : یا فتاح

لوح

۷۸۶

۱۳۸	۱۴۱	۱۴۵	۱۳۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۳۷	۱۴۲
۱۳۳	۱۴۷	۱۳۹	۱۳۶
۱۴۰	۱۳۵	۱۳۴	۱۴۶

لوح ۱۳

خاصیت : جلالی

طبع : خشک

بخور : صندل

برج : حوت

ستارہ : زہرہ

جن : شہیوس

موکل : عطرائیل

خواص: اس کا ورد کرنے والا دشمن پر ہمیشہ فتح پائے۔ ہر مریض شفا پائے، دل کی مراد پائے۔

اسم پاک : "یا رافع"

لوح : اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

د	ی	م	ح
ح	م	ی	د
ی	د	ح	م
م	ح	د	ی

لوح ۱۴

خاصیت : جمالی

طبع : گرم

بخور : چنبیلی

برج : حمل

سیارہ : مریخ

جن : اہوش

مؤکل : دوریائیل

خواص : دافع بلیات، اس نقش کو بازو سے باندھنے سے مرض ضیق النفس سے نجات پائے

اسم پاک : ”یاہادی“

لوح

و	ف	ع	ال
۶۹	۳۲	۵	۸۱
۳۳	۷۲	۷۸	۴
۷۹	۳	۳۴	۷۱

کشف القبور

علم کشف القبور بڑا مشکل علم ہے اور اس کے اتنے شعبے ہیں کہ ہر شعبہ اپنی نوعیت پر ایک الگ ضخیم کتاب ہے۔ ہم اس علم کے ایک ایسے شعبے پر روشنی ڈالتے ہیں جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے بڑا جلیل القدر موضوع ہے۔ ارواح کی مختلف اقسام ہیں۔ جن کی تشریح کچھ اس طرح ہے۔

۱۔ ارواح سجین

۲۔ ارواح سفلیہ

۳۔ ارواح ارضیہ سفلیہ

۴۔ ارواح ارضیہ علویہ

۵۔ ارواح فلکیہ

۶۔ ارواح عرشیہ

۷۔ ارواح برزخیہ

۸۔ ارواح قبریہ

۹۔ ارواح جسمیہ طہریہ

۱۰۔ ارواح جسمیہ خبیثہ

۱۱۔ ارواح قبریہ خبیثہ

۱۲۔ ارواح قبریہ نفسیہ

۱۳۔ ارواحِ جنّاتیہ

گویا یہ ایک بحرِ بیکراں ہے ہم جس موضوع پر روشنی ڈال رہے ہیں، اور وہ ہیں ارواحِ قریہ نفیسہ۔

نفیس ارواح اولیاء کرام کی ارواح ہیں اور صالحین و مؤمنین بھی بعض دفعہ اسی ضمن میں شامل ہیں۔ ان ارواح سے تعلق قائم کرنا ایک دیندار اور پاک باز آدمی کے لیے تو انتہائی آسانی ہے مگر ایک بد آدمی کے لیے ناممکن ہے۔

اگر کوئی خبیث انسان نفیس ارواح سے تعلق قائم کرنا چاہے تو اس کو نفیس بننا پڑے گا۔ اس کے بعد اصول و قوانین پر کاربند رہ کر ایک عظیم قوت حاصل کر سکتا ہے

شرائطِ عامل

ارواحِ نفیسہ کے عامل کو اچھے اعمال کرنے چاہییں۔ حسد، بغض، غصّہ، فضول گوئی، تکبر، غرور، کذب وغیرہ سے بچے، پاکیزہ رہے، بدبودار چیزیں نہ کھائے، خوشبو لگائے غرضیکہ سنت کی اتباع میں ہر کام کرے۔

عبادات

روزانہ قریباً سو آیات قرآنِ حکیم تلاوت کیا کرے اور قریباً دو رکوع ترجمے کے ساتھ پڑھ کر سمجھا کرے۔ فرض اور نفل نمازیں ضرور پڑھے اور کم سے کم سو رکعت روزانہ پڑھا کرے اور وظائف مسنونہ پر کاربند رہے۔ وضو اور غسل کے آداب احادیث سے معلوم کر کے ان پر عمل کرے۔ مسنون دعائیں مثلاً کھانا کھانے کی دعا، سونے کی دعا، پانی پینے کی دُعا، گھر سے باہر جانے کی دعا، مسجد میں داخل ہونے کی دعا، مسجد سے باہر آنے کی دعا ان سب کے آداب اور دعائیں یاد کر کے ان پر عمل کرے۔

کم کھانا، کم سونا، کم بولنا اختیار کرے۔ حدیث شریف کا ایک صفحہ یا دو ورق روزانہ پڑھا کرے۔

لائحہ عمل برائے کشف القبور

جمعرات کا دن گزر کر جو رات آئے اس رات بعد از نصف شب اسم "الحکم" کا اس قدر ذکر کرے کہ بے حال ہو جائے تھک کر نڈھال ہو جائے۔

ہر جمعہ کی رات کو اس پر عمل کرے۔

روزانہ رات کو کسی پرسکون جگہ پر بیٹھ کر مراقبہ کیا کرے۔ تصور یہ کرے کہ میں فنا ہو چکا ہوں، میرے جسم کی راکھ فضا میں بکھری ہوئی اڑتی پھر رہی ہے، پوری کائنات ریزہ ریزہ ہو چکی ہے۔ سورج چاند ستارے، زمین ہر شے فنا ہو چکی ہے اور ہر طرف ایک نور محیط ہے ہوائیں ان فنا شدہ چیزوں کو اڑاتی پھر رہی ہیں۔ کوشش کریں کہ اس مراقبہ سے آپ یکسوئی کی کیفیت حالت وارد کر لیا کریں۔

قریباً دو گھنٹے اس مراقبہ کو روزانہ کیا کریں۔ جسم ڈھیلا چھوڑ کر ایسی جگہ بیٹھ کر مراقبہ کریں جہاں نہ گرمی ہو نہ سردی۔ قریباً تین ماہ تک اس مراقبہ کو جاری رکھیں اور ایسے کرتے کرتے وہیں پر سو جایا کریں۔ تین ماہ کے بعد ایک گھنٹہ یہی مراقبہ کیا کریں اور دوسرے گھنٹے میں تصور کیا کریں کہ میں ایک نقطہ نور میں موجود ہوں یا ایک نقطہ نور کی صورت میں موجود ہوں۔ باقی تمام کائنات فنا ہے۔ تین گھنٹہ تک یہ مراقبہ کرتے کرتے حقیقتاً تین ماہ کے اندر آپ کو اپنا ایک نور نظر آئے گا۔

اب تین ماہ کے اندر تصور کریں کہ تمام کائنات میرے وجود کے اندر ہے اور میں تمام کائنات پر محیط ہوں۔ یہ سورہ یٰسین کی اس آیت کا مراقبہ ہے

"ہر شے کو جمع کر دیا امام مبین میں"۔

ہر شے کو ایک روشن امام میں جمع کر دیا۔ اس مراقبہ کو بھی تین ماہ جاری رکھیں آپ
آپ اس مراقبہ سے عجیب و غریب چیزوں کا مشاہدہ کریں گے مگر کسی سے بیان نہ کریں۔
تین ماہ یا کم و بیش عرصہ میں آپ کو ایسا احساس ہوگا کہ ہر شے آپ ہی ہیں، یہ ایک
احساس ہے حقیقت نہیں ہے۔ یہی احساس جب بڑھتا ہے تو وحدت الوجود کی حالت سے
تعبیر کیا جاتا ہے۔

دراصل یہ حالت یرقان کی مانند ہے کہ جیسے کسی کو یرقان ہو جائے اور اس کو ہر چیز زرد
نظر آئے مگر وہ حقیقتاً زرد نہیں ہوتی اور اس کے نفس میں تغیر نہیں ہوتا بلکہ انسان کے اپنے
نفس میں تغیر ہوتا ہے۔

جب مراقبہ چہارم والی بات معلوم ہو تو اس کے بعد جمع فرق کی حالت حاصل کریں۔
تصور کیا کریں کہ پوری کائنات میرے اندر ہے اور باہر بھی ہے۔ اس کو تین ماہ جاری رکھیں
یہ ایک سال جو آپ کی تربیت میں لگا ہے بڑا کارآمد ہے۔ آپ سورۃ مزمل کو زبانی
یاد کر لیں۔ اب چالیس روز تک اس طرح نماز تہجد پڑھے کہ بارہ رکعت تہجد ادا کرے اور ہر
ایک رکعت میں ایک بار سورۃ مزمل پڑھا کرے۔ بعد از تہجد اکتالیس بار الگ سے
پڑھا کرے۔

چالیس روز کے بعد آپ مکمل ہو جائیں گے۔

طریقہ کشف

کسی مستند ولی اللہ کے دربار پر حاضری دیں۔ ایک بجے کے بعد رات کا وقت ہو تو
بہتر ہے اگر ولی اللہ بہت مقبول ہو تو بہتر ہے اور فیض بھی قبر سے جاری ہو۔ کوئی ایسا
ولی اللہ کا مزار ہو تو بہتر ہے جسے انتقال کیے پانچسو برس سے زیادہ کا عرصہ نہ گزرا ہو مزار پہ
جا کر مسنون فاتحہ پڑھے۔ پھر سرہانے کی قبلہ سمت الٹے گھومتے ہوئے اقامت والی اذان کہے

اور گھومتے ہوئے جب دوبارہ اس جگہ پہنچے جہاں سے اذان شروع کی تھی تو اقامت
ختم ہو جائے۔

اس طرح قبر کے ارد گرد سات اذانیں کہے۔ ساتویں اذان کے بعد قبر کی طرف منہ کر کے
اور کعبہ کی طرف پشت ہو، نظر جھکا کر مراقبہ مردہ کی طرف متوجہ کریں اور یہ الفاظ آہستہ آہستہ
رعب دار آواز سے ادا کریں۔

یا عبد اللہ قم باذن اللہ امددنی فی سبیل اللہ

صاحب مزار حال سے متکلم ہوگا۔ باتیں کرے گا جو پوچھا جائے گا بتائے گا۔

کشف القبور

اگر کوئی کسی مردہ کو دیکھنا چاہے اور یہ معلوم کرنا چاہے کہ قبر میں اس کی کیا حالت ہے
تو چاہیے کہ درود شریف اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔

سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص سات سات بار پڑھے پھر درج ذیل درود شریف پڑھتا
ہوا سو جائے تو اس کو دیکھے گا۔ اس سے باتیں کرے گا۔

(درود شریف یہ ہے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

کشف القبور کے وظائف و مجاہدات کی منزلیں طے کرتا ہوا عامل اس درجے کو بھی پا سکتا ہے
کہ جس صاحب قبر سے چاہے متکلم ہو اور جو چاہے اس سے پوچھے اپنے ہر سوال کا اس سے جواب پائے
گا ہر قبر کا حال معلوم کر سکے گا لیکن یہ بڑا ہی کٹھن کام ہے اور ایسا بھی نہیں کہ یہ کٹھن مرحلے طے ہو ہی
نہیں سکتے۔ چلنے والا جب عزم مصمم اور استحکام و استقلال کے ساتھ قدم اٹھائے تو کچھ بھی کٹھن نہیں۔
کوئی منزل دور نہیں۔

حاضرات ارواح

علم حاضرات ارواح میں سب سے زیادہ قوت ارادی اور مستقل مزاجی کو دخل ہے وہ جو چند یوم عمل کر کے چھوڑ دیتے ہیں اس میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے تا وقتیکہ وہ مستقل مزاج نہ ہوں۔

اس عمل کے لیے الگ تھلگ بڑی پرسکون جگہ کی ضرورت ہے جہاں شور و شر نہ ہو اور لوگوں کی آمدورفت سے علیحدہ رہ کر عمل کریں۔

شرائط عمل

یہ عمل عروج ماہ میں پہلی بدھ یا جمعرات کا دن گزار کر رات بعد نماز عشاء غسل کرنے اور باوضو ہو کر کریں۔

عمل سے پہلے جست کا چراغ اس قدر بڑا تیار کرائیں جس میں اندر کی جانب عمل تحریر کیا جا سکے اور یہ ایک نقش ہے جو یہ ہے۔

ع د ٢	ال ٢٧	٩ح
Z٧		Z٧

اس تیار شدہ جستی چراغ میں روغن کنجد استعمال کریں۔

چراغ کی بتی پاکیزہ اور صاف روئی سے تیار کریں۔

چراغ پشت کی طرف رکھ کر عمل کریں

عمل بیٹھ کر با حصار کریں

دوران عمل اپنا کھانا خود تیار کریں۔ مجبوری کی صورت میں کوئی عورت یا مرد باوضو ہو کر کھانا تیار کرے۔

عمل کا تذکرہ کسی سے نہ کریں۔ دوران عمل جو مشاہدات نظر آئیں کسی سے بیان نہ کریں۔

عمل کے لیے مخصوص لباس رکھیں جو صرف عمل کے وقت ہی پہنیں جس کمرہ میں عمل کیا جائے اسکی مغربی اور شمالی دیوار میں کوئی روشن دان، کھڑکی اور الماری وغیرہ نہ ہو۔

دوران عمل ہر روز غسل کریں اور کوشش کریں کہ ہر وقت باوضو رہیں۔ فارغ اوقات میں یہ تصور مضبوطی سے قائم کریں کہ عمل جلد مسخر ہو کر آپ کے پاس آ رہا ہے۔

عمل شروع کرنے سے پہلے کسی روح کا تصور کریں جسے حاضر کرنا مقصود ہو اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں رکعتوں میں بعد الحمد درود شریف اور اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ پڑھیں۔ پھر سورۃ ملک پڑھیں اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ تین تین بار پڑھنے کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھیں یہ چلہ ۹۰ دن تک متواتر وقتِ مقررہ پر کرنا ہوگا۔ چلے کے اختتام پر روح حاضر ہو جائے گی۔

بدوح

بدوح کو بعض لوگ اسم خدا مانتے ہیں جو غلط ہے۔ بدوح کی حقیقت یہ ہے کہ علم الاعداد کے حساب سے گنتی کی اساس ایک تا ۹ تک ہے۔

طاق اعداد : ۱، ۳، ۵، ۷، ۹

حروف ابجد : ا + ج + ہ + ز + ط = "اجہزط"

جفت اعداد : ۲، ۴، ۶، ۸

حروف ابجد : ب + د + و + ح = "بدوح"

بدوح ابجد کی مثبت طاقت ہے اور اجہزط منفی طاقت۔ پانی کا ایک قطرہ بھی زمین پر گرتا ہے تو اس سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس سے ثابت ہوا کہ دنیاوی نظام کی طرح فاقی نظام بھی ہے۔

"اجہزط" کے پانچ موکل ہوئے۔ جبرئیل۔ دردائیل۔ رفتمائیل، تنکفیل۔

"اجہزط" اعمال شر و تفریق کے لیے "بدوح" اعمال خیر و برکت وحب کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کے بے شمار عملیات ہیں۔

عروج ماہ میں جبکہ قمر شرف میں ہو مشک و زعفران سے ذیل کا نقش لکھنا شروع کریں دن بدھ یا سوموار کا ہو۔ روزانہ اکیس نقش لکھنا ہیں روزانہ دریا میں جاکر ڈالنا ہے، آٹے کی گولیاں بنا کر، واپسی پر پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں اور نہ ہی آتے جاتے وقت کسی سے کلام کریں۔ تعویذ لکھنے سے قبل تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔ جب تعویذ دریا میں پھینک آئیں

تو واپس اسی جگہ بیٹھ کر اکیس سو مرتبہ اسم "بدوح" پڑھیں اور پھر کام میں مصروف ہوں۔

تعویذ

یا بدوح — یا بدوح

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

یا بدوح — یا بدوح

چالیس دن تک بلاناغہ کریں۔ زکوٰۃ پوری ہو جائے گی اس کے بعد جس مقصد سے بھی نقوش لکھ دیں گے کام ہو گا۔ زکوٰۃ کے بعد نقش کو ہرن کے دائیں شانے کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں، صرف نجاست کے وقت جسم سے علیحدہ رکھیں ہر وقت پاک صاف رہیں۔

انسان کے حب و غضب پر جو موکل حاوی ہے وہ بدوح ہے۔ تسخیر خلق کے لیے یہ طریقہ عمل بلا موکل ہے، با موکل اعمال میں حصار اور دیگر شرائط لازمی ہے۔ بعض بزرگوں کا یہی طریقہ عمل معمول تھا۔ خلقت کثرت سے آتی ہے اور کوئی حکم سے روگردانی کر ہی نہیں سکتا۔ چالیس دن میں سوا لاکھ پورا کرنا ہے۔ پرہیز جلالی و جمالی کرے، جھوٹ نہ بولے، حلال کھائے۔ عمل کے بعد ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے صرف یہی عمل زندگی بھر کے لیے کافی ہے۔ حب و تسخیر میں فوری عمل دکھائے گا۔ عمل یہ ہے:

اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ

بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ

ذیل کا نقش کامل طہارت کے ساتھ شرف قمر یا کسی سعد ساعت میں لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر بازو پر باندھیں، تسخیر حاصل ہو گی اور تمام مخلوقات عزت و وقعت کی نظر سے

دیکھے گی۔ نقش مثنی شکل کی ہے۔ ۲۶۹۰ سے شروع کریں اور ۲۶۹۹ تک چال کے قاعدے پر کریں۔ اس خانوں میں جس طرح چاہیں لکھ لیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا جبرائیل — یا میکائیل

یا شان	۲۶۹۲	۲۶۹۱	۲۶۹۰
یا سان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یا دیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴
یا برہان	علیقاً	علیقاً	علیقاً

یا اسرافیل — یا عزرائیل

اگر بچہ بہت روتا ہو اور بظاہر تندرست ہو تو یہ نقش پاک سیاہی سے لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ برے اثرات دور ہوں گے۔

یا محمد — یا محمد — یا محمد

اللہ — اللہ — اللہ

اللہ — اللہ — اللہ

یا سبوح — یا سبوح — یا سبوح
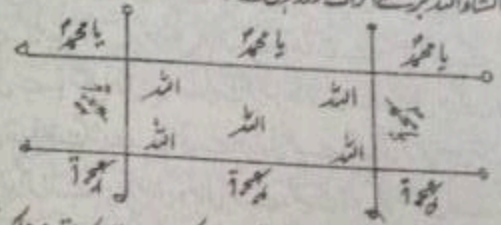
یہ نقش خواب میں ڈرنے والے بچے کے لیے اکسیر ہے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں۔ بچہ خواب میں نہیں ڈرے گا۔

۷۸۶	یا بدوح	۷۸۶
یا بدوح	اللہ	یا بدوح
۷۸۶	یا بدوح	۷۸۶

اس نقش کو لکھ کر خوشبو لگا کر ٹوپی یا پگڑی میں رکھیں۔ سب مشکلات دور ہوں گی۔
نقش ۲ سے شروع کر کے ۱۰ پر ختم کریں۔

یا جبرائیل — ۷۸۶ — بحق یا بدوح

۱۰	۲	۸
۳	۷	۹
۶	۵	۳

اس نقش کا چلہ تقریباً دو ماہ کا ہے یہ ضعف آنکھوں کی بجائے ہر قسم کی مہلک بیماری کے لیے بھی مجرب ہے۔

چاہیے کہ ۲۱ تعویذ لکھے اور ٹکیاں بنوائے۔ ایک میں پانی بھر کر ایک تعویذ ڈال دیں اور اس خالی ٹکیا کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیا کریں جب ختم نہ ہو جائے پائے گا کہ بفضلہ اللہ تعالیٰ شفایاب ہوگا۔

یا جبرائیل — ۷۸۶ — بحق یا بدوح

۱	۱۳۶۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳۶۵
۶	۹	اللھم اشف بحق [illegible]	۳
۱۳۶۷	۴	۵	۱

اگر کوئی گم ہو جائے یا بھاگ جائے یہ نقش مثلث لکھ کر کسی درخت سے لٹکا دیں یا بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا واپس آئے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بحق وا دمعزب فلاں بن فلاں

ب	بدوح	د
بدوح	بدوح	بدوح
ح د	بدوح	ح د

اسم "اجزط" اور "بدوح" کا مشترکہ نقش

چاہیے کہ پاک زمین پر کوئلے کی راکھ ڈال کر کلمے کی انگلی سے یہ نقش لکھے اور جانور کی باگ پکڑ کر اس نقش کے آس پاس پھرائے انشاء اللہ بند پیشاب فوراً کھل جائے گا یا بچہ پیدا ہونے میں تکلیف ہو تو فوراً ولادت ہو۔

۷۸۶

د	ج	ح
ط	ہ	ا
ب	ز	و

نقش کی چال و ب ج د ہ و ز ح ط ہے

بیس کا نقش بدوح جو ہر کام کے لیے اکسیر ہے سعد وقت میں تیار کریں

یا دردائیل — یا بدوح — یا جبرائیل

۱۱	۷	۲
۶	۴	۱۰
۳	۹	۸

یا درفتائیل

یا تنکفیل

اول کسی ساعت سعید میں ایک قلم دوات، کاغذ اور ایک کورا مٹی کا برتن لے کر رکھ لے۔ عروج ماہ میں کسی مبارک دن سے ذیل کا تعویذ لکھنا شروع کرے۔ ۳۱ بار روزانہ لکھ کر ۳۱ دن تک اس مٹی کے کورے برتن میں ڈالتا رہے۔ اکتیسویں دن قلم، دوات اور ہانڈی وغیرہ سب کچھ دریا بار ے جائے۔ اول قلم پھر دوات پھر برتن اور پھر تعویذ دریا میں ڈال دے اور غور سے تعویذوں کو دیکھتا ہے جو تعویذ بہاؤ کے خلاف اوپر کو پھر کر رکھا جائے اور ضرورت کے وقت زعفران سے لکھ کر طالب کے حوالے کرے صاحب اولاد ہو گا۔

۷۸۶

بحق یا بدوح	یا بدوح	بحق یا بدوح
یا بدوح	۹۷۲	یا بدوح
بحق یا بدوح	آدم البشر	بحق یا بدوح

اس نقش کی زکوٰۃ سوا لاکھ ہے بالکل اسی طرح زکوٰۃ ادا کرنی ہے جس طرح نقش مثلث کا طریقہ ہے۔ نقش پُر کرتے وقت یہ پڑھتے رہیں۔

یَا بُدُّوحُ بدحت من البدوح فی البدوح بدوحک

یا بدوح

زکوٰۃ کے بعد قیام زکوٰۃ کے لیے دو نقش روزانہ لکھنے چاہییں۔ دو شخصوں میں محبت کے لیے بیس کا نقش پُر کر کے دیں۔ دونوں کو پلائیں۔ نقش لکھ کر اس پر عزیمت پڑھ کر دم کریں اگر چینی یا پان پر عزیمت ۲۰۰ مرتبہ دم کر کے کسی کو دیا جائے تو وہ محبت کا دم بھرے گا۔ اگر کسی کو تسخیر کرنا چاہیں تو نقش اور عزیمت کی زکوٰۃ دیں۔

اگر کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہو یا اسے اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو۔ اسے مطیع و فرمانبردار کرنا ہو تو اس نقش کو لکھے اور اس کے نیچے اپنا مطلب لکھے اور نقش کو کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھے یا اپنی ران کے ساتھ باندھ لے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

یابدوح بدوحت من البدوح فی البدوح بدوحک یا بدوح

نقش لکھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اور اگر اس نقش کو لکھ کر ٹوپی کے نیچے یا پگڑی کے اندر رکھ کر کسی کے پاس جائے تو وہ شخص اس کا مطیع ہو جائے۔ جب نقش لکھ چکے تو اس پر یابدوح بدوحک بیس بار پڑھ کر دم کرے۔

اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار یا اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات سو بار روزانہ اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو تمام مخلوق اس کی طرف رجوع کرے

"یابدوح بدوحت من البدوح فی البدوح بدوحک یا بدوح"

آدھے سر کے درد کے لیے یہ تعویذ نہایت زود اثر ہے

۷۸۶

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
۸	۶	۴	۲
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح

اسم بدوح کا عامل بننے کے لیے چاہیے کہ زکوٰۃ ادا کرے مندرجہ بالا عزیمت "بدوح" سات ہزار بار روزانہ چالیس دنوں تک پڑھے۔ جمالی وجلالی پرہیز کرے اور خلوت ہو رات کو پڑھے۔ رجوع خلق کو تسخیر کے لیے ہے۔ اس کے بعد روزانہ سات سو بار بعد نماز عشاء ورد رکھے لیکن اب پرہیز کی ضرورت نہیں۔

اگر عزیمت کی زکوٰۃ کے بعد بدوح کے نقش کی زکوٰۃ سوا لاکھ ادا کرے تو اس میں

اتنی قوت آجائے گی کہ نقش لکھنے کے بعد جس شخص یا جانور کا نام اس کے نیچے لکھ کر پاؤں تلے دبائے تو وہ مسافت کے مطابق اس کے پاس پہنچے، عزیمت اوپر درج ہے۔

مطلوب کے پاؤں کی خاک لے کر اس پر سورۃ ناس تیرہ مرتبہ پڑھے اور اس نقش کے ساتھ بھاڑ میں جھونک کر جلائے۔

۹	۴	۱۰		
	۱۱	۲	۷	
	۶	۳	۹	۸

میاں بیوی میں محبت ہو اور باہمی کشیدگی دور ہو اور تسخیر اعداد کے لیے اکسیر ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

ایک برتن میں پانی لے کر اس میں سے ایک دو گھونٹ پی لے اور اس پانی میں یابدوح سات مرتبہ پڑھے۔ پھر پانی برتن سے زمین پر لے کر اسی برتن میں کلی کرے۔ جو شخص پانی پیے گا تم سے محبت کرے گا۔

عمل یابدوح جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل بھی ہے لیکن اس عمل میں رجعت بہت جلدی ہوتی ہے۔ اگر پیر بالشرف یا پابند شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اگر بدوح کی جگہ بدوحا یا بدوعا پڑھے تو نقصان کا امکان زیادہ ہے۔ اگر یابدوح پڑھے گا تو وہ گھر وہ بستی ویران ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار ہوں گے اور اگر یابدوح

پڑے گا تو اس گھر یا بستی میں آگ لگ جائے گی۔ اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے۔ ایک چلے کا اثر برسوں رہتا ہے۔

یہ عمل پہلی رات کا ہے دن میں پڑھنے کے بھی ایسے اثرات ظاہر ہوں گے۔ ان وجوہ کے پیشِ نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیے نہ بتانا چاہیے اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا تو وہ بھی نقصان سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یا بدوح کے ذریعہ تسخیر خصوصی اور تسخیر عمومی دونوں سے کام لیے جا سکتے ہیں۔

تسخیر عمومی کے لیے تین چلے بطریقِ افضل پرہیز شرعی پڑھے اور طہارت کی پابندی کرے اول چلہ میں یا جبرائیل بحق بدوح ۴ ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے کسی وقت طلوع فجر تک کی پابندی سے پڑھے۔ اول و آخر درود شریف ۴۱ بار

دوسرے چلے میں یا جبرائیل یا تنکفیل بحق یا بدوح ۴۰۰۰ بار۔ اول و آخر درود شریف ۴۱ بار۔ تیسرے چلے میں یا جبرائیل یا دردائیل یا فتمائیل یا تنکفیل بحق یا بدوح ۴۰۰۰ بار۔ اس عمل کو خواہ بطریق اکمل پڑھیں یا بطریق اجمل یا بطریق افضل۔

پہلے دن عمل ختم کرنے پر ان گیارہ نقوش پر نظر ڈالے اور جس پر دل قائم ہو اسی نقش کو بیس عدد لکھیں۔ ۱۹ کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ آخری کو دم کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اس کے بعد نمبر وار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں ۱۹ کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں آخری کو دم کر کے اپنے پاس رکھیں اس کے بعد نمبر وار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں۔ ۱۹ دریا میں آخری نقش دم کر کے اپنے پاس رکھیں۔

عمل کا ایک چلہ ہو یا تین جب بھی عمل ختم ہو اس دن کا جو نقش ہے وہ عمر بھر کے لیے ہے وہ آخری نقش اپنے پاس رکھے۔ اس سے پہلے کے جو نقش جمع ہو چکے ہیں ہر نقش کو ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھے ایک منٹ کو جدا نہ کرے۔ جب دوسرے دن دوسرا نقش لکھ کر باندھ لیں یا کسی حاجت مند کو دے دیں تسخیر اور روزگار کے لیے مفید ہوگا یہ جمع شدہ نقوش ختم ہونے کے

جب بھی کسی کو کچھ کرے تو وہی نقش جو آخری دن لے جا ہے دے۔
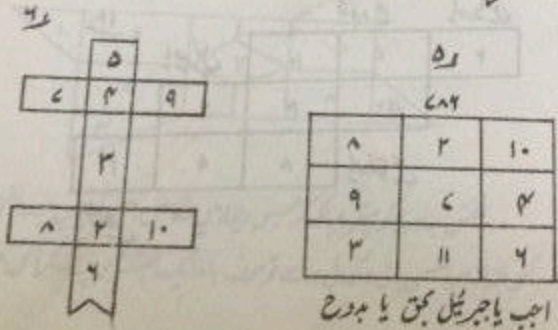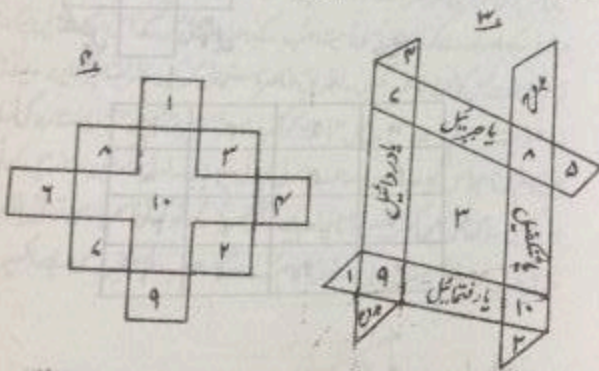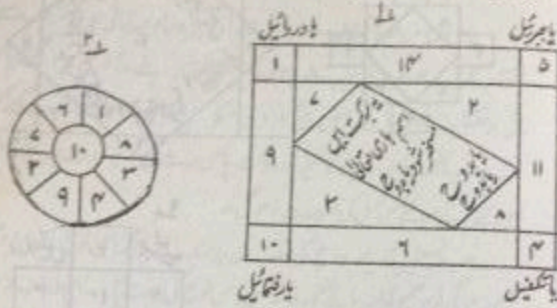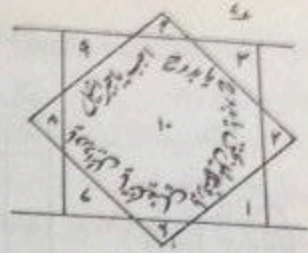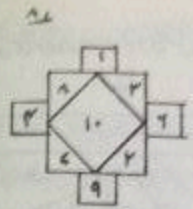
۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اجب یا جبرئیل بحق یا بدوح

دوسرا طریقہ عمل یہ ہے

۴۰ دن ہر روز بار پرہیز ۲۵۰۰ بار پڑھے اور ہر روز اوپر تہائی ہوئی ترکیب سے نقش انتخاب کرے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش لکھتا رہے۔ آخری ۲۲ گھنٹے پاس رکھے باقی ۹ نقش دریا میں ڈالے۔ غرض دن کا آخری نقش اپنے پاس موم جامہ شدہ رکھے کبھی جدا نہ کرے حب ہمک پاس رہے گا تسخیر اور دولت پاس رہے گی۔ یہ دونوں طریقے لاجواب ہیں اس کے ہوتے ہوئے کسی عمل کی ضرورت نہ ہوگی۔

حب و تسخیر کے لیے بدوح کی مثلث کی بڑی قدر ہے۔ اگر اس لوح کے ہر دو ضلع کی جمع صحیح نہ ہوگی تو یہ صحیح قرار نہ پائے گا۔ خاصیتیں اس لوح کی بہت ہیں۔ نام طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد بے کر ان میں کسی آیت حب کے اعداد شامل کر کے اس مثلث میں پر کریں۔ تمام لوازمات عمل کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ بطریق خاص استعمال کریں۔ مطریقہ پھر لکھیں۔ عدد اسم الٰہی عدد "فرشتہ" "اسم" عدد "روز عمل" اعداد کواکب سعد "زہرہ و مشتری" جس ستارہ کی ساعت میں کام کرنا ہو اس کا عدد دیں۔ ساعت اول ہونی چاہیے۔ اول ماہ میں۔ منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھیں۔ اس عمل میں کسر نہیں آنا چاہیے۔ اگر کسر آئے تو کوئی اسم باری تعالیٰ یا آیت حب شامل کریں جو موافق مقصد ہوں۔ فوراً کام کرے گا۔ حب و تسخیر کے لیے اکسیر ہے۔
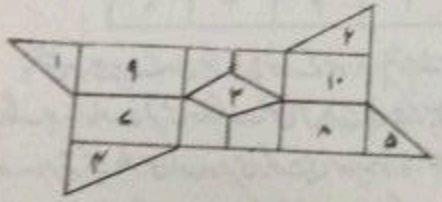
نقش بدوح کو پتھر پر لکھ کر جس دیوار میں لگائیں اس گھر میں چور داخل نہ ہوگا۔ جب کسی خزانہ میں طلسمی بلا دکھائی دے تو حرف بادایک پتھری پر لکھ کر اس میں ڈال دیں

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

عـ۱۱

یاوردائیل — یابدوح — یاجبرئیل

۲	۷	۱۱		
	۱۰	۴	۶	
		۸	۹	۳

یارفتائیل

یاتنکفیل

پانی ورز خشک ہو چال آتشی مربع ہے۔

۷۸٦

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	و	د	ح
و	ح	ب	د

یہ مربع بدوح کی تسخیر کے لیے اکسیر ہے ایک طریقہ یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر ان کو ۲۰ سے تقسیم کر کے جو حاصل قسمت ہو اتنے ہی نقش روزانہ لکھیں اور نیچے نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھ دیا کریں۔ اگر تقسیم سے کچھ بچے تو آخر دن اتنا اضافہ کر لیں۔ روزانہ نقش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کریں۔ نقش کی چال مربع بادی کی ہے۔

۷۸٦

٦	٨	٢	٤
٤	٢	٨	٦
٨	٦	٤	٢
٢	٤	٦	٨

یہ نقش مربع پیر کے دن جبکہ برج ثور کے ۲ درجہ پر قمر مشتری سے متصل ہو نحوست سے الگ ہو۔ ساعت قمر میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔
پھر یہ مربع پڑھ کر کے اپنے پاس رکھے تو فہم و حافظ اور حکمت نصیب ہو اور علم علوی و سفلی میں اس کی قدر و منزلت ہوتی ہے۔

اگر یہ نقش قیدی باندھے تو جلد رہائی ملے۔ اگر فوج کے پرچم پر لگائیں تو فتح ہو۔
اور پھر اگر یہ نقش باندھ کر کشتی لڑے تو جیت جائے۔
یہ نقش کثیر الفوائد ہے، نافع ہے، اکسیر بے نظیر ہے عدو کو مغلوب کرنے میں بھی یہ نقش خاص اثر رکھتا ہے۔ بیمار کی شفایابی کے لیے بھی شافی ہے۔

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د

تسخیرات

تسخیرات میں وظائف مع نقوش کے ضمنی سرخیوں کے ساتھ درج ذیل ہیں:۔

تسخیر حُب

اوائل ماہ میں جبکہ چاند چڑھتا ہو بروز جمعرات بساعت مشتری سات پھول حاصل کریں، پھول تازہ ہوں۔

تنہائی میں دو رکعت نماز حاجت بجالائے، کوئی خوشبو جلائے ہر پھول پر سات سات بار مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کرے اور دم شدہ پھول مطلوب کو سونگھا دے۔ انشاء اللہ وہ مسخر ہو جائے گا۔

آیت کریمہ:۔

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

تسخیر حُب

ساعتِ سعد اور وقتِ حمید میں اس نقش کو کستوری اور عرق بید مشک سے لکھ کر پلائے۔ مجرب ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

۴	٦	۱۱	۱۰۱	۱۵	۱۳	۱
۹	۷	۵	۱۲	۱۵	۸	۱۱
۷	اک	حو	۱۳	۹٦	۱۵	٦
۱۲	۷۷	۵و	۸	۱۱	ط	ط
۱۴	۱دا	مط	مط	مط	مط	مط

تسخیر حُب

اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہو تو اس اسلامی نقش کو لکھ کر دونوں کو پلائے

۷۸۶

س	رو	سرو	رو
طط	ع	[illegible]	[illegible]
عع	عط	عو	عڈ

تسخیر الحب

نیچے دیے گئے نقش کے چالیس تعویذ بنائیں۔ بیر کی لکڑی کی آگ جلائی جائے۔

ہر روز ایک نقش اس میں جلائیں

مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	صاحت	ضابط	غائث
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰٦	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹

آگ جلتی رہے نقش اس میں جلانے کے بعد ہر روز چار سو بار اس طلسم کا ورد کریں

ور مقصود و مطلوب کا تصور آنکھوں میں رہے۔

رومائیل ـــــ کلکائیل ـــــ مہکائیل ـــــ رویائیل

لوحائیل ـــــ عطرائیل ـــــ صمرائیل ـــــ لومائیل

یاجبرائیل

تسخیرِ عمّال و افسرانِ حکومت

اگر منظورِ خاطر ہے کہ افسران و عمّالِ حکومت بنظرِ عنایت و مہربانی آئیں یا کسی سخت گیر اور بدمزاج حاکم کی سختی سے پریشانی ہو تو دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے۔ اس کے بعد اکیس بار سورۂ فیل اَلَمْ تَرَ كَيْفَ پڑھ کر ہتھیلیوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ اپنے چہرے، بازو، پشت اور شکم پر پھیر کر حاکمِ متعلقہ کے پاس جائے۔ انشاء اللہ مہربانی سے پیش آئے گا۔

تسخیرِ مخلوق

تسخیرِ مخلوق کے لیے عمل نادِ علی بہترین عمل ہے اس کی مدد سے دنیا کے ہر جائز کام میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نمازِ عشاء بعد درود شریف ننانوے بار چالیس روز تک عمل ایک زانو بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ نادِ علی یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِي

بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي

تسخیرِ کامل

یہ عمل ترقی روزگار، فلاحِ دین و دنیا، طلبِ اولاد، ترقی روزگار اور کامیابی مقاصد کے کام آتا ہے۔

سب سے پہلے یہ عمل کرانے والے نقش کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے۔ روزانہ پچاس نقش زعفران سے لکھ کر دریا میں ڈالے اور یہ عمل پابندی وقت کے ساتھ ایک سو بیس دن مسلسل کرنا ہوگا۔ میعاد ختم ہونے پر زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد نقش حسبِ مطلب کے لیے لکھنے کا پورا ہوگا۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے دوران جائز مجامعت سے بھی گریز کرنا ہوگا۔ نقش تحریر کرتے وقت تنہائی ہو۔ نقش سعد ساعت میں شروع کیا جائے۔ یک زانو بیٹھ کر لکھا جائے۔ بوقتِ تحریر زبان پر درود شریف جاری رہے۔ بخورات جلائے جائیں۔

نقش تسخیر
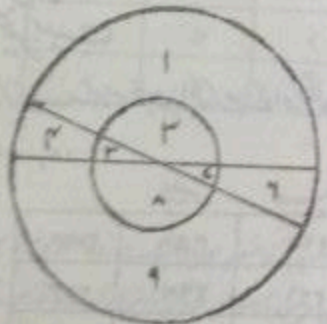
تسخیرِ عدو

بدترین اور سخت ترین دشمن اگر سدِ راہ ہو اور کسی طرح پیچھا نہ چھوڑتا ہو تو اس سے

نجات حاصل کرنے اور اس کو زیر کرنے کے لیے عمل نادِ علی مجرب ہے۔ رات کو تنہا مقام پر جہاں کوئی دخل انداز نہ ہو باوضو تیس مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن زیر ہوگا۔ بعد حصولِ مقصد مولا مشکل کشا حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نیاز دے۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے ایک اور نہایت مجرب نقش حسبِ ذیل ہے۔ اس نقش کو بخورات جلا کر باوضو تحریر کرکے اپنے بازو پر باندھے۔ اس نقش کی برکت سے اس پر کوئی دشمن غالب نہ آئے گا۔

نقش :-

۷۸۶

۱	۱۳	۳۱۱	کر
۲	۷	۳	۱۳
۶	۴	۹۳	۱۳
ع ۱	عـ	محمد	۱۵

تسخیر آسیب

جس کسی کو آسیب ستاتا ہو فلیتہ بنا کر جلائے اور سونگھائے تو آسیب دور ہو جائے گا۔ آسیبی فلیتہ یہ ہے۔

ابلیس

قارون	۲۶۵	۳۵۸	۲۰۱۳	علیقا
فرعون	۲۶۰	۳۶۶	۲۲۳	
شداد	۲۲۱	۲۲۶	۲۵۹	علیقا

اس نقش کو تحریر کرنے کے بعد اس کا فلیتہ بنالیا جائے۔ رات کے وقت آسیب زدہ کے سامنے اس فلیتہ کو روشن کیا جائے آسیب جل جائے گا۔ نقش فلیتہ بنانے کے بعد

ب سے پہلے اس کو پاک صاف روئی میں لپیٹ لیا جائے۔ اب اس کو روشن کریں

نقش یہ ہے :-

عصـــ عصـــ
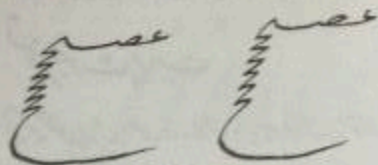
تسخیرات ارواح خبیثہ

جس کسی مرد عورت، بچے بوڑھے پر بھوت پریت یا ارواح خبیثہ کا اثر ہو اور وہ کسی طرح قابو نہ آرہا ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو بخورات سلگا کر باوضو ہو کر لکھے اور بعد ازاں موم جامہ کے تعویذ میں مریض متعلقہ کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ ارواح خبیثہ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

تسخیر آسیب

اگر کسی مکان پر آسیب کا قبضہ ہو یا دہشت زدہ معلوم ہوتا ہو تو چاہیے کہ اس کے ہر ایک کمرے کے اندر باہر سورۂ اخلاص لکھ کر آویزاں کرے اور سوتے وقت بلند آواز سے تین مرتبہ یہ الفاظ دہرا کر سوئے۔

"یا علی ادرکنی"

اب اطمینان سے سو جائے کوئی گزند نہ پہنچے گا۔

تسخیر بھوت پریت

اگر کسی شخص پر جن یا بھوت نے غلبہ پالیا ہو تو اس پر متواتر پندرہ دن درج ذیل سحر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکا جائے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٍ كِفْكَافِهَا كَكَمِينٍ
كَانَ كَلْكَلَا تَكَرَّ كَرًّا أَفَكَهَ أَنَكْبِ فِي كَبَدٍ تَحْكِي
مُشَكْشَكَةٍ كَلَكٍ لَكًا كَكَافٍ مَا بِي كَفَاكَ الْكَاتُ
تُوَمِتَةً يَاكُوكَبًا كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

آسیب زدہ کو نقش مندرجہ ذیل، چینی کی پلیٹ یا کورے کاغذ پر لکھ کر دکھائے آسیب بھاگ جائے گا۔
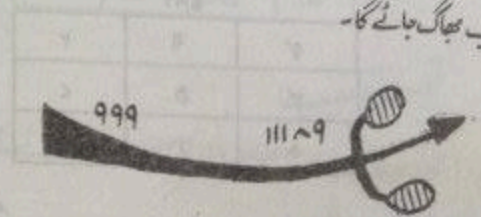
نقش الفت

میاں بیوی میں باہمی میل محبت نہ ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر پانی یا شربت میں گھول لیں اور میاں بیوی دونوں کو پلائیں۔ گیارہ روز متواتر عمل کریں اور جب نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہو جائے تو عمل تسخیر ترک کر دیں۔

نقش آگے ہے۔

ل ل ل ل ل ل ل ل
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
محمح محمح محمح محمح محمح محمح محمح

(دیگر)

اگر شوہر اپنی بیوی سے التفات نہ رکھتا ہو تو چنبیلی کے سات پھول لے کر ان پھولوں پر سات سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر دم کی جائے اور پھول رات کو شوہر کے سرہانے رکھ دیے جائیں۔ یہ عمل سات دن برابر کیا جائے۔ شوہر کا غصہ اور بے التفاتی دور ہو جائے گی۔

تسخیر بے نظیر

ہر عروج ماہ میں جمعہ کی رات کو باوضو ہو کر حسبِ ذیل نقش مشک و زعفران سے لکھ جائے۔

اس نقش کو گھر میں کہیں چسپاں کر دیا جائے اگر کوئی چور چوری کرنے آئے تو مکان میں داخل ہوتے ہی اسے سامان نظر نہ آئیگا۔ نقش یہ ہے۔

ا لا	سہ	سہ	۳ ع
محمدؐ	سحے	لا	ح
بحق یا نظیر			
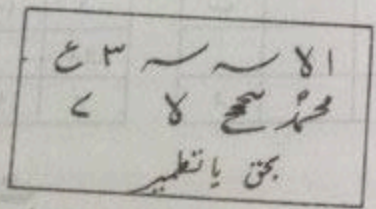
دیگر نقش آگے ملاحظہ فرمائیں

ع	صهٌ	مهو
ھ	کوا	۴ و
و	۵ ھسج	۳ مسہ

تسخیرِ احدی

جس وقت ضرورت ہو کہ خود مسخر کریں یا دو شخصوں کے درمیان ایک شخص کی تسخیر مطلوب ہو تو اسم مطلوب وطالب مع والدہ کے اعداد جمل کبیر سے لے کر مثلث بصری میں پُر کریں۔ بعد ازاں اسم مطلوب کے اعداد میں سے دس عدد نکال کر باقی کو وسطی خانہ میں جو کہ قلب ومکان عدد ۵ کا ہے لکھیں تاکہ قطر میں اسم مطلوب کے عدد کے حاصل ہوں اسی طرح طالب کے اعداد سے چودہ عدد نکال کر باقی خاکی طبعی چال سے خانہ اول میں لکھیں اور دو عدد کا اضافہ کر کے خانہ ۹ میں لکھیں کیونکہ دو اضلاع وسطی اس عدد کے طالب ہوں گے۔ سعد ساعت میں بخور جلا کر تصور حاضری مطلوب کر کے عمل کریں۔ مطلوب مسخر ہو کر طالب ملاقات ہو گا مثال طالب علی اور مطلوب محمد کی دی جاتی ہے۔ ہر دو لوح حسب ذیل ہیں:۔

طالب علی۔ عدد ۱۱۰ - ۱۴ = ۹۶

ب	۱۰۴	د
۱۰۲		۹۸
و	۹۶	غ

مطلوب محمد۔ عدد ۹۲ - ۱۰ = ۸۲

ب		د
	۸۲	
و		ج

تسخیرِ جنّات

تین روزہ پے در پے روزہ رکھے اور کسی خالی جگہ میں جا کر لوبان کندر کا بخور کرے

بعد ازاں سورۃ الحمد وقل ہو اللہ وسورۃ حشر آخر تک ایک سفید کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھے اور آخر میں درج ذیل نقش کھینچے۔

اس کے نیچے جو حاجت ہو یا سوال ہو لکھے۔ پھر اس کاغذ کو گھر میں کسی اونچی جگہ لٹکا دے یا باندھ دے اور باندھتے وقت کہے۔

"اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ"

یہ کہہ کر باہر آ جائے جنات اس کاغذ پر جواب لکھ دیں گے۔ عمل تسخیر جنات ذرا مشکل اور طویل ہے مگر اپنے اثرات کی بناء پر تمام عملیات جنات کا بادشاہ تصور کیا جاتا ہے۔ آج تک مختلف قسم کی تسخیرات نظر سے گزری ہیں مگر اس عمل کی اپنی ایک علیحدہ ہی شان ہے۔ اس کا عامل اپنے وقت کا بادشاہ ہوتا ہے مشکل سے مشکل کام اور کاوشیں اس کے آگے تنکے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں۔ عمل کے دوران پرہیز جلالی اور جمالی پر سختی سے عمل درآمد کرنا پڑتا ہے اور دعوت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھائی کی جاتی ہے پہلے میں مختصراً پرہیز جلالی اور دعوت کے لیے ابتدائی باتوں پر روشنی ڈالتا ہوں۔ شائقین عملیات اور دعوت کے دوران عمل نہایت احتیاط سے کریں اور کسی دعوت میں کمی بیشی روا نہ رکھیں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا اور دعوت کے معنی کسی اسم کو ان قوانین کے مطابق پڑھنا ہے جو عاملین کاملین نے مقرر کیے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ دعوتِ کبیرہ

۲۔ دعوتِ صغیرہ

دعوتِ کبیرہ کا مطلب ہے جس کی تعداد ہزار یا ہزار سے زیادہ ہو اور دعوتِ صغیرہ اسس کو کہتے ہیں۔ جس کی تعداد ہزار سے کم ہو۔ ہر دعوت کو پاک اور صاف جگہ پر شروع کرنا چاہیے۔

پہلے روز جس جگہ دعوت شروع کی جائے آخر دن تک اسی جگہ تمام کرے اور ناغہ نہ کرے وقت کی مکمل طور پر پابندی کرے۔ مذکورہ کمرے میں کوئی شے حرکت کرنے والی نہ ہو کیونکہ اس سے داعی کے خیالات منتشر ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔

صاف ستھری چٹائی اور اس پر جائے نماز بچھائے۔ اس کے علاوہ کچھ نہ ہو، کھانا رزقِ حلال سے کھائے، سچ بولے، کم بولے اور کم سوئے، لوگوں سے کم میل ملاپ رکھے۔ دعوت شروع کرنے سے پہلے روزہ رکھے اور گوشہ نشین ہو جائے۔ بدن کو صاف ستھرا رکھے ہر وقت باوضو رہے۔ جب بھی دعوت شروع کرے پہلے غسل کرے اور پاک صاف اور خوشبودار کپڑے زیب تن کرے۔ عورت سے مجامعت نہ کرے اور نہ ہر قسم کا گوشت کھائے۔ انڈا، مچھلی، پیاز لہسن اور دوسری بدبودار اشیاء سے بالکل پرہیز کریں۔ عمل کے الفاظ کو اچھی طرح اور صحت کے ساتھ زبانی یاد کرے تاکہ دورانِ دعوت بھول نہ جائے اور دورانِ عمل جو آثار یا راز ظاہر ہو اس کو کسی پر مطلق ظاہر نہ کرے۔ دل میں خوف نہ کرے۔ استقلال سے کام لے۔ اگر ان باتوں پر داعی عمل کرے گا تو انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

اب تسخیرِ جنات کے عمل کی ترکیب تفصیل سے تحریر کی جاتی ہے اس کو غور سے پڑھیں اور عمل کریں۔

اس عزیمت کو شروع کرنے سے پہلے سات دن تک روزہ رکھے ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کرے کیونکہ اس دعوت سے جنات مسخر ہوتے ہیں۔

داعی کو لازم ہے کہ ایک کمرہ خوب صاف ستھرا بنائے۔ ایک حصار کے طور پر مربع کھینچے اس کے درمیان بیٹھ جائے مربع کے چاروں کونوں پر چار میخیں فولادی گاڑے اور بخور جلائے اور تین ہزار اکسٹھ (۳۰۶۱) بار دعوت مع اور سوائے رفعِ حاجت کے اس مربع سے باہر نہ نکلے اگر ایک بار ہی بیٹھے تو اچھا ہے جب عمل کو ختم کرے تو اکسٹھ بار سورت قل اوحی پڑھے اور ہر روز دو رکعت نفل ادا کرے یہاں تک کہ ایام روز گزر جائیں۔ جب اس مدت میں سات یوم گزریں گے تو ایک اژدہا ظاہر ہوگا اور خوفناک صورت سے ڈرائے گا لیکن خوف کھانا اور طبیعت کو خوف میں ڈالنا داعی کے لیے زہر قاتل ہے ذرا بھی خوف کرنا خطرے سے خالی نہیں اس لیے لازم ہے کہ ہرگز خوف نہ کھائے کیونکہ یہ صرف نظری دھوکہ ہے اس کو حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا، دل کو مضبوط رکھے اور دعوت میں مشغول رہے۔

بعد ازاں ہر روز اسی قسم کے خوفناک نظارے دکھائی دیں گے کبھی شیر کبھی ہاتھی کبھی اژدہا، بلائیں اور جنات کے غول در غول دکھائی دیں گے۔ خوفناک صورتوں کی شکل میں ہوں گے۔ کبھی مکان کی چھت کو جلائیں گے۔ بعض اوقات شیر دھاڑتے ہوئے حصار کی طرف آتے دکھائی دیں گے اژدہا آگ اگلتے نظر آئیں گے مگر سب ڈرانے کی باتیں ہیں داعی ان کی طرف بالکل متوجہ نہ ہو بے خوف دعوتِ عمل میں مصروف رہے۔

جب اکیسویں دن آئے گا تو حشر کا منظر برپا ہوگا اور تخت جواہر نگار اور یاقوت پر جنات سوار ہو کر آئیں گے اور بے شمار جن ہاتھ میں ننگی تلواریں لیے نظر آئیں گے مگر داعی نہ ڈرے اور اپنے کام میں مشغول رہے اور اسمائے دعوت کی تعداد ختم ہو جائے تو قرآن مجید کی تلاوت شروع کرے اور کسی کی طرف نگاہ نہ کرے۔ پھر جب تمام جنوں کا لشکر سا آکر کھڑا ہو جائے گا تو ان کا سردار جنی اپنے یاقوتی تخت پر سوار آئے گا اس کے تخت کو چار جن اٹھائے ہوئے ہوں گے وہ آتے ہی حصار کے قریب سجدہ کرے گا اور پھر تمام جنات سلامی دیں گے اور جنوں کا بادشاہ جنی سوال کرے گا۔

"اے شخص! تو کیا چاہتا ہے؟" اس کے جواب میں داعی کہے گا میں تجھے اپنے قبضہ تصرف میں کرنا چاہتا ہوں اور جو کام تجھے بتاؤں گا کرنا ہوگا"

یہ سن کر جنوں کا سردار اطاعت کا اقرار کرے گا تب داعی اس سے قول اور نشانی طلب کرے گا۔ جنوں کا سردار نشانی دے گا اور قسم کھائے گا میں ہر وقت تمھاری خدمت میں حاضر رہوں گا جب ضرورت ہو مجھے طلب کرو پھر جب داعی کو ضرورت طلب کرنے کی ہو تو نشانی کو نکال کر کوارت روشن کرے اور عزیمت مذکورہ پڑھے وہ جن ضرور حاضر ہوگا جو کام ہوگا بجالائے گا۔

(عزیمت یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اٰبَائِکُمْ وَاِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ ظہر تَائیتِ عھدھ طودیثا علولیات علشهد دش طوطیات هلطوت طولش قضطریث وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدًا القاهر الجنی ویاعبد الرحمٰن الجنی بحق ھٰذہ الاسماء وبعزة وجہ اللّٰہ العظیم وبحق طاعة رسول اللّٰہ الکریم وبحرمة ھٰذہ العزیمة اجیبونی واطیعونی یاملک الارواح السنھاد والجن یا الٰہ العٰلمین ویا انت خیر الناصرین

منسوب مجربات آئمہ معصومین

رحیم / حسینؑ / ۱۱۰ / اسرافیل	عظیم / فاطمہؑ / ۱۱۴ / یوحائیل	کریم / علیؑ / ۱۲۳ / عزرائیل	قدیم / محمدؐ / ۱۲۹ / عطرائیل	حلیم / حسنؑ / ۱۰۳ / تنکفیل
قدیم / محمدؐ / ۱۳۳ / عطرائیل	حلیم / حسنؑ / ۱۳۵ / تنکفیل	رحیم / حسینؑ / ۱۰۵ / اسرافیل	عظیم / فاطمہؑ / ۱۱۱ / یوحائیل	کریم / علیؑ / ۱۱۸ / عزرائیل
عظیم / فاطمہؑ / ۱۰۶ / یوحائیل	کریم / علیؑ / ۱۱۳ / عزرائیل	قدیم / محمدؐ / ۱۱۹ / عطرائیل	حلیم / حسنؑ / ۱۲۰ / تنکفیل	رحیم / حسینؑ / ۱۳۲ / اسرافیل
حلیم / حسنؑ / ۱۱۵ / تنکفیل	رحیم / حسینؑ / ۱۲۷ / اسرافیل	کریم / علیؑ / ۱۰۷ / عزرائیل	عظیم / علیؑ / ۱۰۴ / یوحائیل	قدیم / محمدؐ / ۱۱۳ / عطرائیل
کریم / علیؑ / ۱۲۸ / عزرائیل	قدیم / محمدؐ / ۱۰۸ / عطرائیل	حلیم / حسنؑ / ۱۰۹ / تنکفیل	رحیم / حسینؑ / ۱۱۶ / اسرافیل	عظیم / فاطمہؑ / ۱۲۲ / یوحائیل

یہ نقش مقدس اسمائے پنجتن علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ہے جو شخص اس نقش متبرک کو
حسب حال موکلان واسمائے مقدس الٰہی کے ساعت نیک میں ساعت قطع کاغذ پر تازہ
روشنائی طاہر اور قلم جدید سے لکھے۔ بوقت ورد سامنے رکھے نیز بازو راست پر باندھے
روز بروز اس کا مرتبہ بالا اور دولت سے بہرہ مند ہو۔ عجائب وغرائب ظاہر ہوں۔ چنانچہ
اعداد نام محمدؐ بانوے (۹۲) نام۔ علی کے ایک سو دس۔ نام فاطمہ کے ۱۳۵۔ نام حسن
کے ۱۱۸ اور نام حسین کے ۱۲۸ ہیں۔ پانچ اسم ہائے مبارک پروردگار کے یا حلیم یا کریم
یا رحیم یا قدیم یا عظیم نام موکلان کے نقش مبارک نیچے دیا گیا ہے۔
اس کے فوائد لامحدود ہیں۔ ہر جائز کام میں موثر ہونے کے علاوہ اس قدر طاقتور نقش
نایاب ہے۔ باعث کون ومکان اور اسمائے عظیم کی بنا پر عظیم تاثیر اور عجائب وغرائب
ظہور میں آتے ہیں۔ جن کا اظہار نہ کرے ورنہ لطائف ربانیہ سے مستفیذ نہ ہو سکے گا۔

دعا اختتام ورد با موکل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی بحق سرّ ہٰذہٖ الاسرار وبحق الحق
وبحق اسمک العظیم ان تصلی علی محمد وان
تقضی حاجتی وتوصلنی بلطفک الی مرادی وان
تدفع عنی شر خلقک بحق کن فیکون وان تسخر لی
الجن والانس لیجیبونی من حوائج الدنیا والآخرۃ
برحمتک یا ارحم الراحمین یا تمطائیل یا عمطائیل
یا طمطائیل یا طلمطائیل یا طمقائیل یا عطقائیل یا
طمطائیل یا مصلیائیل افحسبتم انما خلقناکم
عبثا وانکم الینا لا ترجعون ۰

اس دعا یا موکل میں اس قدر اثرات ہیں کہ جن کا احاطہ مشکل ہے۔ دفعہ شر و آسیب
جن، بھوت وغیرہ کے لیے موثر ہے۔
بوقت ورد سامنے رکھے جب کہ پانی پر دم کر کے خود پیئے اور اگر کوئی مریض آسیب زدہ
وغیرہ ہو کر پلائے۔ خود حفاظت اللہ میں رہے اور بیمار کو قدرت کاملہ شفا دے۔ سات روز
آخر ورد ابراہیمی اور کامل طہارت شرط ہے۔

اسم اعظم

حضرت امیر المومنین وامام المتقین علی ابن ابی طالب فرماتے ہیں کہ جو شخص ان اشکال
سبعہ کو سفر بحر و بر میں اپنے درمیان اپنے متاع واسباب میں رکھے۔ غرق وحرق وسرقے سے
امین و سالم رہے وہ اشکال معظم یہ ہیں:-

رباعی:-

سر الف کشیدہ مدبر سر میم گجکو رو
نرد بانے دو دور با چار الف وہاؤ و
او معکوس این اعظم است خدائے اکبر
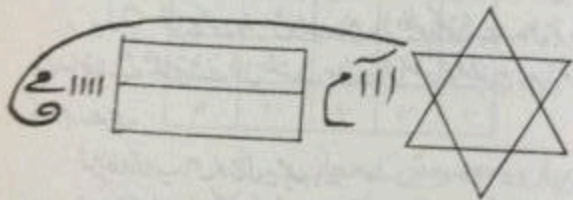
حروف مقطعات کی تفسیر سوائے معصوم کوئی نہیں کر سکتا۔ کہیعص کی تفسیر
مطابق قول معصوم ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب کوکب دری
ک ، کربلا

ہ : ہلاکت

ی : یزید

ع : عطش

ص : صبر

روایت بہ ترتیب اسناد کتب معتبرہ کے مطابق منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا اوپر دو شاخ گاؤ کے اور گاؤ کو پشت ماہی کے اور ماہی کو اوپر پانی کے اور پانی کو اوپر ہوا کے اور ہوا کو اوپر سنگ کے اور سنگ کے اوپر فرشتہ کو اوپر بازو فرشتہ کے اور فرشتہ کو عقوبت ان ناموں کے قائم کیا۔

پس جو شخص ان ناموں کو لکھ کر اپنے دین یا دنیا سے جب اس عمل کو بجالائے گا اور بالطہارت کامل کے جب اس خاتم کو زیر سر رکھ کر سوئے گا مخبر غیب اس مشکل کو حل کریگا۔

یہ خاتم استخراج کنوز و خزائن و مخفیات میں اثر عظیم رکھتی ہے۔ عامل تجربہ میں یقین کامل کے ساتھ لائے تاکہ حقیقت قول منکشف ہوں اور اگر اس کو متفرع نہ ہو تو تقصیر عامل کی وجہ سے ہو۔

شرائط و آداب اس لوح کی یہ ہیں :۔

دفق حرفی کو اوپر ظاہر لکھیں کہ فعل اور اثر خصوصیت کے ساتھ ہو کسی ساعت لکھیں

دفق عددی کو پشت پر لکھیں فعل اس کا ساتھ طبیعت کے ہے۔

الواح اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

کھیعص

ک	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	ک	ھ

صادق

٢٠	٥	١٠	٧٠	٩٠
٧٠	٩٠	٢٠	٥	١٠
٥	١٠	٧٠	٩٠	٢٠
٩٠	٢٠	٥	١٠	٧٠
١٠	٧٠	٩٠	٢٠	٥

چہاردہ معصومینؑ کے حجاب

ان پاک و مطہر ہستیوں کے انوار تخلیق موجودات سے کئی ہزار سال پہلے تسبیح خدا میں مشغول تھے۔ ان انوار نے بارہ حجاب طے فرمائے اور ہر حجاب میں ایک مخصوص تسبیح پڑھی جو درج ذیل ہے :۔

١۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

٢۔ سُبْحَانَ عَالِمِ السِّرِّ

٣۔ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهُ

٤۔ سُبْحَانَ الرَّبِّ الرَّفِيْعِ الْاَعْلٰى

۵۔ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُو

۶۔ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ غَنِيٌّ لَا يَفْتَقِرُ

۷۔ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْكَرِيمِ

۸۔ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

۹۔ سُبْحَانَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

۱۰۔ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

۱۱۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

۱۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

ائمہ معصومین کی تسبیح ہے اس سے زیادہ لکھا ہی گیا ہے اگر کوئی شخص شرائط معینہ کے ساتھ ہر روز ایک کلمہ کو ایک ہزار بار پڑھا کرے تو بارہ روز کے بعد حسب استحقاق انشاء اللہ جو چاہے حاصل کرے۔ اگر علیحدہ مکان یا جگہ یا مسجد میں طہارت کے علاوہ عطر وغیرہ بوقت ورد استعمال کرے تو بڑی بات نہیں کہ وہ مقام ورد پر عجیب و غریب مشاہدے

۵

مجرب عمل ہمزاد (نورانی)

اس عمل کے لیے کوئی مخصوص دن، تاریخ مقرر نہیں ہے جب جی چاہے شروع کریں جو کوٹھڑی یا کمرہ پڑھنے کو مقرر کریں اس عمل کے دوران وہاں کوئی دوسرا فرد موجود نہ ہو۔ ایک پیالے میں تیل بھر کر اور روئی کی موٹی سی بتی ڈال کر چراغ روشن کر کے اپنی پشت پر رکھیں اور اپنے سایہ پر نظر جما کر ۲۰۲۳ مرتبہ یہ عمل قرآنی پڑھیں۔ جب رات خوب گزر جائے اور سونے کا وقت آ جائے یہ عمل پرہیز کرنے کا ہے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں

۱۔ ہر قسم کا گوشت چھوٹا ہو یا بڑا ہرگز نہ کھائیں

۲۔ گوشت سے تیار ہونے والی کوئی شے نہ کھائیں

۳۔ دودھ، لسی، مکھن، گھی، دہی، پیاز، لہسن وغیرہ کا پرہیز کریں۔

۴۔ مباشرت سے پرہیز کریں۔

۵۔ پاک صاف رہیں۔

صرف تین یوم یہ عمل کریں تیسرے دن ہمزاد حاضر ہوگا اگر سوئے اتفاق حاضر نہ ہو تو اور تین یوم کریں بس ۹ دن کی انتہا ہے۔ ایک خالی بوتل رکھیں جب ہمزاد حاضر ہو جائے تو اس سے کوئی بات نہ کریں بس اتنا کہیں کہ اے ہمزاد اس بوتل میں گھس جا وہ بوتل میں آ جائے گا آپ اسے مضبوط کاک سے بند کر دیں اور پھر اس سے کہیں کہ تم عہد کرو کہ جب میں بوقت ضرورت بلایا کروں گا تم آ جایا کرو گے اور اپنے جلانے کی ترکیب بھی بتاؤ۔

ہمزاد عہد کرے گا اور اپنے جلانے کی ترکیب بھی بتائے گا اب آپ بوتل کھول دیں گے

اور وہ چلا جائے گا۔

(عمل ہمزاد یہ ہے)

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ الارواح بحق

حضرت سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام

اَحْضِرُوا اَحْضِرُوا اَحْضِرُوا یَا قَوْمِ ھَمْزَادِ حَاضِرْ شُو

بحق یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دوران عمل پرہیز میں بہت احتیاط کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اعجازات الجفر

علم جعفر کے عملیات میں سب سے اہم کام وقت کا استخراج ہوتا ہے یہ اسی وقت ممکن ہے جب آپ کو علم نجوم سے واقفیت ہو۔ جب تک نجوم کے ابتدائی قواعد اور وقت کے استخراج سے آپ نابلد ہوں گے علم جعفر کے عملیات میں ناکامی ہوگی۔

علاوہ ازیں حروف اور اعداد کے استخراج اور ان کے حسابی قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہیے۔ اگر عمل میں کوئی عزیمت پڑھنے کی ضرورت ہے تو اپنا حصار ضرور کر لیں۔ اگرچہ کسی قسم کا اندیشہ نہیں ہوتا تاہم موکلات کے اس میں نام ہوتے ہیں اس لیے احتیاط ضروری ہے اگر کوئی آیت ہے تو قرآن مجید سے دیکھ کر اعراب وغیرہ پوری صحت سے لگا کر از بر کر لیں عمل سے قبل عمل کے جو شرائط ہیں ان پر اچھی طرح غور کریں تاکہ کوئی دقیقہ رہ نہ جائے۔ غلط مقصد کے لیے عمل کام تو کرے گا مگر اس کی رجعت سے خود محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ اس لیے مقصد درست ہونا چاہیے۔ عامل کر رہے ہوں یا اصل تیار کرتے ہوں۔ باوضو اور متعلقہ عمل کا بخور جلائیں۔ بخور عمل مشک وغیرہ ہو تو پھر عمل کرتے وقت کسی عمدہ اگربتی سے کام لیں۔

عمل :-

اسم طالب و مطلوب مع والدہ نیز اسم زہرہ و مشتری لیں۔ پھر حرف برج مشتری حرف برج زہرہ، حروف طالع و حروف رب الطالع لکھ کر باہم امتزاج دے کر تکسیر کریں تاکہ زمام برآمد ہو سکے۔ اب اس تکسیر سے حروف زہرہ و مشتری کو الگ کریں پھر اس تکسیر سے حروف زہرہ و مشتری الگ کریں۔ انھیں الگ تحریر کر لیں پھر اس تکسیر سے حروف نورانی

صیحدہ کرلیں اور حروف صورت و حروف طلسمانی کو بھی الگ الگ تحریر کریں۔
اب ان چاروں حروف کی الگ الگ چار تکسیریں کریں اسے مرکب کرکے موٴخر کریں
اب تکسیر اول کے اعداد سے ایک مخمس مسمی تیار کریں۔ اس مخمس کے اردگرد چاروں تکسیر کے
جملے تحریر کریں اور اس لوح کو آگ میں رکھیں اور خود عزیمت پڑھیں۔
اس عمل کو قمر زائد النور میں جبکہ طالع وقت جفت ہو تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری
ہو یا قران زہرہ و مشتری ہو۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو تب تیار کریں۔
اب ہم مذکورہ بالا عمل کی وضاحت کرتے ہیں جو اس طرح ہے کہ نام طالب مع والدہ
محمد سرور بن حمیدہ بی بی۔ نام مطلوب مع والدہ شازیہ بنت سکینہ۔ زہرہ مشتری اب انھیں
ایک سطر میں بسط حرفی کرکے لکھیں گے تو یہ سطر ہوگی۔

م ح م د س ر و ر ح م ی د ہ ش ا ز ی ہ س ک ی ن ہ ز
ہ ر ہ م ش ت ر ی (سطر اول)

اب دوسری سطر میں زہرہ کے حروف ف ص ق ر اور مشتری کے حروف ہ و ز ج
اور طالع وقت عمل کے حروف لکھیں گے مثلاً ہمارا طالع ثور ہے تو ج م ز اور طالع کا جو
حاکم ستارہ ہو اس کے حروف بھی لکھیں۔ اب یہ سطر ہوئی۔

ف ص ق ر ہ و ز ج ج م ز (سطر دوم)

سطر اول و دوم کو امتزاج دیا

م ف ح ص م ق د ر س ہ ر و ز ح ح ج م م ی ز د ہ ش ا ز ی ہ
س ک ی ن ہ ر ہ م ش ت ر ی۔ کل حروف ۴۳

ان سے ۲۹ سطر کے بعد سطر زمام برآمد ہوگی۔ اتنی بڑی تکسیر کے لیے مکیات
کے مختصر صفحات متحمل نہیں ہو سکتے ورنہ ہم تمام تکسیریں کیے دیتے۔
اب اس تکسیر سے حروف نورانی ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

علیحدہ کریں۔
اب تیسری مرتبہ اس تکسیر سے حروف ظلمانی غ ض ش ج ث ب ت ح ذ د ز و
ف ظ الگ تحریر کریں۔
اب چوتھی مرتبہ اس تکسیر سے حروف صوامت ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و
الگ تحریر کریں۔
ہم صرف ز ہ ر ہ م ش ت ر ی کی تکسیر کیے دیتے ہیں تاکہ عمل سمجھ میں آجائے۔

ز ہ ر ہ م ش ت ر ی — سطر اول
ی ز ر ہ ت ر ش ہ م
م ی ہ ز ش ر ر ہ ت
ت م ہ ی ر ہ ہ ی ر
ر ش ی ت ہ ز ہ م ر
ر ر م ش ہ ی ز ت ہ
ہ ر ت ر ز م ی ش ہ
ہ ہ ش ر ی ت م ر ز (سطر زمام)
ز ہ ر ہ م ش ت ر ی (سطر میزان)

اب اسی طرح سطر اول سے حروف نورانی کی الگ کردہ سطر کی تکسیر اور اسی طرح حروف
ظلمانی اور صوامت کی بھی الگ الگ تکسیر کریں اب ان کو مرکب کرکے موٴخر کریں اور
تکسیر اول (۳۴ حروف نورانی) کے اعداد لیں اور لوح مسمی پر مخمس تحریر کریں۔ اس
مخمس کے کل اعداد ہیں ۲۷۰۰۔ ان سے مخمس یہ ہوگی۔
مخمس پُر کرنے کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ کل مجموعہ سے (جس کا نقش تیار کرنا ہے)
۶۰ عدد تفریق کرکے ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں لکھ کر مقررہ چال سے

نقش لکھیں۔ اگر کسر ہو تو اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ اگر ایک ہو تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۶ میں اگر کسر تین ہو تو خانہ ۱۱ میں اور اگر کسر ۴ ہو تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش پُر ہو جائے گا۔

کل مجموعہ ۲۷۰۰ – ۶۰ = ۲۶۴۰ ÷ ۵ = ۵۲۸ باقی کچھ نہ بچا۔ اب مثالی نقش یہ ہوگا۔

۵۲۸	۵۵۲	۵۴۶	۵۴۰	۵۳۴
۵۴۱	۵۳۵	۵۲۹	۵۴۸	۵۴۷
۵۴۹	۵۴۳	۵۴۲	۵۳۶	۵۳۰
۵۲۷	۵۳۱	۵۵۰	۵۴۴	۵۳۸
۵۴۵	۵۳۹	۵۳۳	۵۳۲	۵۵۱

دیگر:-

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

اب تکسیر اول اور تکسیر دوم (چاروں تکسیروں سے) اسمائے الٰہی، ملائکہ اور اعوان استخراج کرکے اس عزیمت میں داخل کرکے عزیمت کو اس وقت پاس بیٹھ کر پڑھیں گے جب نقش کے چاروں جانب چاروں تکسیر سے معرب کیے ہوئے جملے چاروں جانب لکھ کر آگ میں ڈالیں گے۔ (عزیمت اگلے صفحہ پر)

عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحِ الْمَلَکِیَّه هٰذَا الْحُرُوْف الْمُرَکَّبِ الْمُعَظَّمِ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ یَا حَضَّارُ فلاں ابن فلانة المحبّةُ والمودّت والفت فلاں بن فلانه الساعة الساعة العجل العجل العجل لاولم لسه ولاقرار حتی یاتی الی عند فلاں بن فلاں یا لوحائیل یا محائیل یا کنخائیل اجیبونی واطیعونی (یہاں اسماء الٰہی ملائکہ اور اعوان اخراج شدہ لکھیں اور پڑھیں) الفلاں بن فلاں اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ مَحَبَّةً وَمَوَدَّةً وَاُلْفَةً فلاں بن فلاں بحق کٓهٰیٰعٓصٓ وحٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ حَرِّقُوْا قَلْبَهَا وَجَسَدَهَا وَجَمِیْعَ جَوَارِحِ بَدَنِهَا فُؤَادَهَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ یَا نَاهِیْدُ یَا مَلَآئِکَةَ السَّمَآءِ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِحَقِّ سَمْعَائِیْلَ وَبِحَقِّ دادائیل وَبِحَقِّ مَهْطَائِیْلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَحْضِرُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

حاکم ستارہ کے حروف اس دائرہ سے لیں۔

دائرۃ الحروف

عنصر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	تعلق
آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	مقوی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مربع
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	مقوی
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	مربی

طالع وقت عمل کے لیے حروف اس دائرہ سے لیں۔

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
حروف	ا ع ھ	ج م ز	ق ب ض	س ل ر	ہ ط ح	ز ب خ
برج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف	غ ف ظ	د س	ث ف ش	ج ب ت	م ک ض	ن و د

تکسیر سے اسماء الٰہی، موکل اور اعوان کیسے استخراج کیے جاتے ہیں۔ اسمائے موکل و اعوان کے لیے یہ دس حروف طلسم ہیں۔

او ــ غو ــ طو ــ ثا ــ ثو ــ ثی ــ ھا ــ ھو ــ ہی ــ ھل

تکسیر میں جس جگہ بھی یہ لفظ مقلوب آئیں وہاں سے چار حروف اٹھائے جاتے ہیں اس طرح اگر حروف منسوب ہوں تو چار حرف مابعد کے لیے جائیں گے اگر مقلوب ہوں تو چار حرف ماقبل کے لیں گے لیکن یہ حروف طلسم ماخوذہ چار حرفوں میں شامل نہیں ہونے چاہییں۔ ان چار حرفوں کو مرکب و معرب کر کے موکل یا اعوان بناتے ہیں۔

اگر حرف طلسم سطر کے آخر میں پیدا ہو تو اگلی سطر کے شروع سے مقررہ حرف اٹھائیں گے منسوب کا مطلب ہے حرف طلسم بجنسہ آئیں اور مقلوب کا مطلب الٹے آئیں مثلاً او منسوب ہے وا مقلوب ہے۔ اسمائے الٰہی کے لیے یہ چھ طلسم ہیں۔

کا ــ اسم ــ لبسم ــ اشم ــ بشم ــ یشم

جس کی تکسیر میں یہ حروف منسوب ہوں تو سات حروف مابعد اٹھائے جاتے ہیں اگر مقلوب ہو تو سات حروف ماقبل لیتے ہیں لیکن یہ حرف طلسم ماخوذ حرفوں میں شامل نہیں کرتے جس قدر حروف ماقبل اور مابعد حاصل ہوں ان کو مرکب و معرب کر کے اسم اعظم بناتے ہیں۔

فرض کیا تکسیر اول میں دوسری سطر میں مقلوب ہے تو ماقبل چار حرف لیے۔

ی ــ ش ــ ن ــ م

تیسری سطر میں مقلوب ہے تو ماقبل چار حرف لیے

ن ــ ز ــ م ــ ن

چوتھی سطر میں

ھ ــ ز

چھٹی سطر میں مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے

ز ــ ش ــ ل ــ غ

حروف کے آگے حرف ایل لگایا تو یہ چار موکل ہوں گے۔

یشمنیل ــ نزمنیل ــ ہنزیل ــ زشلغیل

تکسیر دوم سے استخراج اعوان

فرض کیا چھٹی سطر میں ہل منسوب ہے اس لیے مابعد کے چار حرف لیے۔

ش ــ غ ــ ن ــ ز

آٹھویں ، ہل ، ، ، ل ز ش

دسویں ، ہل ، ، ، ش م ز

یہ تین اعوان نکلے، مستخرجہ حروف کے آگے کلمہ طیش لگا دیں تو اعوان بن جائے گا۔

شغنزطیش ــ لزشطیش ــ شمزطیش

اسماء الٰہی استخراج کے لیے سطر اول کے مکرر حروف حذف کر کے باقی سے اسماء الٰہی بمطابق حروف لیں گے مثلاً م ح د سے مومن۔ حیّ اور دائم ہوں گے اسی طرح باقی حروف کو سمجھیں۔ خود خود محنت کریں اور پھر عمل کی قوت کا اثر دیکھیں۔ عمل میں کوئی بات پوشیدہ نہیں رکھی یہ عمل ہر طرح کی حاجت کیلئے اکسیر ہے

جفر الخاص

ارباب علم پر مخفی نہ ہے کہ ابجد کے حروف تین قسم پر منقسم ہیں اول زوج الزوج دوم زوج الفرد، سوم فرد الفرد۔ حروف زوج الزوج ان حروف کو کہتے ہیں جن کا نصف آخر تک ہوتا ہوا زوج ہی رہے۔ مثلاً حرف ح اس کے عدد (۸) ہیں اس کا نصف (۴) پھر (۴) کا نصف (۲) ہوا پھر (۲) کا نصف ایک (۱) ہوا۔ حروف زوج الفرد ان حروف کو کہتے ہیں کہ جو ابتدا میں زوج ہوں، لیکن جب ان کے اجزا کیے جائیں تو فرد ہو جائیں۔ مثلاً حرف ل اس کے عدد (۳۰) ہیں۔ اس کا نصف پندرہ (۱۵) ہوا۔ پندرہ کا نصف ساڑھے سات (۷½) اس کا نصف پونے چار...... فرد الفرد ان حروف کو کہتے ہیں جو ابتدا سے انتہا تک فرد ہی فرد ہیں۔ مثلاً حرف ط اس کے عدد (۹) ہیں۔ اس کا نصف ساڑھے چار (۴½) کا نصف سوا دو (۲¼) ہوا۔

علمائے عملیات میں دو نظریے پائے جاتے ہیں۔

اگر گروہ کا علم کہتا ہے کہ جنس کو جنس سے محبت ہے یعنی تین کو تین سے اور چار کو چار سے باہمی محبت ہوتی ہے اور اپنے غیر جنس سے عداوت ہے یعنی تین اور چار میں باہمی عداوت ہے۔ دوسرا گروہ اپنے علم کا مظاہرہ یہ کہہ کر کرتے ہیں کہ حروف زوج الزوج میں ذاتی محبت اور فرد الفرد میں ذاتی عداوت ہے اور حروف زوج الفرد محبت اور عداوت میں متوسط ہیں۔ میں بھی جس نظریہ کا قائل ہوا ہوں وہ دوسرے گروہ سے مطابقت رکھتا ہے اور اسی پر اس مقالہ کا دارومدار ہے۔ واضح رہے کہ حروف زوج الزوج کی

مزید دو قسمیں ہیں۔

زوج الزوج کامل یعنی حروف ب۔ د۔ ح (تین حرف)

زوج الزوج ناقص یعنی حروف ک۔ م۔ س۔ ف۔ ق۔ ر۔ ش۔ ت۔ ث

خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ = (۱۴) حروف۔

تشریح کا عرض ہے کہ زوج الزوج ناقص وہ حروف جو پہلی مرتبہ تو دو پر کامل تقسیم ہو جائیں اور بعد ازاں دو پر تقسیم نہ ہوں۔ جن حروف کا پہلا نصف بھی دو پر تقسیم نہ ہو، وہ فرد الفرد حروف کہلاتے ہیں۔ فرد الفرد بھی دو قسم میں ہوتے ہیں۔

فرد الفرد کامل یعنی وہ حروف جو اپنی تخلیقی قوت میں دو پر تقسیم نہ ہوں۔ مثلاً ج کی تخلیقی قوت تین ہے یہ دو پر تقسیم نہیں ہوتی۔ مثلاً ط کا عدد ۹ ہوتا اور ہ کا عدد ۵ ہوتا۔

فرد الفرد ناقص حروف وہ جن کی تخلیقی قوت دو پر تقسیم ہو جائے۔ مگر پہلا نصف دو پر تقسیم نہ ہو۔ مثلاً حرف ل کی تخلیقی قوت تیس ہے۔ یہ دو پر تقسیم ہو جاتی ہے اور پہلا نصف پندرہ ہوا جو دو پر کامل تقسیم نہیں ہوتا۔

روحانی قوتوں کے مشاہدے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ خالق کائنات نے حروف کی تخلیق اور ان کے روحانی اثرات میں اپنی قدرت کاملہ کا بہترین نظام پوشیدہ کیا ہے۔ حروف زوج الزوج کامل اپنے بطن میں روح محبت پوشیدہ کیے ہوئے ہے اور ان حروف میں ایک مقناطیسی قوت ہے اور جذب قلب کے لیے موثر ہے۔ علاوہ ازیں ترفع حال و دولت اور افزونی جاہ و حشمت کے لیے تو باذن اللہ اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔

اس مقالہ میں زوج الزوج کامل کے سلسلہ میں دولت کے لیے جفری ترکیب بیان ہو گی یہ تین حروف ب، د، ح خزانۂ غیب کی کنجیاں ہیں۔ ضروری نہیں کہ اس کا کرنے والا ہر شخص بادشاہ یا امیر کبیر ہو جائے گا۔ مگر قدرتِ خداوندی اور کلام پاک کے اثر اور اس کی برکت سے یہ بعید نہیں۔ تاہم اتنا ضرور ہے کہ اس عمل کا کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوگا۔

(انشاء اللہ) اس عمل میں مثلث کا استعمال ہے کیونکہ چودہ عدد کی مثلث درکار ہے اس
لیے قانون سے ہٹ کر تین کا ہندسہ مثلث سے نکال کر ہی مقصد حل ہو سکتا ہے گو کہ
مثلث کا یہ نقش قاعدۃً ناقص ہوگا مگر اس جفری عمل کی یہ ضرورت ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ روزانہ ایک سو چھیانوے (۱۹۶) نقش زعفران سے باوضو
قبلہ رخ ہو کر پُر کیا کریں۔

جب نقش تمام لکھ لیا کریں تو ہر نقش کے درمیانی خانے پر جہاں پانچ کا ہندسہ ہے
اور نیچے "دولت" کا لفظ لکھا ہے قلم کی نوک اسم "دولت" پر رکھ کر پانچ (۵) مرتبہ اللہ کو
اسم اعظم "یا وہاب" کے ذریعے پکاریں۔ پھر قلم کی نوک "ب ۲" کے خانہ میں "وہاب"
پر رکھ کر اللہ تعالیٰ کو دو مرتبہ اسم اعظم "یا وہاب" کے ذریعے پکاریں۔ آخر میں قلم کی نوک
"وہاب" کے خانہ میں اس اسم اعظم کو پڑھیں ہر نقش پر یہ عمل کریں۔ تمام نقوش پر عمل ختم
کرنے کے بعد انھیں حفاظت سے رکھ دیں اسی طرح یہ عمل چودہ روز تک کریں یاد رہے نقش
روزانہ ایک سو چھیانوے بار لکھنے ہیں ان نقوش کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر ایسے
پانی میں ڈال دیں جہاں مچھلیاں ہوں یہ اختیار ہے کہ روزانہ گولیاں بنا کر ڈال دیا کریں یا دو
چار دن کے جمع کر کے یا آخر میں سب جمع کر کے ڈال دیں۔ صرف چودہ دن کا عمل ہے پندرھویں
دن سے صرف ایک نقش روزانہ لکھا کریں اور اسی ترکیب سے پڑھا کریں۔ چودہ دن کے اندر یا
چودھویں دن یا زیادہ سے زیادہ پندرھویں دن غیب سے آپ کو فائدہ ہونا شروع ہو
جائے گا اور ہمیشہ یہ فائدہ ملتا رہے گا جب تک قاعدہ کے مطابق ایک نقش روزانہ لکھتے رہیں
گے۔ کوئی تاریخ، ماہ و دن یا ساعت معین نہیں جس وقت فرصت ملے لکھ لیا کریں۔ شرط یہ ہے
کہ درمیان میں کوئی دن ناغہ نہ ہو اگر ایسا ہوا تو عمل پھر از سر نو شروع کرنا ہوگا اس عمل کو
کریں اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں

متبرک نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

ح ۸	وہّاب	۶
ب ۲	دولت ۵	۷
د ۴	۹	۱

علم جفر ایسا مستند اور معتبر ہوتا ہے کہ کچھ نہ کچھ اپنے عامل کو اثر دکھائے بغیر نہیں
رہتا جو اصحاب قوانینِ علم سے بہرہ کامل رکھتے ہیں وہ تو علم لگا کر کام کرتے ہیں لیکن عوام
بھی اس کے فیض سے خالی نہیں رہتے جو قوانین کی تکمیل نہ کر سکتے ہوں کیونکہ علم جفر بزرگوں
اور اماموں اور پیغمبروں کا علم ہے اور قرآن پاک سے اخذ کیا گیا ہے (اور کل کتاب سماوی ہے)
قرآن پاک کا یہ اعجاز ہے کہ اس کا پڑھنا، سننا، مس کرنا، دیکھنا غرضیکہ اس کا ہر جزو باعث
برکت اور ثواب ہے اسی طرح جفر کا ہر ہر جز تاثیر رکھتا ہے آجکل کساد بازاری اور
ملازمت میں کمی ایسی ہے کہ جو اصحاب برسر روزگار ہیں ان کو تو کوئی احساس نہیں مگر جو اصحاب
تلاشِ ملازمت میں پریشان پھرتے ہیں ان سے دریافت کرو کہ مشرق سے مغرب تک تلاش
کر دو مستقل اور حسبِ منشاء ملازمت عنقا ہے سینکڑوں نوجوان مایوس ہو کر خودکشی کر چکے
(یا رغبت رکھتے ہیں) ان اصحاب کے لیے جو باوجود تلاش کرنے کے اب تک حصولِ ملازمت
میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں ایک خاص عمل جو بہت سے بزرگوں سے منقول ہے تحریر کرتا ہوں
جو صاحب اس عمل کو کریں گے بحکمِ خدا ان کی ملازمت کا مسئلہ دولت غیب سے ہو جائے گا۔
عمل کے دوران و (بعد) بنیادی طریق پر کوشش ترک نہ کریں۔ عمل کا اثر اسباب کے
پردہ میں ہی ظاہر ہوتا ہے۔

عمل اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	حروف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	اعداد
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی	حروف
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	اعداد

مربع آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اپنا نام یا سائل کا نام لکھ کر اس کے حروف جدا جدا لکھیں ۔ ان حروف کے اعداد شمسی ابجد سے حاصل کریں ۔ کل اعداد جو حاصل ہوں ۔ ان میں تین سو اکتیس (۳۳۱) اعداد اور جمع کر دیں جو اعداد حاصل ہوں ان کا مربع آتشی چال (جو معروف ہے) سے مرتب کریں یہ عمل عروج ماہ میں جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر کریں مربع پُر کرتے وقت بخور صندل سرخ یا سفید جلائیں ۔ قبل طلوع آفتاب غسل کریں ۔ اور پاکیزہ لباس پہنیں ۔ خوشبو وغیرہ لگائیں اتنی کہ کمرہ خوشبو سے مہک رہا ہو جگہ پاک صاف ہو جب مربع پُر کر چکیں تو اس کو عطر لگائیں اس قدر کہ وہ ڈوب جائے بعد ازاں اس مربع کو اپنے سامنے چسپاں کر کے یا کسی چیز میں لٹکا کر نگاہ اس پر رکھتے ہوئے ایک ہزار دو سو چونتیس (۱۲۳۴) مرتبہ یہ عمل پڑھیں ۔

یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ

احتیاط رہے کہ تعداد میں کمی بیشی نہ کریں ۔ عمل پڑھنے کے بعد وہاں سے اٹھ آئیں ۔ مگر نقش کو اسی جگہ اسی حالت میں رہنے دیں ۔ اسی طرح روزانہ اتنی ہی تعداد میں یہ عمل پڑھا کریں ۔ اس کی میعاد زیادہ سے زیادہ اکیس یوم ہے ۔ بحکم خدا اکیس یوم میں غیب سے مستقل اور حسب منشاء ملازمت کا بندوبست ہو جائے گا اگر خدانہ کرے اکیس یوم میں ملازمت کا بندوبست نہ ہوا تو آپ عمل ختم کر دیں ۔ مگر نقش کو اسی جگہ آویزاں یا چسپاں رہنے دیں اس وقت تک کہ ملازمت کا بندوبست نہ ہو جائے ۔ اگر اکیس یوم سے قبل ملازمت کا بندوبست ہو جائے تو اسی دن عمل ختم کر دیں دوسرے دن عمل نہ پڑھیں ۔ اور کامیابی کے بعد نقش کو دریا میں بہا دیں یا پاک زمین میں دفن کر دیں اور حسب توفیق شیرینی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب بروح مطہر جعفر صادق علیہ السلام پہنچا کر بچوں میں تقسیم کر دیں ۔

یاد رہے کہ وقت کی قید پہلے دن ہے کہ طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک عمل شروع کریں ۔ باقی دنوں میں اپنی فرصت کا وقت مقرر کریں لیکن جو وقت مقرر کریں باقی ایام میں اسی وقتِ مقررہ پر عمل پڑھیں ۔

ساعاتِ سیارگان کا علم رکھنے والے ساعت زہرہ میں عمل کریں تو پھر عمل میں زیادہ قوت پیدا ہوتی ہے ۔ عمل جب شروع کریں تو ساعت زہرہ ہی ہو ۔ ختم جب چاہے کریں ۔

اس عمل کو عقیدہ اور یقین کے ساتھ کریں انشاءاللہ محروم نہ ہوں گے ۔

مثال :۔

اسم سائل ۔ ظ ف ر ا ن ج م (علیحدہ حروف میں)

ظفر انجم : ۸۰ + ۲۰۰ + ۱۰ + ۱ + ۷۰۰ + ۵ + ۶۰۰ (اعداد ابجد شمسی سے)

کل ۱۵۹۶ + ۳۳۱ = ۱۹۲۷

مربع آتشی چال کے لیے = ۱۹۲۷ - ۳۰ = ۱۸۹۷

۱۸۹۷/۴ = ۴۷۴ کسر ۱

۷۸۶

۴۸۱	۴۸۴	۴۸۸	۴۷۴
۴۸۷	۴۷۵	۴۸۰	۴۸۵
۴۷۶	۴۹۰	۴۸۲	۴۷۹
۴۸۳	۴۷۸	۴۷۷	۴۸۹

جفری قوانین

پہلے سوال لکھیں اور اعداد بطریق ابجد قمری نکالیں۔ ساعت سوال کے اعداد نکالیں۔ طالع وقت کے اعداد نکالیں۔ ماہ عربی اور تاریخ ماہ عربی کے اعداد نکالیں۔ ان سب کو جمع کریں اور میزان کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں جو عدد باقی بچے اس سے مثلث پُر کریں۔

مثلث کی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

یعنی جو عدد تقسیم کے باقی سے ملے خانہ ایک میں رکھ کر ایک ایک عدد کا اضافہ کرتے جائیں پہلی مثلث کے مفتاح والے ضلع کو جمع کریں تین سے ضرب دیں اور ۱۲ پر تقسیم کریں جو باقی رہے اس سے دوسری مثلث پُر کریں۔

دوسری مثلث کے بھی مفتاح والے ضلع کو جمع کر دیں۔ تین پر ضرب دیں اور ۹ پر تقسیم کریں جو باقی بچے تیسری مثلث پُر کریں۔ تیسری مثلث کے مفتاح والے ضلع جمع کر دیں۔ تین سے ضرب دیں اور سات پر تقسیم کر دیں۔ باقی عدد سے چوتھی مثلث پُر کریں۔ چوتھی مثلث کے مفتاح ضلع کو جمع کر دیں۔ تین سے ضرب دیں اور پھر پانچ پر تقسیم کر دیں۔ عدد باقی سے پانچویں مثلث پُر کریں۔ اب آپ کے پاس پانچ مثلثیں ہیں۔ پانچوں کے ہر خانہ کو علیحدہ علیحدہ

جمع کردیں اور اس سے چھٹی مثلث پُر کریں۔

یعنی پہلے مثلث خانۂ اول کا عدد ۴
〃 〃 〃 〃 دوم 〃 〃 ۱۲
〃 〃 〃 〃 سوم 〃 〃 ۹

وغیرہ وغیرہ اس طرح ہر میزان کو چھٹی مثلث میں چال سے لکھتے جائیں اب چھٹی مثلث کے خانہ اول کے عدد کو دیکھیں اسے پہلے ۱۲ پر تقسیم کریں پھر ۹ پر تقسیم کریں پھر ۷ پر تقسیم کریں پھر ۵ پر تقسیم کریں۔ اس خانہ کے عدد کو آپ نے چار بار تقسیم کیا اور چار بواقی آپ کے پاس آئے اس طرح خانہ دوم سوم تا نہم سب کو تقسیم کریں اس طرح آپ کے پاس ۳۶ بواقی ہوں گے لیکن جواب کے لیے ۴۰ بواقی کی ضرورت ہوتی ہے باقی ۴ بواقی آپ چھٹی چھٹی مثلث کے درمیان والے ضلع کو جمع کردیں جو میزان آئے اسے پہلے کی طرح پہلے ۱۲ پھر ۹ پھر ۷ پھر ۵ پر تقسیم کردیں۔ اس طرح یہ ۴۰ بواقی ہوجائیں گے۔ اب ان تمام بواقی کو ایک سطر میں لکھ لیں اور نیچے رنجات لکھ کر کے جمع کردیں۔ اگر جمع ۲۸ سے بڑھ جائے تو ۲۸ سے تقسیم کردیں باقی عدد کو لکھ دیں یہ عدد مستحصلہ ہوگا۔ ابجد قمری کے جدول میں اس عدد تک شمار کریں جو عدد آئے اس کو لکھتے جائیں مفصل اور قابلِ فہم جواب آپ کو مل جائے گا اگر اردو ہو تو نظیرہ بھی ترتیب ضرور دیں۔ ہاں اگر آپ کا سوال عربی میں ہے تو کسی حرف کو بدلنے کی ضرورت نہیں۔

اب میں ایک مثال دے رہا ہوں امید ہے کہ مثال سے آپ قاعدہ پر عبور ضرور حاصل کریں گے مثال سے پہلے جدول رنجات ملاحظہ فرمائیں۔

جدول یہ ہے :-

	۱	۲	۳	۴	۵
۱	۲۷-۱۸-۱۲-۱۱	۲۰-۶-۲۶-۸	۲۴-۳-۹-۹	۶-۱۵-۲-۹	۲۳-۳-۳-۴
۲	۲۶-۱۸-۹-۲۴	۱۳-۲۲-۱۵-۲۷	۱۶-۲۴-۷-۵	۱۰-۱۹-۱۱-۵	۳۴-۱۹-۱۱-۱۴
۳	۱۱-۲۳-۱۹-۲۰	۱۳-۵-۴-۱۴	۱۵-۱-۱۵-۲۲	۵-۲۱-۴-۲۳	۲۳-۱۹-۲۴-۷
۴	۲۸-۲۸-۹-۱۲	۲۸-۱۹-۹-۲	۲۷-۲۷-۷-۶	۱۱-۱۶-۲۰-۲۰	۱۹-۲۲-۱۹-۲۶
۵	۲۵-۲۰-۸-۲۳	۱۸-۴-۱۴-۶	۱۳-۹-۲۷-۱۳	۱۸-۳-۲-۴	۱-۵-۲۵-۱۳
۶	۱۰-۲۲-۲-۸	۴-۱۶-۵-۱۶	۱۵-۲۷-۱۱-۲۸	۴-۷-۲۲-۱۴	۱۶-۹-۱۰-۱۹
۷	۷-۲۲-۱۱-۱۸	۹-۲۷-۷-۲۳	۲۰-۱۱-۹۱-۲۳	۱۷-۹-۹-۱۹	۲۸-۲۷-۱۱-۱۰
۸	۷-۲۳-۱۱-۱۸	۸-۵-۹-۱۲	۱۷-۱۱-۲۰-۲۰	۸-۹-۲۴-۱۴	۲۷-۱-۱۴-۲۰
۹	۱۷-۲۵-۱۲-۲۰	۲-۷-۱۰-۱۲	۹-۱۶-۲۳-۱۹	۷-۲۸-۱-۱۶	۲۶-۱-۹-۲۴
۱۰	۲۸-۱۷-۱۷-۲۳	۹-۲۰-۲۱-۲۶	۳-۱۳-۸-۲۴	۱۱-۲۵-۱۳-۱۴	۱۰-۲۷-۸-۱۰
۱۱	۸-۲۸-۴-۱۰	۲۵-۸-۹-۱	۲۵-۲-۱۷-۱۰	۶-۱۵-۱۴-۶	۶-۱-۸-۴
۱۲	۵-۲۵-۲۲-۴	۲۶-۱۷-۲-۱۴	۲۵-۱۷-۹-۴	۲۵-۲۲-۸-۲۸	۸-۲-۱۵-۲۲
۱۳	۲۴-۱۷-۲۱-۱۴	۹-۴-۲۰-۴	۱۱-۷-۲۷-۱	۲۸-۹-۲۲-۵	۲۰-۹-۲۶-۱
۱۴	۲۵-۲۲-۱۸-۲	۲۴-۹-۱۲-۷	۱۱-۲۴-۱۸-۴	۱-۱۳-۲۷-۸	۲۴-۲۷-۱۱-۲۳
۱۵	۷-۱۵-۲۴-۲۰	۱۷-۱۰-۲۷-۲	۱۱-۲۱-۲۵-۱۴	۲۷-۲۷-۹-۱۶	۳-۱۳-۱۳-۱۰
۱۶	۹-۲۸-۱۷-۲۶	۱۷-۷-۲۶-۲۶	۱۳-۱۸-۲۴-۱۴	۱۷-۷-۱۳-۵	۱۴-۲۶-۸-۷

جدول کا باقی حصہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

عدد/سوال	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲۴-۲۸-۳-۳	۱۷-۴-۱۲-۵	۱۲-۹-۱-۲	۱۷-۳-۸-۲۵	۲۴-۱۰-۲۸-۱۳
۲	۱۳-۱۱-۱۱-۵	۹-۱۳-۲۵-۶	۱۹-۱۲-۲۸-۹	۲۸-۴-۱۳-۵	۲۵-۲۷-۲۷-۱۱
۳	۳-۱۲-۲۵-۶	۱۹-۱۹-۲۲-۳	۱۹-۱۰-۱۵-۲۱	۲۸-۹-۱-۱۹	۲۹-۸-۲۴-۱۲
۴	۹-۲۲-۱۰-۹	۴-۱۹-۱۵-۱۱	۱۴-۱۴-۲۹-۷	۲۸-۱۰-۲۴-۵	۲۴-۹-۱۴-۱۰
۵	۲۵-۱۵-۱۲-۲۴	۱۸-۲۹-۸-۲۰	۱۲-۱۲-۹-۱۴	۱۳-۲۷-۲-۳	۲۷-۵-۳-۱۳
۶	۲۸-۳۰-۲۲-۱۹	۳-۲۸-۷-۱۳	۱۳-۱۱-۲۱-۲۲	۲۷-۷-۲۸-۹	۲۸-۱۱-۲۴-۱۰
۷	۲۴-۲۴-۲۴-۱۵	۱۷-۹-۱۵-۱	۲۷-۲۹-۲۲-۲۴	۵-۲۷-۱۸-۱۹	۲۴-۱۰-۹-۵
۸	۲۴-۱۹-۱۵-۱۸	۷-۲۷-۱۵-۹	۵-۱۳-۳-۱۳	۱۱-۵-۹-۱۴	۲۴-۸-۲۸-۲۰
۹	۱۹-۴-۱۲-۱۱	۱۷-۳-۲۳-۸	۱۰-۷-۱۸-۵	۵-۹-۲۸-۱۹	۲۷-۷-۲۱-۱۱
۱۰	۲۸-۹-۲-۱۳	۷-۲۴-۱۳-۱۹	۱۱-۲۹-۳-۵	۹-۳-۸-۴	۲۹-۴-۴-۲
۱۱	۱۹-۱۹-۲۱-۱۳	۲۵-۷-۹-۱۹	۱۳-۲۸-۲۴-۱	۹-۲۹-۱-۴	۲۷-۵-۱۳-۱۳
۱۲	۲۴-۱-۲۱-۲۵	۲۵-۳-۱۹-۸	۲۹-۲۵-۲۸-۱۰	۹-۴-۲۹-۱۰	۲۷-۱۰-۱۱-۱۰
۱۳	۱۲-۵-۴-۸	۲۷-۲۸-۱۲-۲۳	۱۰-۲-۲۲-۱۹	۸-۴-۱۶-۹۴	۲۸-۹-۹-۵
۱۴	۲۴-۱۴-۱۴-۲۳	۷-۲۷-۸-۷	۹-۶-۱-۱۰	۱۷-۶-۹-۱۳	۲۴-۸-۱۵-۲۵
۱۵	۲۷-۲۷-۸-۲۴	۱۲-۷-۲۴-۱	۱۹-۷-۵-۸	۱۰-۱۵-۲-۱	۲۵-۷-۷-۲۹
۱۶	۸-۱۵-۱۷-۲۱	۲-۲۹-۹-۴	۱۵-۱۹-۲۲-۱۹	۲۶-۵-۱۸-۱۹	۲۵-۵-۱۷-۸

سوال: خدا کے نزدیک سچا مذہب کون سا ہے؟

سوال: طالع وقت، ساعت، ماہِ عربی وغیرہ کے اعداد = ۲۶۵۳

۲۶۵۳ ÷ ۱۶ باقی ۱۳

۱۴	۲۱	۱۶
۱۹	۱۷	۱۵
۱۸	۱۳	۲۰

۱۸+۱۳+۲۰ = ۵۱×۳ = ۱۵۳ ÷ ۱۲ ۔ باقی ۹

۱۰	۱۷	۱۲
۱۵	۱۳	۱۱
۱۴	۹	۱۶

۱۴ + ۹ + ۱۶ = ۳۹ × ۳ = ۱۱۷ ÷ ۹ باقی ۹

۱۰	۱۷	۱۲
۱۵	۱۳	۱۱
۱۴	۹	۱۶

۱۴ + ۹ + ۱۶ = ۳۹ × ۳ = ۱۱۷ ÷ ۷ باقی ۵

۶	۱۳	۸
۱۱	۹	۷
۱۰	۵	۱۲

۱۰ + ۵ + ۱۲ = ۲۷ × ۳ = ۸۱ ÷ ۵ باقی ۱

حروفِ ابجد کے کرشمات

ابجد میں کل اٹھائیس حروف ہیں اور بائیس نقطے ہیں۔ ابجد کے تمام حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں اور جہاں عملیات میں لکھا ہوا ہو کہ اس حرف کو مکتوبی لکھو۔ مثلاً اگر کہا جائے کہ جیم مکتوبی لکھو تو ہم اس طرح لکھیں گے "ج" حروف ابجد کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

ابجد ہوز : علم جفر جامع کی بنیاد حروف ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص قرشت پر رکھی ہے اسے ابجد قمری بھی کہتے ہیں۔

حروفِ شمار :- کسی عبارت کے حروف کو شمار کرنا اور جو تعداد حروف ہو اسی کو عدد سمجھ کر اس کے حروف بنانا۔

بسطِ حرفی :- الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا۔ مثلاً محمدؐ کا بسطِ حرفی م۔ح۔م۔د ہے۔

حروفِ مستحضرہ :- جو حروف سوال سائل اور طالع وقت وغیرہ سے حاصل ہوں۔

حروفِ حاصلہ یا مستحصلہ :- جو حروف بسط وغیرہ سے حاصل کیے گئے ہوں۔

حروفِ ملفوظی :- ابجد کے وہ حروف جو تلفظ میں سہ سرخی ہوں مگر پہلا اور تیسرا حرف ایک جیسا نہ ہو مختلف ہوں وہ تعداد میں ۱۳ ہیں۔

ا۔ ج۔ د۔ ذ۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ع۔ غ۔ ق۔ ک۔ ل

حروفِ مکتوبی :- وہ حروف جو تلفظ میں سہ سرخی ہوں۔ مگر پہلا اور تیسرا حرف ایک ہی ہو۔

حروفِ مسروری :- دو حرفی نام والے حروف۔ یہ بارہ ہیں۔ با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ھا۔ یا

استخباء :- اس میں حروف کی جماعت بندی کر کے پھر ان کو بالترتیب امتزاج دیتے ہیں۔ ترتیب درج ذیل ہے، ملفوظی، مکتوبی، مسروری

حروفِ نورانی :- وہ حروف ہیں جو قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کو حروفِ مقطعات بھی کہتے ہیں وہ چودہ حروف ہیں :-

ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر

حروفِ ظلمانی :- جو حروف نورانی کے علاوہ ہیں۔ ب، ج، د، و، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ

حروفِ صامت :- جو بے نقطہ ہوں اور ۱۳ ہیں :- ا، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ

حروفِ ناطق :- منقوطہ حروف ہیں اور وہ ۱۵ ہیں۔ ب، ت، ث، ج، خ، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن، ی

حروفِ تواخیہ :- جن کے ہم شکل اور حروف ہوں جیسے ب، ج، د، ر، س، ص، ط، ع۔

حروفِ غیر تواخیہ :- جن کی صورت کے اور حروف نہ ہوں اور وہ دس ہیں ا، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ہ، ی باقی ۱۸ حروف تواخیہ ہیں۔

حروفِ صمدانیت :- یہ پانچ حروف ہیں لوحِ محفوظ پر مرقوم ہیں۔ ان کا مجموعہ اجز، من ہے باقی حروف سبھی حروف کے امواج اشکال سے پیدا ہوتے ہیں۔

جدول مراتب عناصر :۔ موافق عنصر کو اس کے موافق عنصر کے اسی مرتبہ میں ضم کر دینا۔

حروف نورانی اور سبعہ سیارگان :۔ حروف نورانی کی سات سیاروں پر تقسیم کو کہتے ہیں جس کی ترتیب درج ذیل ہے :۔

زحل :۔ الم ۔ المص ۔ الر

مشتری : الر ۔ الر ۔ الر ۔ الم

مریخ :۔ الس ۔ کہیعص ۔ طہ ۔ طسم

شمسی :۔ طس ۔ طسم ۔ الم ۔ الم

زہرہ :۔ الم ۔ الم ۔ یٰس ۔ صٓ

عطارد :۔ حم ۔ حم ۔ حمعسق ۔ حم

قمر :۔ حم ۔ حم ۔ حم ۔ ق ۔ ن

غیر مکرر الر :۔ کہیعص ۔ طس ۔ حم ۔ ق ۔ ن اور اسی طرح تمام ستارے جو چاروں طرف سرگرم سفر میں چار طبائع پر ہیں اس کی تشریح جدول عناصر حروفِ نورانی ظلمانی دیکھیے

عناصر	حروف نورانی	حروف ظلمانی
آتشی	ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م	ف ۔ ش ۔ ذ
بادی	ی ۔ ن ۔ ص	ب ، و ۔ ت ۔ ض
آبی	ک ۔ س ۔ ق	ج ۔ ز ۔ ث ۔ ظ
خاکی	ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر	د ۔ خ ۔ غ

اطراف مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں جس عنصر کا نقش ہو اس جانب کرتے ہیں بشرطیکہ رجال ، الغیب کا بھی لحاظ ہو۔

عنصر	آتشی شرقی	بادی غربی	آبی جنوبی	خاکی شمالی
بروج	حمل ، اسد ، قوس	ثور ، سنبلہ ۔ جدی	جوزا ، میزان ۔ دلو	سرطان ، عقرب ۔ حوت
ستارہ	مریخ ، شمس ، مشتری	زہرہ ، عطارد ۔ زحل	عطارد ۔ زہرہ ، زحل	قمر ، مریخ ، مشتری

جفار کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے ۔ آتش ، خاک ، باد اور آب ۔ جفر کے ان عملیات میں جن میں بروج اور کواکب کے حروف یا موکلات لیے جائیں ۔ ان میں جفر کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مرکبات حروف ، موکلات و اعوان کو پڑھنے کے درج ذیل طریقہ سے اعراب دیے جاتے ہیں۔

پیش کے حروف ، آتشی ، اُ ہُ ، طُ مُ فُ شُ

زبر کے حروف :۔ بادی ۔ دی ن ص ت

زیر کے حروف ، خاکی ۔ د ۔ ح ۔ ل ۔ ع ۔ د ۔ ن ۔ خ

اگر کوئی جزم والا شروع میں آجائے تو اس کو زیر دے دیں۔

جزم کے حروف :۔ خاکی ۔ د ۔ ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر

اسمِ الٰہی یا کسی اسم کے ہر حرف کے مطابق موکل لینا ہو تو جدول حروف ابجدی مع موکلات دیکھیں جو درج ذیل ہے :۔

مزاج حروف	اعداد مزاجی	حروف کے موکل	اعداد	حروف
آتشی	۳۸۲	اسرافیل	۱	ا
بادی	۲۴۷	جبرائیل	۲	ب
آبی	۱۱۲	کلکائیل	۳	ج

مزاج حروف	اعداد موکل	حروف کے موکل	اعداد	حروف
خاکی	۲۵۰	دردائیل	۴	د
آتشی	۲۶۲	دوریائیل	۵	ھ
بادی	۷۶۲	رفتمائیل	۶	و
آبی	۳۸۲	شرفائیل	۷	ز
خاکی	۵۹۰	تنکفیل	۸	ح
آتشی	۱۴۳	اسمائیل	۹	ط
بادی	۷۳۳	سراکیتائیل	۱۰	ی
آبی	۲۶۳	حروزائیل	۲۰	ک
خاکی	۶۱	طاطائیل	۳۰	ل
آتشی	۲۸۸	رویائیل	۴۰	م
بادی	۸۶	حولائیل	۵۰	ن
آبی	۱۱۲	ہموائیل	۶۰	س
خاکی	۸۲	لرمائیل	۷۰	ع
آتشی	۳۶۹	سرحماکیل	۸۰	ف
بادی	۹۱	اہجمائیل	۹۰	ص
آبی	۳۲۱	عطرائیل	۱۰۰	ق
خاکی	۱۰۸	اموکیل	۲۰۰	ر
آتشی	۲۸۷	ہمزائیل	۳۰۰	ش
بادی	۳۴۹	عزرائیل	۴۰۰	ت

مزاج حروف	اعداد موکل	حروف کے موکل	اعداد	حروف
آبی	۱۱۲	میکائیل	۵۰۰	ث
خاکی	۱۰۷	مہکائیل	۶۰۰	خ
آتشی	۲۴۸	اہرائیل	۷۰۰	ذ
بادی	۱۳۱	عطکائیل	۸۰۰	ض
آبی	۹۴۸	نورائیل	۹۰۰	ظ
خاکی	۹۲۸	لوخائیل	۱۰۰۰	غ

اساس: سوال کا جواب نکالنے میں ابتدائی منازل طے کر کے جو سطر حروف تیار ہوتی ہے اور خانہ بندی کر کے لکھی جاتی ہے اسے اساس کہتے ہیں۔

نظیرہ: اساس کے حروف کے نیچے دوسری سطر میں ایسے حروف لکھنا جو ترتیبِ ابجد میں نہ زاہوال حرف ہو مثلاً

اساس: ر ب ج د = نظیرہ

نظیرہ: س ع ف ص = اساس

زبر و بنیات: اصطلاحِ جفر میں ہر سہ اقسام کے حروف کے ناموں سے پہلا حرف زبر باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ ملفوظی اور مکتوبی میں دو دو بنیات ہیں۔ باقی مسرودی میں ایک وہ بھی حرف الف جو قابلِ اعتبار نہیں۔

استنطاق: اعداد سے حروف پیدا کرنا۔ مثلاً اعداد ۲۲ حروف ب ک۔ اعداد لحاظ طاق و جفت چار قسم پر ہیں۔ اعداد طاق کو فرد اور جفت کو زوج کہتے ہیں

فرد الفرد: وہ عدد ہے کہ فرد عددوں کے درمیان ایک فرد ہو۔ مثلاً

۳ = ۱۱۱ = ا ج ھ ز ط ی ل ن ع ص ش ق ث ذ ظ غ

زوج الفرد :۔ وہ عدد ہے کہ ایک زوج درمیان دو فرد کے ہو مثلاً

۲ = ۱۲۱ ک م س ف رت خ ص

زوج الزوج :۔ وہ عدد ہے کہ دو زوج عددوں کے درمیان ایک فرد ہو

مثلاً ۵ = ۲۱۲ ی ل ف ع ص ق ش ث ذ ظ

اعداد تامہ :۔ وہ عدد جس کا نصف ربع ۔ خمس پورا ہو سکے اور مسدس وغیرہ سے جو
عدد بچے وہ اصل عدد سے مشابہ ہو جیسے ۴۰

اعداد زائدہ :۔ جس کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۴۱ ۔

اعداد ناقصہ :۔ جو تین پر تقسیم ہو سکے جیسے ۱۵ اور اس کا نصف پورا نہ ہو

مدخل کبیر :۔ کسی کلمہ یا عبارت کے اعداد ابجدی لے کر ان کو جمع کرنا اس کو
دقف بھی کہتے ہیں ۔

مدخل وسیط :۔ مدخل کبیر کے دائیں طرف سے ایک درجہ کم کر کے دوسرے درجہ
میں جمع کرنا مثلاً ۱۳۲ مدخل کبیر اور ۱۵ مدخل وسیط ہوگا ۔

مدخل صغیر :۔ مدخل وسیط میں یہی عمل کرنا مثلاً ۱۵ مدخل وسیط اور ۶ مدخل
صغیر ہوگا ۔

مدخل اصغر :۔ صغیر میں یہی عمل کرنا ۔

مدخل کبیر :۔ ۱۳۲

مدخل وسیط :۔ ۱۵ = ۳+۲

مدخل صغیر :۔ ٦ = ۱+۵

عموماً پہلے تینوں مداخل پر عمل ختم ہو جاتا ہے ان کو مداخل ثلاثہ کہتے ہیں ۔

استخراج :۔ سوال سائل سے جواب نکالنا ۔

تخلیص :۔ حروف سوال سے مکرر حروف گرا دینا ۔

طالع وقت :۔ سوال سائل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجے
طے کر چکا ہے ۔

منسوب :۔ تکسیر کی سطر کو دائیں سے بائیں پڑھنا ۔

مقلوب :۔ تکسیر کی سطر کو بائیں سے دائیں پڑھنا ۔

عمق :۔ تکسیر کی سطر کو اوپر سے نیچے پڑھنا ۔

عرض :۔ تکسیر کی باقی سطر کو اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر پڑھنا ۔

اوتاد :۔ زائچہ نجوم کا ۱-۴-۷-۱۰ خانہ اوتاد کہلاتا ہے اس سے سائل کے
احکام زمانہ حال استخراج ہوتے ہیں ۔

مائل اوتاد :۔ زائچہ نجوم کا ۲-۵-۸-۱۱ خانہ حالات مستقبل ظاہر کرتا ہے

زائل اوتاد :۔ زائچہ نجوم کا ۳-۶-۹-۱۲ خانہ اس سے احکام ماضی معلوم
ہوتے ہیں ۔

فائدہ :۔ حروف ابجد میں سطر مستحصلہ یا مستنظفہ میں پہلا حرف اوتاد دوسرا
مائل اوتاد اور تیسرا زائل اوتاد گنتے ہیں اور ترتیب حالات ماضی، حال اور مستقبل معلوم
کرتے ہیں ۔

اعداد مجمل :۔ ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں ۔

اعداد مفصل :۔ ابجد ملفوظی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف بانا ۔

اعداد مبسوط :۔ ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں ۔

ابجد شمسی :۔ اب ت ث ج ح خ والی کہلاتی ہے

ابجد قمری :۔ ابجد ہوز حطی کو کہتے ہیں ۔

قرآن السطرین :۔ سطور کے امتزاج کو کہتے ہیں ۔ ایک حرف ایک سطر کا لے کر اور
دوسرا حرف دوسری سطر کا لے کر ملاتے ہیں ۔ مثلاً احمد اور علی کے نام کو ملاتا ہے ملانے والی

سطر کو قرآن السطرین کہتے ہیں۔

زائد النور:۔ عروج ماہ کو زائد النور کہتے ہیں۔ یعنی چاند کے پہلے ۱۴ دن۔

کبیر النور:۔ چاند کے باقی ۱۴ دنوں کو کبیر النور کہتے ہیں۔ ان دنوں کو ناقص النور بھی کہا جاتا ہے۔

زائد النور میں اعمال خیر اور ناقص النور میں اعمال شر تیار کرتے ہیں۔

بسط حرفی:۔ الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا۔

اقسام کسر:۔ علم جفر میں کسر کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ منطق

۲۔ اصم

منطق کسور:۔ تسعۂ مشہودہ کو کہتے ہیں۔ یعنی اس کے نصف، تیسرا حصہ، چوتھائی پانچواں، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نواں اور دسواں حصہ ہو سکیں۔

امہات الکسور:۔ دس حصوں تک کی تمام کسور کو امہات الکسور کہتے ہیں۔

اصم:۔ وہ کسر ہے جس کی تعبیر بغیر جزو کے ممکن نہ ہو اور وہ منطق کسور کے علاوہ ہو۔ مثلاً ۲۲ کا بائیسواں جزو دس ہوئے اور چوالیسواں پانچ ہوئے۔

اقسام اعداد:۔ بنا بر حصر عقلی کے عدد کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ تام

۲۔ زائد

۳۔ ناقص

حصر کی دو قسمیں ہوتی ہیں

۱۔ حصر عقلی

۲۔ حصر استقرائی

حصر عقلی:۔ جو نفی و اثبات کے اندر واقع ہو مثلاً جو عدد فرض کیا جائے گا وہ تین طرح سے خالی نہیں ہوتا یا تو اس کے اجزاء صحیحہ لبسیط مساوی ہوں گے۔ اگر مساوی ہوں گے تو وہ عدد تام کہلائے گا۔ اگر مساوی ہوں تو لازمی ہے کہ اصل عدد سے وہ کم ہوں یا زیادہ اگر کم ہوں گے تو عدد ناقص کہلائے گا اگر زیادہ ہوں گے تو عدد زائد کہیں گے اس طرح سے جو تقسیم واقع ہوتی ہے عقلاً کل اقسام کا حصہ اس میں آجاتا ہے اس میں کسی قسم کی کسر باقی رہنے کا احتمال نہیں ہوتا۔

حصۂ استقرائی:۔ اس کو کہتے ہیں جس میں اقسام شخص تیع جمع کریں۔

تناسب اعداد:۔ اعداد کے اندر چار قسم کی نسبتیں تمام ہوتی ہیں۔

۱۔ متماثل   ۲۔ متداخلین

۳۔ متوافق   ۴ متباینستین

مذکورہ بالا چاروں نسبتوں کو تناسب اعداد کہتے ہیں۔

متماثل:۔ وہ اعداد ہیں جو آپس میں مساوی ہوں۔ مثلاً دو اور دو چار اور چار وغیرہ۔

متداخل:۔ وہ اعداد جو آپس میں مساوی نہ ہوں بلکہ ایک کم ہو دوسرا زیادہ۔ اگر ایک اقل اس کثرت کو فنا کر دے اور وہ مساوی تقسیم ہو جائے تو اس میں نسبت تداخل ہو گی مثلاً چار اور آٹھ کے درمیان۔ بیس اور سو کے درمیان نسبت تداخل ہے اس لیے کہ تقسیم کے بعد ایک عدد اقل فنا ہو جاتا ہے۔

متوافق:۔ اگر دونوں اعداد کا اقل کثر کو فنا نہ کرے بلکہ ایک ایسا عدد ثالث نکل آئے جو دونوں کو فنا کر دے اس طرح کہ مقسوم علیہ کو باقی پر تقسیم کرتے جائیں یہاں تک کہ باقی کچھ نہ بچے تو ہم اس عدد ثالث کو پالیں گے جس سے دونوں عدد تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اگر ان دونوں اعداد کے درمیان عدد ثالث نکل آیا تو ان میں نسبت متوافق قرار پائے گی۔

اور جو کسر اس عدد ثالث کی مخرج ہوگی وہی وفق ان عددوں میں متوافقین کا ہوگا۔ مثال کے
طور پر عدد ۲۸، ۱۰۰ میں نسبت نکالنی ہے۔ ہم ایک سو کو ۲۸ پر تقسیم کریں گے تو حاصل قسمت
۳ اور باقی ۱۶ بچے پھر ۲۸ مقسوم علیہ کو ۱۶ پر تقسیم کریں گے۔ پھر مقسوم علیہ ۱۶ کو ۱۲ پر تقسیم کیا
تو باقی بچے چار۔ پھر ۱۲ مقسوم علیہ کو ۴ پر تقسیم کیا تو باقی صفر بچا۔
بتامیں، اگر دونوں عدد متباین ہوں بلکہ تقسیم کے بعد کچھ باقی رہے تو ان دونوں
اعداد میں نسبت تباین قرار دیں گے۔
مثلاً ۱۳ اور ۸ کا عدد لیں ۱۳ کو ۸ پر تقسیم کیا باقی بچے ۵، ۸ کو ۵ پر تقسیم کیا تو باقی
بچے تین۔ ۵ کو ۳ پر تقسیم کیا باقی بچے دو۔ ۳ کو ۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچا ۱۔

اسمائے حسنہ

اللہ تعالیٰ کے نام بڑے پاک ہیں۔ اسمائے باری تعالیٰ اسم اعظم ہیں اللہ تعالیٰ کو
اس کے پاک ناموں سے پکارنا چاہیے ان کے بڑے فضائل و فوائد ہیں۔
اسم ذات یعنی اسم اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں۔ اولیاء کاملین کے نزدیک یہی اسم اعظم
ہے۔ قرآن مجید میں اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ آیا ہے۔ سلوک و طریقت کے تمام سلسلے
تصور اسم ذات کا کلیدی و مرکزی اہمیت و حیثیت دیتے ہیں۔
عامل بننے کے لیے چار ہزار بار روزانہ با پرہیز باوضو اسمائے جلالی و جمالی چالیس دن
پڑھیں اگر موکل چالیس دن قواعد سے پڑھا جائے تو موکل حاضر ہو کر جملہ حاجات میں مدد دیتا
ہے اور ہر حکم بقید شرعی بجا لاتا ہے۔

اسمائے حسنہ کی جلالت و جمالت

ہر وہ اسم جس کو ابتدا میں مندرجہ ذیل سطور میں سے پہلی سطر کے حروف آئیں

جلالی ہوتا ہے۔

حروف جلالی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ل	م	ص	و	ن	ہ	ی	ع
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴				
ط	س	ح	ق	ک				

حروف مشترک جلالی و جمالی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ث	ج	خ	د	ش	ظ	ف

حروف جمالی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ب	ت	ر	ز	ض	غ	ذ

اسمائے جمالی

یہ کیس نام باری تعالیٰ اسماء ہیبت کہلاتے ہیں اور بغض عداوت دشمنی جدائی
اور قہر و غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔
نقش آگے ملاحظہ فرمائیں۔

یاعزیز ۹۴	یاجلیل ۷۳	یامقتدر ۷۴۴	یاجبار ۲۰۶	یاقوی ۱۱۶	یامنتقم ۶۳۰	یامتکبر ۶۶۲
یامتین ۵۰۰	یاذالجلال ۸۰۱	یاقہار ۳۰۶	یامبدی ۵۶	یامقسط ۲۰۹	یاقابض ۹۰۳	یامعید ۱۲۴
یامانع ۱۶۱	یامذل ۷۷۰	یامیت ۹۰	یاوارث ۷۰۷	یاعلی ۱۱۰	یاقادر ۳۰۵	یامالک الملک ۲۱۲

جب بغض وعداوت عمل کرنا ہو تو ان ناموں میں سے ایک کو لیں اور دشمن کا نام مع والدہ اور اسماء باری تعالیٰ معہ موکل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ساعت زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قمر اور عقرب میں لکھیں جب نقش لکھ چکیں تو چوراہے یا پانی، قبر یا ویران مکان کی مٹی لے کر ایک برتن میں رکھیں اور نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ معہ موکل ان کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور کہیں "دشمن برباد ہو" تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کریں اور دشمن کے گھر سے کسی ویرانے میں دفن کر دیں۔ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا مگر یاد رکھیں ایسے عملیات بلاوجہ و بلاقصور کرنے والا قابل مواخذہ ہوتا ہے۔

دیگر نقوش اسمائے حسنہ

الرحمٰن

الرحمٰن کے اعداد ۲۹۸ ہیں۔ پریشان حال کے لیے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھیں یا اپنے نام کے مطابق پڑھیں اور اسم حسنہ ۲۹۸ بار پڑھیں۔ جگر کے لیے مربع نقش بنے اور گلے میں لٹکائے۔

یامذل	یاجمیل	یاوارث	یامعطی	یامغنی	یاقہار
یامحی	یابصیر	یامبدی	یاحق	یاوہاب	یاعزیز
یاجبار	یاقدیر	یاحافظ	یاناصر	یاعلی	یاقادر
یامانع	یاقابض	یامتکبر	یامیت	یاوکیل	یامقسط

علم مثلث اور استخراج زائچہ

زائچہ اور اس کے بارہ گھروں کے درجات معلوم کرنے کے بہت سے طریقے رائج ہیں جن میں سے درج ذیل طریقے زیادہ مشہور ہیں۔

بطلیموس نظام

یہ طریقہ بطلیموس سے منسوب ہے جو اسکندریہ کا بہت بڑا ہیئت دان تھا۔ اس طریقہ میں طریق الشمس کو ربع دائرہ کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں پھر طالع کے درجات شمار کر کے دیگر گھروں کے درجات معلوم کرتے ہیں۔

جابری نظام

یہ طریقہ ایک عربی ہیئت دان محمد بن جابر کی طرف منسوب ہے اس طریقہ میں نصف النہار یا نصف اللیل کی قوس کو تین حصوں میں بانٹ کر باقی گھروں کے درجات معلوم کرتے ہیں۔

منجم مندرجہ بالا طریقوں ہی کو زیادہ استعمال کرتے ہیں ان طریقوں میں یہ بات مشترک ہے

کہ طالع اور عاشر کے درجات ایک جیسے ہوتے ہیں مگر دوسرے گھروں کے درجوں میں فرق ہوتا
ہے جس کی بنا پر سیاروں کی نشست میں کافی فرق پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ زائچہ میں سیارہ
کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس سیارہ کے درجات سے زیادہ ہوں گے وہ اس گھر میں لکھا
جائے گا اور جس سیارہ کے درجے گھر کے درجے سے کم ہوں گے وہ پچھلے گھر میں لکھا جائے گا
لہذا اس فرق کی بنا پر اور سیاروں کی نشست کی وجہ سے نتائج اخذ کرنے میں کافی الجھن
پیدا ہوجاتی ہے۔ بلکہ نتائج مختلف آتے ہیں یہاں ایک مثال دے کر اس کی وضاحت
کی جاتی ہے۔

مثلاً کسی شخص کی پیدائش ۲۱ مارچ ۱۹۵۷ بوقت ۳ بجے ۲۰ منٹ بعد دوپہر بمقام
لاہور ہوئی ہے۔ لاہور کا طول بلد ۷۴ درجے ۱۸ دقیقہ مشرق اور عرض بلد ۳۱ درجے ۳۵
دقیقے شمالی ہے ہم مختلف طریقوں سے اس وقت کا زائچہ بناتے ہیں۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
لاہور کی نصف شب کا کوکبی وقت	۵۸.۹	۵۲	۱۱
	۴۸.۸	۰۰	۰
	۱۰.۱	۵۲	۱۱
مقامی وقت پیدائش (لاہور کے وقت کے حساب سے)	۱۲.۰	۱۷	۱۵
	۲۲.۱	۰۹	۲۷
تصحیح برائے (۱۲-۱۷-۱۵) سیکنڈ فی گھنٹہ	۳۰.۸	۰۲	۰
	۵۲.۹	۱۱	۲۷

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۲۴ گھنٹے کا ایک دور کم کر لیا	۰	۰۰	۲۴
کوکبی وقت برائے طالع	۵۲.۹	۱۱	۳

طالع اسد ۴۲ - ۴۳ - ۲۳ عاشر ثور ۴۰ — ۲۲

مثالی زائچہ

(نوٹ)

(R) سے مراد REGIOMONT

(C) سے مراد COMPANUS

(P) سے مراد PLACIDUS

(N) سے مراد NAT, DRADU

مثالی زائچہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

جیسے مثالِ بالا کا کوئی وقت ۳ گھنٹے ۱۱ منٹ اور ۵۳ سیکنڈ ہے اس کو درجوں اور
دقیقوں میں تبدیل کیا تو ۴۷ درجے ۵۰ دقیقے ۱۵ ثانیہ ہوئے یعنی درجے وغیرہ بنانے کے
لیے گھنٹوں کے منٹ بناؤ اگر منٹ ہوں تو وہ بھی جمع کرو پھر حاصل جمع کو ۴ سے تقسیم کردو
خارج قسمت درجے ہوں گے اگر کچھ باقی بچ جائے تو اس کو سیکنڈوں میں تبدیل کرلو۔ اگر
سیکنڈ ہوں تو وہ بھی جمع کر لو پھر حاصل کو ۴ سے تقسیم کردو
خارج قسمت دقیقے ہوں گے اگر اب بھی کچھ باقی بچ جائے تو اس کو ثانیوں میں تبدیل
کرو۔ اگر ثانیہ ہوں تو وہ بھی جمع کرو پھر حاصل کو ۴ سے تقسیم کردو خارج قسمت ثانیہ ہوں گے
جیسے مثال مذکورہ میں ۳ گھنٹے ۱۱ منٹ ۵۳ سیکنڈ ہیں یہ ۴۷ درجے ۵۰ دقیقے اور ۱۵ ثانیے
خانہ عاشر کا صعود مستقیم ہوا۔

صعود مائلہ

خانہ عاشر کے صعود مستقیم میں ۳۰ جمع کیا تو حاصل جمع صعود مائلہ ہوگا۔ جیسے

	ثانیے	دقیقے	درجے
خانہ عاشر کا صعود مستقیم	۱۵	۵۸	۴۷
	۰۰	۰۰	۳۰
گیارہویں گھر کا صعود مائلہ	۱۵	۵۸	۱۰۷
بارہویں گھر کا صعود مائلہ	۰۰	۰۰	۳۰
پہلے گھر کا صعود مائلہ	۱۵	۵۸	۱۶۷
دوسرے گھر کا صعود مائلہ	۰۰	۰۰	۳۰
تیسرے گھر کا صعود مائلہ	۱۵	۵۸	۱۹۷

عمل
۳
۶۰ ×
۱۸۰
۴) ۱۹۱ (۴۷
۱۶
۳۱
۲۸
۳
۶۰ ×
۱۸۰
۵۳ +
۴) ۲۳۳ (۵۸
۲۳۲
۱
۶۰ ×
۶۰
۴) ۶۰ (۱۵
۶۰
×

صعودی تفاوت

یہ مطلوبہ شہر کے قطبی ارتفاع کو ظاہر کرتا ہے اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ
شہر کا عرض بلد لے کر اس کا مماس جدول لاگرتھم سے حاصل کریں اور اس میں میلان طریق الشمس
۲۳ درجے ۲۷ دقیقے کا مماس لاگرتھم سے لے کر جمع کردو حاصل "جیب" ہوگا۔
اس کو جدول لاگرتھم میں تلاش کرو جو درجے دقیقے ملیں گے وہ اس شہر کا صعودی
تفاوت ہوگا جیسے مثالی زائچہ کا مقام لاہور ہے اس کا عرض بلد ۳۱ درجے ۳۵ دقیقے
شمالی ہے۔
اس کا مماس (TANG) ۹٫۷۸۸۰۳۶۱ ہے اس میں طریق الشمس ۲۳۔۲۷
کا مماس ۹٫۶۳۷۲۶۴۶ جمع کیا تو ۹٫۴۲۶۰۰۰۷ (جب حاصل جمع میں ۱۹ یا ۲۰ آتے
تو اس سے ۱۰ کا ہندسہ کم کر دیتے ہیں) حاصل ہوا۔ اس سے ۱۰ کم کیا تو ۹٫۴۲۶۰۰۰۷ ملا جو
ہمارے ہندسوں کے قریب ہے لہذا جو درجوں دقیقوں کو دیکھا تو اس کے اوپر پندرہ درجے اور
بائیں طرف ۲۰ دقیقے ملے پس یہی لاہور شہر صعودی تفاوت ہوا۔

خانوں کا قطبی ارتفاع

اس کے لیے زائچے کے خانوں کو دو حصوں میں بانٹ لیا گیا ہے یعنی زائچہ کا ۳، ۵، ۹،
۱۱ خانہ پہلے حصہ میں اور ۲، ۶، ۸، ۱۲ خانہ دوسرے حصے میں شامل ہے۔
اوتاد کے چار خانے اس لیے ان میں شامل نہیں ہیں کہ دسویں (عاشر) خانے کے
درجات یا صعود تو اس اصول کی بنیاد ہے لہذا جو درجے عاشر کے ہوں گے وہی درجے
وتد الارض (چوتھا گھر) کے بھی ہوتے ہیں اب رہا طالع اور ساتواں گھر تو ان کا قطبی ارتفاع
معلوم کرنے کے لیے صعودی تفاوت کو ۳ سے تقسیم کر لیا جاتا ہے۔ جیسے مثالِ بالا میں

صعودی تفاوت پندرہ درجے ۲۸ دقیقے کا "جیب" (SIN) ۸٫۹۵۳۰۹۹۶ ہوا۔
اس میں میلان طریق الشمس ۲۷ – ۲۳ کا "ظم" (COTANG) ۱۰٫۳۶۲۷۲۵۴
جمع کیا تو ۱۹٫۳۱۵۸۲۵۰ اس سے دس کم کیے تو ۹٫۳۱۵۸۲۵ یہ مماس ہوا اور اس کو
جدول لاگرتھم میں دیکھا تو ۹٫۳۱۵۵۲۲۶ ملا جو ہمارے ہندسوں کے بہت قریب ہے
اس لیے اوپر دیکھا تو ۱۱ درجے اور بائیں طرف ۴۱ دقیقے ملے پس یہی درجے دقیقے زائچہ
کے پہلے حصے کے خانوں کا قطبی ارتفاع ہوا۔

دوسرے حصے کے خانوں کے لیے صعودی تفاوت ۲/۳ سے تقسیم کر لیا جاتا ہے جیسے
مثال بالا میں صعودی تفاوت ۲۸ – ۱۵ ہے اس ۲/۳ سے تقسیم کیا تو ۱۰ درجے ۱۸ دقیقے
۴۰ ثانیے حاصل ہوئے اس کا جیب" ۹٫۲۵۳۰۲۷۵ ہے اس کو ۲/۳ سے تقسیم کیا تو
اس میں میلان طریق الشمس ۲۷ "ظم" (COLONG) ۱۰٫۳۶۲۷۲۵۴ جمع کیا تو
۱۹٫۶۱۵۸۰۲۹ اس میں سے ۱۰ کم کیے تو ۹٫۶۱۵۸۰۲۹ یہ مماس (TANG) ہوا اس کو
جدول لاگرتھم دیکھا تو ۹٫۶۱۵۷۹۳۴ کا ہندسہ ملا جو ہمارے ہندسہ کے قریب ہے لہٰذا
ان ہندسوں کے اوپر ۲۲ درجے اور بائیں طرف ۲۶ دقیقے ملے۔ پس یہی درجے دوسرے
حصے کے خانوں کا قطبی ارتفاع ہوا گھروں کے قطبی ارتفاع کی جدول آگے دی گئی ہے۔

زاویہ تکمیلہ

اس کو نکالنے کا آسان سا طریقہ یہ ہے کہ زاویہ "ب" کا جم (COSIN) لے کر
اس کے ۱۰٫۰۰۰۰۰۰ سے کم کر دو جو باقی بچے وہی زاویہ تکمیلہ ہوگا جیسے مثالی زائچے کے
گیارہویں کا صعود مائلہ ۵۸ – ۷۷ ہے اس کا جم (COS) ۱۹٫۶۵۹ ہے اس میں
گیارہویں گھر کا قطبی ارتفاع ۱۱ درجے ۴۱ دقیقے کا جم ۱۹٫۶۵۹ جمع کیا تو ۲۰٫۰۰۳۵۴۳۳
بنا اس سے ۱۰ کم کیے تو ۱۰٫۰۰۳۵۴۳۳ باقی بچے۔ جدول لاگرتھم میں دیکھا تو ہمیں

۱۰٫۰۰۳۵۴۷۲ کے ہندسے حاصل ہوئے جو ہمارے ہندسوں کے قریب ہیں۔ جدول میں
اوپر کی طرف ۴۴ درجے اور بائیں طرف ۳۰ دقیقے ملے۔ لہٰذا قاعدہ کے تحت یہ الف
کہلائیں گے۔

اب ۴۴ – ۳۶ میں میلان طریق الشمس کے ۲۷ – ۲۳ کو جمع کیا۔ ۱۲ – ۶۸ حاصل
ہوئے یہ "ب" کہلائیں گے (اگر صعود مائلہ کسی گھر کا ۹۰ درجے سے کم اور ۲۷۰ درجوں سے
زیادہ ہو تو زاویہ الف میں ۲۷ – ۲۳ کو کم کر دیں تو حاصل "ب" ہوگا۔ جب جمع شدہ ۹۰
سے بڑھ جائے تو ۱۸۰ سے کم کر دو۔ اگر ۹۰ سے کم ہو تو پھر نقطہ اعتدال شمار کر دو جو حاصل ہوگا
وہ اس گھر کے درجے ہوں گے اب اس "ب" یعنی ۶۸ درجے ۱۲ دقیقہ کا جم ۹٫۵۶۹۱۷۲۱
ہے اس کو ۱۰٫۰۰۰۰۰۰۰ سے کم کیا تو ۰٫۴۳۰۸۲۷۹ باقی بچے۔ یہی زاویہ تکمیلہ ہوا اب ہم
زائچہ کے گھروں کے درجات نکالتے ہیں۔

مثال نمبر ۱

عمل گیارہویں گھر کا صعود مائلہ ۵۸ – ۷۷ اس کا مماس ۱۰٫۶۷۱۲۸۴۷
زاویہ "الف" کا جم ۴۴ – ۳۶ + ۹٫۸۵۱۲۳۶۵
زاویہ تکمیلہ ۰٫۴۳۰۸۲۷۹

۲۰٫۹۵۲۳۵۹۱
۲۰٫۹۵۲۳۵۹۱
نفی ۱۰٫۰۰۰۰۰۰۰
جم (TANG) = ۱۰٫۹۵۲۳۵۹۱

ان ہندسوں کو جدول لاگرتھم میں دیکھا تو ۱۰٫۹۵۲۳۵۹۵ ملا جو ہمارے ہندسے کے
قریب ہے۔ جدول میں نیچے ۸۲ درجے اور دائیں طرف ۲۹ دقیقے ملے ان کو برج حمل سے
شمار کیا تو گیارہویں میں برج جوزا کے ۲۲ درجے ۲۹ دقیقے ملے۔ ان کو برج حمل سے شمار کیا

وگیارہویں برج جوزا کے ۲۹ دقیقہ پورے ہوتے لہذا معلوم ہوا کہ ہمارے وقت اور تاریخ کے زائچے میں گیارہویں گھر کے یہ درجے و دقیقے واقع ہوں گے اس طرح دیگر گھروں کے درجات معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

جدول گھروں کے قطبی ارتفاع

عرض بلد	قطبی ارتفاع برائے ۱۱۰۵۰۳۰۹	قطبی ارتفاع برائے ۱۲۰۶۰۲۰۸	عرض بلد	قطبی ارتفاع برائے ۱۱۰۵۰۳۰۹	قطبی ارتفاع برائے ۱۲۰۶۰۲۰۸
۱	۲۱ —— ۵	۳۲ —— ۵	۱۶	۲۹ —— ۵	۵۰ —— ۱۰
۲	۴۱ —— ۵	۲۲ —— ۱	۱۷	۳۹ —— ۵	۳۰ —— ۱۱
۳	۰ —— ۱	۰ —— ۲	۱۸	۱۲ —— ۶	۱۴ —— ۱۲
۴	۲۱ —— ۱	۴۱ —— ۲	۱۹	۳۴ —— ۶	۵۷ —— ۱۲
۵	۴۱ —— ۱	۲۳ —— ۳	۲۰	۵۷ —— ۶	۴۱ —— ۱۳
۶	۲۰ —— ۲	۰ —— ۴	۲۱	۲۰ —— ۷	۲۴ —— ۱۴
۷	۲۱ —— ۲	۴۰ —— ۴	۲۲	۴۳ —— ۷	۷ —— ۱۵
۸	۴۱ —— ۲	۲۱ —— ۵	۲۳	۵ —— ۸	۵۰ —— ۱۵
۹	۲ —— ۳	۲ —— ۶	۲۴	۳۰ —— ۸	۳۶ —— ۱۶
۱۰	۲۳ —— ۳	۴۳ —— ۶	۲۵	۵۴ —— ۸	۲۴ —— ۱۷
۱۱	۴۳ —— ۳	۲۴ —— ۷	۲۶	۱۷ —— ۹	۵ —— ۱۸
۱۲	۴ —— ۴	۵ —— ۸	۲۷	۴۳ —— ۹	۵۲ —— ۱۸
۱۳	۲۴ —— ۴	۴۵ —— ۸	۲۸	۸ —— ۱۰	۳۷ —— ۱۹
۱۴	۴۵ —— ۴	۲۶ —— ۹	۲۹	۳۲ —— ۱۰	۲۱ —— ۲۰
۱۵	۷ —— ۵	۱۰ —— ۱۰	۳۰	۵۹ —— ۱۰	۹ —— ۲۱

عرض بلد	قطبی ارتفاع برائے ۱۱۰۵۰۳۰۹	قطبی ارتفاع برائے ۱۲۰۶۰۲۰۸	عرض بلد	قطبی ارتفاع برائے ۱۱۰۶۰۳۰۹	قطبی ارتفاع برائے ۱۲۰۶۰۲۰۸
۳۱	۲۶ ۱۱	۵۶ ۲۱	۴۶	۲۷ ۱۹	۱۰ ۳۵
۳۲	۵۴ ۱۱	۴۶ ۲۲	۴۷	۱۹ ۲۰	۱۰ ۳۶
۳۳	۲۳ ۱۲	۳۶ ۲۳	۴۸	۳ ۲۱	۱۲ ۳۷
۳۴	۵۱ ۱۲	۲۵ ۲۴	۴۹	۳۶ ۲۱	۱۲ ۳۸
۳۵	۲۶ ۱۳	۱۵ ۲۵	۵۰	۳۳ ۲۲	۱۴ ۳۹
۳۶	۵۱ ۱۳	۵ ۲۶	۵۱	۲۱ ۲۳	۱۸ ۴۰
۳۷	۸ ۱۴	۵۵ ۲۶	۵۲	۱۷ ۲۴	۲۳ ۴۱
۳۸	۵۲ ۱۴	۴۸ ۲۷	۵۳	۲ ۲۵	۳۲ ۴۲
۳۹	۲۴ ۱۵	۴۰ ۲۸	۵۴	۱ ۲۶	۳۹ ۴۳
۴۰	۵۶ ۱۵	۳۲ ۲۹	۵۵	۵۹ ۲۶	۴۸ ۴۴
۴۱	۲۹ ۱۶	۲۵ ۳۰	۵۶	۱ ۲۸	۵۹ ۴۵
۴۲	۵ ۱۷	۲۰ ۳۱	۵۷	۲ ۲۹	۱۴ ۴۷
۴۳	۴۲ ۱۷	۱۸ ۳۲	۵۸	۱۵ ۳۰	۲۷ ۴۸
۴۴	۳۰ ۱۸	۱۵ ۳۳	۵۹	۲۹ ۳۱	۴۴ ۴۹
۴۵	۵۸ ۱۸	۱۳ ۳۴	۶۰	۴۸ ۳۲	۴ ۵۱

استخراج زائچہ علم الاعداد

یہ جہانِ رنگ و بو جب سے عالمِ وجود میں آیا ہے یہ علم "علم الاعداد" کے نام سے موسوم
ہے جو اِن ۹ اعداد مفردہ اور رموز کی اکائی حیثیت پر مشتمل ہے۔ یہی مفرد اعداد تمام کائنات و
موجودات عالم پر حاوی اور احاطہ رکھتے ہیں کہنے والے تو یہاں تک کہتے ہیں کہ دنیا کا کوئی دینی
یا دنیوی علم اس کے بغیر مکمل نہیں۔ علم جفر، علم نجوم اور علم رمل وغیرہ یہ سب علم الاعداد کے بغیر ناممکن
ہے۔ ان علوم نے اسی علم ہی سے اکتساب فیض کے بعد درجہ بدرجہ تدوین و ترتیب حاصل کیا ہے
عامل حضرات جانتے ہیں کہ دنیا میں اصل حرف سے اس کے اصل عدد کا اثر زیادہ موثر
تسلیم ہو چکا ہے۔ ہر عدد ترکیب و ترتیب اور جمع، تقسیم و اضراب کی وجہ سے اپنا اثرات
کو بڑھاتا ہے۔ اعداد اپنی وسعت کے لحاظ سے چاہے جس قدر بھی ہوں وہ ا سے ۹ تک کے
عدد سے مل کر بنتے ہیں۔ ان مفرد اعداد کی انسانی ترتیب کا نام ہی مرکب اعداد ہے۔

ایک کا عدد (۱) اس عالم الغیب سے متعلق ہے جس کے مفرد عدد ۱+۲+۳+
۵ = ۱۲ یہ عدد دوازدہ آئمہ علیہم السلام کے وجود ذی جود کا پتہ دیتا ہے۔ ان میں سب سے
پہلے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں جو مصداق نقطہ تحت اولیاء ہیں اور آخر میں حضرت حجت
صاحب العصر و قائم امام ہیں۔ خدا اور علی کے درمیان میں جو نام آتا ہے وہ نام مبارک محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ جو اپنے بعد سب آئمہ کے سردار ہیں۔

۹ کا عدد اس حی و قیوم کی ازلی و ابدی ہستی کا شاہد ہے کیونکہ اس عدد کو جتنا بھی
فی نفسہٖ ضرب دیتے جاؤ اور حاصل ضرب اکائی بناتے جاؤ تو حاصل اکائی وہی نو کا عدد ہوگا

حکیم فیثا غورث کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ اس علم کا موجد ہے اور اس نے اپنی تحقیق
سے اعداد کے خواص و اثرات دریافت کر کے ایک سے نو تک کے عدد قائم کرتے ہوئے
ہر ایک عدد کے مطابق مفصل بیان کیا ہے۔ یہ صحیح ہو یا غلط یہاں اس سے بحث نہیں جو بھی ہو
تمام اعداد کا سلسلہ اس خالقِ کل تک جاتا ہے۔ ممکن ہے حکیم موصوف نے ان اعداد کی
صرف شرح کی ہو۔

بہر حال یہ علم اعداد مفردہ ایک اسرار مکتوم ہے اور صفر یعنی علم نقطہ کے موجد حضرت علی
کرم اللہ وجہہ ہیں اور الجبر اصغر کا مظہر اتم ہے اور اس کے اسرار و عوامض کے علم کا ایک نام
ہے جسے علم ریاضی کا ہر ماہر و عالم تسلیم کرتا ہے۔

علم الاعداد کا پرانے زمانے کے لوگوں مثلاً عبرانی، یونانی، مصری، قبطی وغیرہ میں
رواج تھا۔ اس کے بعد اہل عرب نے اس کو اپنایا اور اس سے علم جفر ایجاد کیا جو بالخاصہ امیر المومنین
حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔

یہاں پر اس علم پر بحث نہیں ہوگی بلکہ ہلکا سا احاطہ علم الاعداد کا زائچہ بنانے کا کیا جائے
گا کہ کس طرح عددوں سے زائچہ بنا کر جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلی ابتدائی
معلومات درج ذیل ہیں جن کی واقفیت کے بغیر علم الاعداد کے زائچہ کو سمجھنا ناممکن ہے
اجمالی خاکہ یہ ہے:۔

۱۔ ابجد:۔ اس ابجد کو ابجد القاع بھی کہتے ہیں اس کے مفرد ی ا سے ۹ تک جتنے
ہیں اور جمل صغیر کے عدد کہلاتے ہیں یہ تمام اُمور و سوالات میں جواب دے گی۔ ابجد کئی حروف
کی ترتیب کا نام ہے۔

نقش آگے ملاحظہ فرمائیں۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
	غ	-	-	-	-	-	-	-	-

ابجد انگریزی: حروف اور تاریخ پیدائش کے کئی طریقوں سے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے ہندی حروف، اردو حروف اور انگریزی حروف کے اعداد میں فرق ہے۔ ایک بات غور طلب ہے کہ کوئی حرف نحس ہے اور نہ سعد ہے۔ اپنے اپنے مقام اور شمار کے لحاظ سے یہ عدد سعد اور نحس بن جاتے ہیں۔ بنا بر اعداد کے استنطاق سے ایک عدد مفرد پیدا کیا جاتا ہے۔ بہرحال ابجد انگریزی درج ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	اعداد
A	B	C	D	E	F	G	H	I	حروف
J	K	L	M	N	O	P	Q	R	ابجد
S	T	U	V	W	X	Y	Z	-	

۲۔ نام سائل مع مادر کا مفرد عدد

ابجد اردو تابع سے سائل اور اس کی ماں کے نام کے اعداد مفرد لے کر ایک دوسرے میں جمع کر کے مفرد حاصل کریں۔

۳۔ استنطاق سے مراد کسی مرکب عدد کو دوسرے میں جمع کرتے ہوئے مفرد عدد حاصل کرنا ہے۔ مثلاً ۹۴۴ کا استنطاق ۴+۴+۹ = ۱۷ پھر حاصل عدد ۱۷ کا استنطاق کیا جیسے ۷+۱ = ۸ یہ اکائی کا عدد ہے۔

۴۔ حروف سوال کا مفرد عدد ۲ اور ۳ کے ذریعے بنایا جائے۔

۵۔ یوم سوال کا عدد۔ روز یکشنبہ سے لے کر شنبہ تک سات روز ہونے کے مطابق ایام کے عدد بھی سات ہیں۔ یوم سوال کے عدد سے وہ عدد مطلوب ہے جو اس کا ذاتی عدد ہے یعنی جس روز سائل نے سوال کیا ہے اس روز کا عدد لیا ہے مثلاً سائل نے یکشنبہ کو سوال کیا تو یکشنبہ کا عدد ترتیبی جو اس کا ذاتی عدد ہے لیا جائے گا۔ اس کا نقشہ درج ذیل ہے۔

اعداد مفردہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ایام	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
روز	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ

۶۔ ماہ سوال کا عدد:- سال میں چونکہ ۱۲ ماہ ہوتے ہیں چنانچہ ان کے بارہ ہی عدد ترتیب نقشہ درج ذیل ہے۔ زائچہ بنایا جائے تو جو نمبر جس ماہ کا درج ہے وہی لیا جائے۔

عدد ماہانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ماہ انگریزی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
ماہ عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعد	ذی الحج
ماہ ہندی	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت

۷۔ سوال سال کا مفرد عدد:- جس سنہ میں سائل سوال کرے اس کے اعداد کو استنطاق کرنے سے جو اکائی کا عدد پیدا ہوا وہی مفرد عدد ہوتا ہے۔

مثلاً ۱۹۸۹ء کا استنطاق کیا ۹+۸+۹+۱ = ۲۷ پھر ۷+۲ = ۹ ہوا۔

یہ سال سوال کا عدد ہے۔

۸۔ تاریخ سوال کا مفرد عدد:- جس سنہ میں سائل سوال کرے اس کے اعداد کو استنطاق

کرنے سے جو اکائی کا عدد پیدا ہو وہی مفرد عدد ہوتا ہے وہ اگر مفرد ہے تو فبہا ورنہ مرکب کو استقراقی
کرکے مفرد کر لیا جائے۔

۹۔ طالع وقت کا عدد:۔ طالع وقت صرف علم نجوم سے استخراج ہوتا ہے۔ علم جفر ہو
یا علم الاعداد، رمل یا نجوم طالع وقت استخراج کرنے کا نجوم کے علاوہ کوئی طریقہ نہیں ہے چاہے
وہ یونانی طریقہ ہو یا ہندی۔ وقت سوال دیکھا جاتا ہے کہ سائل کا کون سا برج عمل دخل کر رہا ہے
اس کے استخراج کا طریقہ بہت آسان ہے یعنی دن اور رات صرف ۶۰ گھڑیوں کا ہوتا ہے
یعنی (۲۴ گھنٹے) ان ساٹھ گھڑیوں میں بارہ بروج مختلف طور سے دورہ کرتے ہیں۔ جس ماہ
ہندی کی پہلی تاریخ کو شمس جس برج میں داخل ہوتا ہے وہ سارا مہینہ اسی برج میں بوقت صبح
طلوع ہوتا ہے اور اپنے مقررہ وقت تک رہتا ہے۔ اس کے بعد دوسرے ماہ کی پہلی تاریخ کو
آفتاب دوسرے برج میں داخل ہو کر طالع ہونا شروع کرتا ہے۔ اسی طرح ترتیب سے ایک
ایک مہینہ ایک ایک برج میں رہ کر بارہ بروج میں اپنا دورہ مکمل کرتا ہے۔ چنانچہ جس وقت
کوئی برج طلوع کرتا ہے اسے طالع وقت کہتے ہیں۔ اب عدد اگر مفرد ہے تو ٹھیک ورنہ
مرکب کو مفرد کر لیا جائے۔

طالع وقت تاریخ کا درجہ:۔ اس سے مراد تاریخ سوال کا وہ برج طالع وقت ہے جو
بوقت صبح اس روز طالع ہوا ہو۔ اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جنتری میں سنسکرت بکرمی
کے حساب سے دیکھو جو ہندی ماہ ہو اس کے نیچے جو برج لکھا ہے وہی برج اس روز کا طالع
ہے اس کا نقشہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ماہ ہندی	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

اب ہندی ماہ کے حساب سے جو اس ماہ کی تاریخ ہوگی وہ تاریخ اس برج کا درجہ ہوگا
مثلاً کسی ماہ کی ۱۴ تاریخ ہے تو اس کا درجہ طلوع بھی ۱۴ ہوگا۔

عددِ ساعت وقتِ سوال

ساعت معلوم کرنے کا عمل عملیات اور جفر سے ملتا جلتا ہے صرف طلوعِ آفتاب اور
غروبِ آفتاب کے درمیان کا وقت نوٹ کریں اس کو بارہ پر تقسیم کریں جو وقت حاصل ہو وہ
ایک ساعت کا ہے دن اور رات کا قاعدہ ایک ہی ہے ساعت کا جو مروجہ جدول ملتا ہے
وہی کام دے گا۔ مثلاً ۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء سوموار کے دن بوقت ۱۵-۸ پر سائل نے سوال کیا ہے
ملتان میں اس دن آفتاب طلوع ۵۵-۵ اور غروب ۲۷-۶ منٹ ہے۔ دن کے ۱۲ گھنٹے
۳۲ منٹ بنے۔ ان کو بارہ پر تقسیم کیا تو ایک گھنٹہ ۲ منٹ ۴۰ سیکنڈ فی ساعت وقت لگے
اب سوموار کے دن پہلی ساعت ۵۵-۵ پر قمر کی شروع ہوگی اور ۵۷-۶ تک رہے
گی۔ دوسری ساعت زحل ۵۸-۶ سے شروع ہو کر ۰-۸ یا ۸ بجے تک رہے گی۔ تیسری
ساعت مشتری کی ۱-۸ سے شروع ہوگی اور ۳-۹ تک رہے گی۔ ہمارا مطلوبہ وقت ۱۵-۸ ہے
چنانچہ زائچہ سوال کے لیے اس وقت ساعت مشتری حکمران ہے۔

اسی رات کا غروبِ آفتاب اور صبح کا طلوعِ آفتاب کا فرق نکال کر رات کی ساعتیں
حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۱۲۔ وقت سوال کا منفی مثبت عدد:۔ جس وقت سائل سوال کرے اگر وہ سوال
بعد دوپہر ہے تو دن کا منفی عدد لیا جائے گا اور اگر آدھی رات کے بعد سوال کیا جائے تو اس
روز کا مثبت عدد لیا جائے۔

نقشہ ذیل سے مدد مل سکتی ہے۔

ترتیب یوم ستارہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام مطابق دن	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
نام ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
مثبت عدد	۱	۷	۹	۵	۳	۶	۸
منفی عدد	۴	۲	۵	۹	۶	۳	۱

۱۳۔ عدد حکمران : رب العالمین نے کائنات میں اپنی مخلوق پر حکمران بھی مقرر کیے ہیں اور ہر حکمران کا وقت مقرر ہے ۔ اسی لحاظ سے اعداد بھی اپنے خاص وقت میں حکمران ہوتے ہیں ۔ اس وقت یہ بڑے طاقتور اور پُر جلال ہوتے ہیں اور ان اعداد میں مثبت و منفی طاقتیں ہوتی ہیں ۔

مثبت اور منفی	مثبت	مثبت	مثبت	مثبت	مثبت	مثبت	منفی	منفی	مثبت	منفی	منفی	منفی
اعداد	۱ و ۴	۲ و ۷	۳	۵	۶	۹	۳	۵	۸	۶	۸	۹
سے	۲۱ جولائی	۲۱ جون	۲۱ نومبر	۲۱ مئی	۲۱ اپریل	۲۱ مارچ	۱۹ فروری	۲۱ اگست	۲۱ دسمبر	۲۱ ستمبر	۲۱ جنوری	۲۱ اکتوبر
تک	۲۰ اگست	۲۰ جولائی	۲۰ دسمبر	۲۰ جون	۲۰ مئی	۱۹ اپریل	۲۰ مارچ	۲۰ ستمبر	۲۰ جنوری	۲۰ اکتوبر	۱۹ فروری	۲۰ نومبر

۱۴۔ اعداد کا سیارگان سے تعلق : جس طرح سیارگان کا اپنی ترتیب کے لحاظ سے بروج سے تعلق ہے اسی طرح اعداد مفردہ کا تعلق سیارگان سے ہے سیارے کے اثرات و خواص کے لحاظ سے تو بہت بہتر ہیں مگر یہ نو سیارے شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل راس، ذنب سب سے افضل ہیں ۔
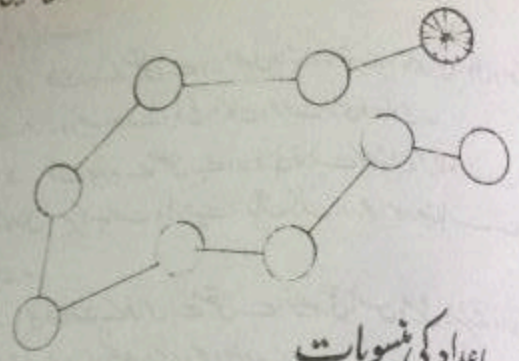
اعداد کی منسوبات

یہ تو سب جانتے ہیں کہ اعداد مفردہ نو ہیں ۔ ان ہی نو اعداد سے باقی اعداد تخلیق ہوتے ہیں یہ اپنے اثرات و خواص کے لحاظ سے کائنات کے جملہ امور پر حاوی ہیں ۔ یہاں میں مختصراً ہر عدد کی منسوبات تحریر کر رہا ہوں ۔ ان ہی سے ہر ایک سوال کا آخری جواب ایک ماہر اپنی ذہنی صلاحیتیں کو بروئے کار لا کر دے سکتا ہے ۔

منسوبات عدد

۱۔ بلند اقبال ۔ شان و شوکت ، حکومت ، حصول عروج ، اقتدار ، ثروت ، حکمت ، جاہ و منزلت ، خواہش ، نام ، عہدہ ، عمر ، رسائل ، قسمت ، کیفیت مزاج ، خیر و شر ، ریاست عزت و حرمت ، رزق و روزی ، بادشاہ ، مقدمہ ، عدالت ، وزراء ، اقتدار پسندی ۔

۲۔ جذبات پرستی سے متعلق ہے ، سیر و سفر کرنا ، روحانی و دنیوی تعلقات ، بخل و سخاوت امانت ، خیانت ، حالات کیمیا ، قرضہ لین دین ، علم و ہنر ، قسمت کا مد و جزر ، عدم استحکام ، خیر

۳۔ دولت مندی سے متعلق ہے ۔ جسم ، عقل ، روح کے متعلق ، کامیابی ، ترقی ہر قسم ، درجہ کمالیت ، عروج ، علم ہندسہ و فلسفہ ، نیکی بدی ، شفائے مریض ، عشق و محبت ،

حصولِ جاگیرات۔

۴۔ مادی دنیا کے متعلق ہے :۔ حصول جائیداد، شہرت، ناموری، مال و املاک، زراعت، خزانہ و دفینہ، دولت، باغ، مکان، حوادث ارضی و سماوی۔

۵۔ قوت جاذبہ سے متعلق ہے :۔ ذہنی قابلیت کا اندازہ کرنا، انصاف و عدالت کا حال، سیر و سیاحت، مار جیت، راگ رنگ اور جو امور جذبات سے متعلق ہیں۔

۶۔ باہمی التفات کے خواص سے متعلق ہے، خوبصورتی، حسن، عیش و عشرت، ازدواجی مسرت، میل جول، ہمدردی، تشخیص مرض، سحر و جادو۔

۷۔ تکمیل امور سے متعلق ہے : ترقی ہر قسم، عہدہ ہر قسم، معاہدات ہر قسم، لین دین، کاروبار و ترقی، خرید و فروخت، عروج تجارت، نکاح و شرکت، زیارات۔

۸۔ تخریبی امور سے متعلق ہے :۔ خوف و خطر، دیوانگی، نقصان صحت، ناکافی، ناخوشگواری، امراض، ہر قسم کے تخریبی امور۔

۹۔ زوال کے بعد عروج کے متعلق :۔ ذہانت، اقتدار، افسری و حکومت، تعمیری انقلاب، جوش عمل۔

زائچہ بنانا اس وقت تک ناممکن ہے جب تک ابتدائی معلومات ذہن نشین نہ ہوں علاوہ ازیں علم الاعداد کا زائچہ بنانا سب سے مشکل ہے جبکہ اعداد کا زائچہ اس طرح بنایا جاتا ہے۔

اعداد کا زائچہ

سائل کے کسی سوال کے جواب کے لیے علم الاعداد کی رُو سے چند امور معلومہ کو معلوم کرتے ہوئے زائچہ بنایا جاتا ہے یاد رکھیے کہ زائچہ میں تمام اعداد ابجد القع سے مفرد لیتے ہیں۔

۱۔ سائل کے سوال کے حروف کے اعداد لے کر عمل استنطاق سے اکائیوں میں تبدیل کر کے مفرد عدد حاصل کریں۔

۲۔ سائل کے نام مع والدہ کے حروف کے اعداد مفرد لو۔

۳۔ جس دن سوال کیا جائے اس کا مقررہ عدد لو۔

۴۔ ماہ اور سال سوال کے مقررہ اعداد لیں جو جدول میں درج ہیں اور ان کو جمع کر کے ایک مفرد عدد حاصل کریں۔

۵۔ طالع وقت یعنی جس وقت سائل سوال کرے، اس وقت کون سا برج ہے اس کا عدد لو۔

۶۔ جو برج اس ماہ میں طلوع ہو اور سوال کے دن جس درجہ پر چل رہا ہو وہ درجہ ہے۔

۷۔ اس روز ستارہ قمر جس برج کی منزل میں ہو اس منزل کا عدد لو۔

۸۔ وقت سوال جس ستارہ کی حکومت ہو اس کا عدد لو۔

۹۔ وقت سوال کا مثبت یا منفی عدد لو۔

اب ان ۹ امور کے اعداد استنطاق در استنطاق کر کے مفرد لیں پھر ان سے جو عدد حاصل ہو گا اسے عمل اہرام سے اکائی میں تبدیل کر کے عدد مستحصلہ حاصل کریں جو کہ سائل کے جواب پر حاوی ہو گا جیسا کہ اس مثال سے ظاہر ہے۔

مثال :۔ سائل اسلم بن فاطمہ نے ۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء بوقت صبح مطابق ۲۶ جمادی الاول بروز سوموار بعد دوپہر سوال کیا۔

سوال :۔ اولاد نہ ہونے کا سبب کیا ہے؟

۱۔ سائل کے نام کے حروف

ا س ل م ب ن ف ا ط م ہ

۸ + ۴ = ۱۲ — ۲ + ۱ = ۳ عدد مستحصلہ ۳

۴۔ سوال کے حروف

ا و ل ا و ن ھ ھ و ن ی ک ا س ب

۲ ۶ ۱ ۲۱۵۶ ۵ ۵۵۴۱ ۳۶۱

ب ک ی ا ھ ی

۱۵۱۱۲۲ = ۶۵ – ۶+۵ = ۱۱ – ۱+۱ = ۲

۳۔ سائل نے سوموار کے دن سوال کیا اس کا عدد ۲ ہے۔

۴۔ ماہ کا عدد نو ہے اور سال کا مفرد عدد ۔۔۔ ۹–۹–۱ = ۱۹

۱+۹ = ۱۰ = ۱+۱ = ۹ = ۱۰ = ۱

۵۔ ماہ بھادوں میں سوال کیا چونکہ ماہ بھادوں میں برج اسد طلوع کرتا ہے

عدد = ۵ ۵

۶۔ تاریخ سوال ماہ بھادوں ۲۶ تاریخ ہے لہٰذا درج ۲۶ ہوا۔ ۲۶

۷۔ اس روز ستارہ قمر منزل ہقعہ پر ہے یہ پانچویں منزل ہے۔ ۵

۸۔ کیونکہ سوال سوموار کے روز ساعت زحل کیا اور زحل کا عدد ۷ ہے۔ ۷

۹۔ چونکہ عدد دوپہر بوقت سہ پہر سوال کیا عدد منفی لیا جائے گا۔

لہٰذا سوموار کا منفی عدد ۲ ہے۔ ۲

یہ ۹ اعداد حاصل کرنے کے بعد ان کا عمل استنطاق سے مفرد عدد حاصل کیا تو اس

طرح یہ عدد حاصل ہوا۔

۲–۲–۲–۱–۵–۶–۲–۵–۷–۲–۲ = ۳۵ = ۵+۳

۸ عدد مستحصلہ ہے۔

عدد مستحصلہ ۸

جو سائل کا جواب ہے اور عمل ابرام دو طرح ہوتا ہے ایک ابرام صعودی اور

ایک ابرام نزولی چنانچہ اچھے کام کے لیے ابرام صعودی کریں اور بُرے کام کے لیے

ابرام نزولی۔ نتیجہ دونوں کا ایک ہوگا۔

ابرام صعودی

۵
۳۲
۱۲۹
۱۹۲۷
۷۳۶۵۲
۲۵۷۸۶۵
۴۷۷۹۸۷۷
۳۱۶۱۸۹۷۹
۹۳۷۸۲۶۳۳۵
۲۷۵۲۶۵۱۲۲۲

ابرام نزولی

[illegible]

(نوٹ) ابرام سے مستحصلہ جفر بھی استخراج ہوتا ہے۔

اب عدد مستحصلہ = ۸

عدد ابرام = ۵

۱۲ ÷ ۹ = ۴ باقی

جواب ۔ جواب عدد جفت باقی بچا ہے اس لیے نفس مرد میں ہے اگر طاق باقی

ہوتا تو نفس عورت میں ہوتا۔

اب میں کچھ مختصر سوالات کے جوابات عدد مستحصلہ کے حساب سے تحریر کر رہا ہوں، جو

آپ کے سب سوالات کا احاطہ کریں گے۔

۱۔ میرا مستقبل قریب کیا ہے اگر عدد مستحصلہ ایک ہو تو مستقبل میں کشائش کاروبار

اور زر دولت میں ترقی ہو اور عدد مستحصلہ ۴، ۷ کا بھی یہی حکم ہے اور اگر ۲، ۵، ۸ کا عدد

ہو تو موجودہ حالت برقرار رہے گی اور ۳، ۶، ۹ کا عدد ہو تو رنج، فکر، تنگ دستی

ہو گی۔

۲۔ مجھ میں اور میرے فلاں دوست میں کیسے گزرے گی؟ عدد مستحصلہ سائل اور عدد مستحصلہ مسئول کے دونوں عددوں کو نقشہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔ نقشہ ملاپ پر جو نتیجہ ہوگا وہ ظاہر ہو جائے گا۔

عدد مستحصلہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	اطاعت	محبت	صلح و محبت	محبت	نفاق	فراق	محبت تام	محبت	اتفاق
۲	محبت	یکدلی	کم محبت	کام محبت	خصومت	فائدہ	خصومت	محبت	یکدلی
۳	صلح	کم محبت	نفاق	محبت کے بعد عداوت	بے نفع	یکدلی	یاری	نفاق	محبت تام
۴	محبت	محبت تام	جھگڑا محبت	نفاق	یکدلی	یکدلی	محبت تام	نفاق	بے اتفاق
۵	نفاق	خصومت	بے نفع	یکدلی	یکدلی	اطاعت	محبت فراق	محبت تام	یکدلی
۶	فراق	منفعت	یکدلی	یکدلی	اطاعت	بے نفع	اتفاق	اتفاق	بے اتفاق
۷	محبت	خصومت	یاری	محبت	فراق	فراق	اتفاق	فائدہ	عداوت
۸	محبت	محبت	نفاق	نفاق	محبت	نفاق	منفعت	محبت	فراق
۹	اتفاق	اتفاق	محبت	بے نفاق	محبت	یکدلی	عداوت	فراق	اتفاق

۳۔ میری فلاں مراد کس وقت پوری ہوگی؟ زائچہ بناؤ اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷ ہوں تو سائل کی مراد کبھی پوری نہ ہوگی۔ اگر مستحصلہ عدد ۲ ۔ ۵ یا ۸ ہوں تو سائل کی مراد دیر سے پوری ہوگی۔ اگر ۳، ۶، ۹ ہوں تو مراد جلد پوری ہو جائے گی۔

۴۔ میں فلاں کام کس روز کروں؟

زائچہ کے عدد مستحصلہ کو ذیل کے نقشہ میں دیکھو۔ عدد مستحصلہ کے ذیل میں اس کا جواب دیکھ کر عمل کرو خدا کے فضل سے درست ہوگا۔

عدد مستحصلہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
یوم	اتوار کو	سوموار کو	منگل کو	بدھ کو	جمعرات کو	جمعہ کو	ہفتہ کو	چہارم یوم دیر کرو	مطلق نہ کرو

۵۔ میرا کام کب اور کس وقت ہوگا؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷ ہوگا تو کام جلد ہوگا اگر ۲، ۵، ۸ ہو تو سائل کا کام دیر سے ہوگا۔

اگر ۳، ۶، ۹ ہو تو سائل کا کام نہ ہوگا۔ مگر ہونے کا امیدوار ہے کہ شاید کوشش سے کبھی ہو جائے اور کب کے سوال کے متعلق نقشہ پر عمل کرو۔

۶۔ مجھے فلاں کام میں آرام ہوگا یا تکلیف؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷ ہو تو آرام ہوگا اور ۲، ۵ یا ۸ ہو تو آرام و تکلیف برابر ملیں گے یعنی جس قدر تکلیف ہوگی اسی قدر آرام میسر ہوگا۔ اگر ۳، ۶، ۹ ہوں تو سخت تکلیف پیش آئے گی۔

۷۔ مجھے کون سی تجارت فائدہ مند رہے گی؟

اس کے جواب کے لیے عدد مستحصلہ کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر نتیجہ معلوم کریں۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	[illegible]	[illegible]	حیوانات [illegible]	امور متعلق عدد ۲۲	اشیاء متعلق عدد ۲	اشیاء متعلق عدد تین	اشیاء متعلق عدد ۲	تجارت میں نقصان ہوگا	نقصان [illegible] ہو جائے گا

۸۔ کیا سودا فروخت کرنے سے فائدہ ہوگا؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷ ہو تو سودا فروخت ہوگا لیکن چنداں فائدہ نہ ہوگا۔ ۲، ۵، ۸ سے نفع ہوگا۔

۳، ۶ سے سودے میں خلل ہوگا ۹ سے پہلے خلل اور بعد میں نفع ہوگا۔

۹۔ دولت کس ذریعہ سے حاصل ہوگی؟

مستحصلہ عدد نقش ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ذریعہ	ملازمت سے	[illegible]	[illegible]	سفر سے	وراثت سے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۰۔ سفر کس طرح کا فائدہ مند ہوگا؟

مستحصلہ عدد اگر ایک ہو تو سفر مغرب کی طرف بہتر ہے۔ ۲ سے شمال کا سفر اچھا ہے

۳ سے سفر مشرق خوب ہے ۴ سے جنوب کا سفر مفید ہوگا۔

۵ سے جنوب مغرب کی سمت سفر کرنا اچھا ہے

۶ سے کوئی سفر اچھا نہیں بجز گھر کے۔

۱۱۔ فلاں بھائی بہن سے میرے تعلقات کیسے ہوں گے؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷ ہو تو اچھے تعلقات رہیں گے۔ اگر ۲ یا ۵ ہوگا تو درمیانے تعلقات رہیں گے نہ اچھے نہ برے۔ اگر ۸ ہو تو زیادہ کشیدہ ہوتے جائیں گے۔

اگر ۳ یا ۶ ہو تو آخر میں تعلقات خراب ہو جائیں گے ورنہ علیحدگی تو ضرور ہوگی۔ اگر ۹ ہے تو علیحدگی کے بعد ملاپ ضرور ہوگا۔

۱۲۔ یہ مقدمہ کون جیتے گا؟

اگر اعداد مستحصلہ ایک اور ۵ ہو تو مقدمہ مدعی جیتے گا اگر ۲ یا ۶ ہو تو مدعا علیہ غالب ہوگا۔

اگر عدد ۳ اور ۷ ہوگا تو دونوں میں صلح ہو جائے گی اگر ۴ اور ۸ ہوگا تو ہمیشہ دونوں میں تکرار رہے گا۔ ۹ ہو تو صلح ہو جائے گی لیکن تھوڑی بہت کم رہے گا۔

نتیجہ	مدعی کامیاب ہوگا			مدعا علیہ کامیاب ہوگا			خارج یا راضی نامہ		
اعداد	۱	۵	۷	۲	۴	۹	۳	۶	۸

مقدمہ لڑائی یا کشتی یا کوئی بھی مقابلہ ہو تو دونوں فریقوں کے علیحدہ علیحدہ اعداد مستحصلہ حاصل کریں اور ۹ پر تقسیم کر دیں۔ ۱، ۴، ۷ باقی ہونے سے سائل کامیاب ہوگا۔

اگر ۲، ۵، ۸ ہو تو راضی نامہ یا مقابلہ برابر ہو۔ ۳، ۶، ۹ میں سائل مغلوب ہو۔

۱۳۔ کیا میرے یا اس کے مکان میں دفینہ ہے؟

مستحصلہ عدد کو ۲ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو دفینہ موجود ہے ورنہ نہیں ہے۔ اگر معلوم کرنا ہو کہ دفینہ مکان میں کہاں دفن ہے؟ تو عدد مستحصلہ کو ۴ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو دفینہ مکان میں جہاں آگ جلتی ہے اس کے قریب۔ ۲ سے ڈرائنگ روم یا نشست و برخاست کے کمرے میں یا خواب گاہ میں۔ ۳ ہو تو غسل خانہ یا نلکا یا پانی کی قریبی جگہ پر۔ ۴ ہو تو گودام یا پینٹری وغیرہ میں۔

۱۴۔ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں؟

عدد مستحصلہ کو ۲ پر تقسیم کرو ایک بچے تو حمل ہے ۲ بچے تو نہیں ہے۔

۱۵۔ اس حمل سے کیا پیدا ہوگا؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷، ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ ۲، ۵، ۸، ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ ۳، ۶، ۹،

ہے حمل ساقط ہو جائے گا یا لڑکا ہو کر مر جائے گا۔

۱۶۔ اس عورت سے اولاد کیوں نہیں ہوتی؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷، ہو تو عورت بانجھ ہے۔ ۲، ۵، ۸، ہو تو اس کے رحم میں نقص

ہے۔ ۳، ۶، ۹، ہو تو اس پر دیو، پری، جن یا جادو ہے۔

۱۷۔ کیا میں امتحان میں کامیاب ہوں گا؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷، ہو تو یقینی کامیابی ہے ۲، ۵، ۸، سے بالکل ناکامی کی امید

ہے۔ ۳، ۶، ۹، کامیابی ہوگی لیکن نتیجہ لیٹ ہوگا۔

۱۸۔ کیا مریض شفا پائے گا؟

اگر عدد مستحصلہ ۱، ۴، ۷، ہوگا تو مریض جلد صحت یاب ہوگا ۲، ۵، ۸، ہو تو جان کا خطرہ

ہے، مرض خطرناک ہے۔

۳، ۶، ۹ ہو تو مریض طویل مدت تک مریض رہنے کے بعد خدا کے فضل سے شفایاب ہوگا۔

۱۹۔ فلاں مریض کو کیا مرض ہے؟

اگر عدد مستحصلہ ۱ ہو تو بادی صفراوی مرض یا جوڑوں میں درد اور کھانسی وغیرہ اور طبیعت

حیران پریشان اور آسیب وغیرہ۔

اگر ۲ ہو تو بدخوابی، کمر میں درد، آنکھوں میں تکلیف یا سایہ آسیب ہو۔ بادی امراض کا

شک ہو۔ ۳ ہو تو بادی امراض کا غلبہ یا صفرا وغیرہ۔ ہاتھ اور پاؤں میں ۔ ۵ ہو تو کمر اور جگر میں تکلیف

مختصر طور پر چند ایک سوالات جو روزمرہ زندگی میں پیش آتے ہیں کا حل بذریعہ زائچہ تحریر کیا ہے۔

علم الاعداد

مستقبل کو جانچنے کے لیے علم الاعداد کو ایک اور طریقے سے بھی مطالعہ کیا جاتا ہے

وہ اس طرح کہ جس شخص کی عددی قدروں کو معلوم کرنا ہو اس کا نام سب سے پہلے اس طرح

لکھ لیں کہ اس کے حرف الگ الگ ہو جائیں پھر ان حروف کو اعداد میں تبدیل کر لیں اس کے بعد

ان اعداد میں تاریخ پیدائش کے اعداد جمع کر لیں۔

(مثال)

جاوید نصیر متولدہ ۶ر نومبر ۱۹۲۶ء

ج ا و ی د ن ص ی ر

۳ ۱ ۶ ۱ ۴ ۵ ۹ ۱ ۲

۶ ۲ ۹ ۱ ۱ ۱ ۶

۹ ۴ ۵ ۳ ۵ ۶ ۵ ۲ ۲

اب ان اعداد کو مسلسل جمع کرتے ہوئے سطور اعداد پیدا کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ

آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جائے۔

۲۲۵۶۵۳۸۴۹

۴۱۷۲۲۸۹۴

۲۹۴۱۷۸۴

۲۴۵۸۶۳

۶۹۴۵۹

۶۴۹۵

۱۴۵

۵۹

۵

اس طرح انسان کی کل زندگی کی مدت کا بھی اندازہ ہو سکتا ہے یعنی ہر سطر کا عدد معلوم کرو اور پھر جملہ اعداد کو جمع کر کے ہندسوں کو آپس میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو حاصل جمع میں جمع کرو یہ کل زندگی ہوگی۔

شکل ۹ + ۴ + ۵ + ۳ + ۵ + ۶ + ۲ + ۲ = ۴۱ = ۵
۴ + ۹ + ۸ + ۸ + ۲ + ۲ + ۷ + ۴ = ۴۴ = ۸
۴ + ۸ + ۷ + ۱ + ۴ + ۹ + ۲ = ۳۵ = ۸
۲ + ۶ + ۸ + ۵ + ۴ + ۲ = ۲۸ = ۱۰
۹ + ۵ + ۴ + ۹ + ۶ = ۳۳ = ۶
۵ + ۴ + ۱ = ۱۰ = ۱
۹ + ۵ = ۱۴ = ۵
۵ = ۵ = ۵
۵۴

حاصل جمع کل ۵۴ ہوئے اب ۴ کو ۵ سے ضرب دی تو حاصل ضرب ۲۰ ہوئے۔ ۵۴ میں ۲۰ کو جمع کیا تو ۷۴ ہوئے لہذا کل زندگی جاوید نصیر کی ۷۴ سال کی ہوگی۔

اب جاوید نصیر کی زندگی کے شروع ۷۴ سال کا حال یوں معلوم ہوگا کہ مندرجہ بالا عمل میں ۹ اعداد ۵، ۸، ۸، ۱۰، ۶، ۱، ۵، ۵ - ۵ تو ۹ سطور سے حاصل ہوئے اور ۲۰ حاصل جمع کے اعداد کو مضروب کر کے حاصل ہوئے۔ چنانچہ جاوید نصیر کی ۷۴ سالہ زندگی کے دس دور ہوئے اور پہلے ۵ سال میں عدد ۵ کارفرما رہے گا دوسرے ۸ سال میں عدد ۸ کارفرما رہے گا اس طرح عدد ۱۰ والے دور میں عدد ایک کارفرما رہے گا کہ دس کا عمل ایک ہے اور آخری دور جو کہ ۲۰ سال کا ہے اس میں عدد ۲ کارفرما رہے گا۔ اب اعداد کی کارفرمائی کی مندرجہ ذیل تفصیلات سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

عدد	زندگی کا حال
۱	انانیت اور استبداد کا غلبہ رہے گا اپنے فرض کو پہچانے گا اور لوگوں کو دغا نہیں دے گا۔ داہنی آنکھ میں کسی خرابی کا اندیشہ ہے ویسے جسمانی صحت عام طور پر اچھی رہے گی۔ لیکن قلب کی شکایات اکثر پیدا ہوں گی۔
۲	مزاج میں تلون بہت زیادہ ہوگا اور اس تلون کے باعث اپنے بنے بنائے کام کو بھی بگاڑے گا۔ سفر بہت کرے گا۔ عورتوں کی جانب رجحان طبیعت زیادہ رہے گا لیکن اس کو محبت میں کامیابی بہت مشکل سے ہوگی۔ اس کے پاس روپیہ کم ہوگا۔ عدم استقلال کے باعث ایک مقام پر کم رہے گا۔
۳	خیالات بلند اور امیرانہ ہوں گے۔ مالی مشکلات میں مبتلا رہے گا۔ بڑے لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے لیکن ان سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ جسمانی صحت کمزور رہے گی۔
۴	روپیہ کی فراوانی ہو، تجارت میں اضافہ، عہدہ و مرتبہ میں زیادتی ہوگی۔ بزرگان اور افسران مہربان ہوں گے۔ اسباب راحت حاصل ہو اور اپنی خواہشات کو کم کرے
۵	چھوٹے بچوں سے محبت رہے اپنے متعلقین سے رغبت رہے گی۔ قوت حافظہ کمزور رہے گی۔ طبیعت کا رجحان تجارت کی طرف رہے گا۔ فالج اور لقوہ کا اندیشہ ہے۔ عیش و عشرت کا شائق رہے گا۔
۶	زندگی امن و راحت سے گزرے گی۔ جذبات و شہوت پرستی کا غلبہ رہے گا جنگ سے گھبرائے گا۔ طبیعت ہمیشہ صلح کی جانب مائل رہے گی۔ فنون لطیفہ رقص و سرود کی طرف زیادہ رجحان رہے گا کسی خاتون سے نفع کی امید ہے۔
۷	امراض شکم و سینہ لاحق ہونے کا اندیشہ ہے۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات خوشگوار

عدد	زندگی کا حال
	نہیں رہیں گے۔ خود ستائی اور خوشامد طلبی کا مادہ زیادہ ہو جائے گا لیکن فیضان بھی کا حصول ضرور ہوگا۔ زندگی عسرت و مصیبت میں بسر ہوگی۔
۸	احسان فراموشی کو اپنا شعار بنائے گا اور جو شخص اس کے ساتھ احسان کرے گا اس کو دغا دے گا۔ غلط قسم کے روحانی دعوے بھی کرنے لگے گا۔
۹	جسمانی صحت اچھی رہے گی۔ گھر میں آگ لگنے کا خطرہ ہے یا اندرونِ خانہ زہریلی دوائی یا کوئی حادثہ رونما ہوگا۔ دماغی شکایات بھی لاحق ہونے کا خطرہ ہے۔

ستاروں کے اعداد

ستاروں کے مثبت و منفی اعداد کی تفصیل اس طرح ہے کہ نصف شب سے دوپہر تک ستاروں کا مثبت عدد لیا جاتا ہے اور دوپہر کے بعد سے نصف شب تک منفی۔ اس کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

ستارہ	کس دن سے منسوب ہے	مثبت عدد	منفی عدد
شمس	یک شنبہ	۱	۴
قمر	دوشنبہ	۲	۷
مریخ	سہ شنبہ	۹	۵
عطارد	چہار شنبہ	۵	۹
مشتری	پنج شنبہ	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	شنبہ	۸	۱

وقت پیدائش کے اعداد حاصل کرنے کے سلسلہ میں اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ پیدائش کے وقت جس ستارے کا دور تھا اس کے عدد مثبت یا منفی حاصل کیے جائیں۔ دن رات کے چوبیس گھنٹے مقرر ہیں جو دن جس ستارے سے منسوب ہو پہلے گھنٹہ میں اس ستارے کا دور دورہ ہوتا ہے اور اس کے بعد علی الترتیب دوسرے ستاروں کے دور ایک

گھنٹہ قائم رہتے ہیں، چوبیس گھنٹوں کے تعین میں بھی یہ ضروری نکتہ قابل غور ہے کہ چوبیس کا عدد
تثلیث (زنگی ۳) اور صوت (۸) کی ضرب سے حاصل ہوتا ہے یعنی ۳ × ۸ = ۲۴
مبتدیوں کی سہولت کے لیے بارہ گھنٹے رات کے اور بارہ گھنٹے دن کے مقرر کیے گئے ہیں اور
ذیل میں جو نقشہ درج کیا گیا ہے اس سے بآسانی معلوم کیا جاسکتا ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد وقت
سوال پر کس ستارہ کا دور ہے جب کسی شخص کے وقت پیدائش کا عدد حاصل کرنا ہو تو یہ دیکھ لیں کہ طلوع آفتاب
سے وقت پیدائش تک کتنے گھنٹے گزرتے ہیں اور اس نقشہ سے معلوم کر لیں کہ کس ستارہ کا دور ہے۔

ایام	ساعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ علم الاعداد میں ستاروں کی مثبت اور منفی قسمیں بہت
دخل رکھتی ہیں، وہ بہرحال ہمیشہ مثبت عدد لیا جاتا ہے۔

یوم پیدائش کے اعداد سے کسی شخص کی قسمت کا حال بآسانی دریافت کیا جا سکتا ہے لیکن
اس سلسلہ میں ایک خاص نکتہ قابل غور ہے اور اس کی لاعلمی کی وجہ سے اکثر ماہرین فن بھی غلطی
کر جاتے ہیں۔ مثلاً اتوار (یکشنبہ) آفتاب سے منسوب ہے اور اس کا عدد ایک ہے، لہٰذا
اکثر اصحاب اس عدد سے احکام لگا دیں گے اور ان کے غلط ہونے کا احتمال ہو سکتا ہے۔ یہ
امر پیش نظر رکھنا چاہیے کہ پیدائش کے وقت اگر سورج طاق برج میں ہو مثلاً حمل، جوزا، اسد
میزان وغیرہ تو یکشنبہ کا اعداد لیا جائے گا لیکن اگر پیدائش کے وقت سورج جفت برج
میں ہو تو ہمیشہ اس کی منفی قوت مل جائے گی، یعنی چار عدد لیے جائیں گے۔ اسی طرح اگر دوشنبہ
کو پیدائش ہوئی ہے اور قمر اس وقت برج طاق میں تھا تو دو کا عدد لیا جائے گا ورنہ جفت
بروج میں ہونے کی صورت میں ۷ کا عدد۔ اسی ترتیب سے دوسرے ستاروں کا بھی خیال
رکھنا چاہیے یعنی اگر وہ طاق بروج میں ہوں تو مثبت اعداد اور اگر جفت بروج میں ہوں تو
منفی اعداد سے حکم لگا دیں گے۔

لسان الغیب

ایک عورت جس کا بیٹا کئی روز سے لاپتہ تھا، مغموم وافسردگی کے عالم میں سوال کرتی ہے کہ اس کا بیٹا احمد کس حال میں ہے اور کب تک ملے گا؟ یہ سوال سائلہ نے پنجشنبہ کو کیا۔ چنانچہ حسب قاعدہ جفر استعمال کیا گیا۔

(قاعدہ)

امورِ معلومہ (نام سائلہ وغائب مع اسم والدہ غائب روزِ سوال) بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔ حروف ملخصہ کو دائرہ متعلقہ (ا ج ز ش) کے مطابق ترفع حرفی دیں۔ اب جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر (ا ج ز ش کے مطابق) حاصل کر کے استنطاق کریں۔ بعد استنطاق جو عدد سامنے آئے اسے تقسیم سرگانہ کریں۔ اگر تقسیم مکمل ہو جائے یعنی کچھ نہ بچے تو غائب کا سرے سے کوئی سراغ نہیں ملے گا اور نہ اس کے دل میں آنے کا کوئی ارادہ ہے تلاش و جستجو بیکار ہے۔

ایک بچے تو غائب عنقریب واپس آئے گا۔

۲ بچیں تو اس کی خیروعافیت کی خبر عنقریب مل جائے گی۔

دائرہ ا ج ز ش

ا	ج	ز	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و	ت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰

ج	ز	ض	غ	ل	د	ث	ہ	س	ط	ف	م	ی
۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حل

امورِ معلومہ:-

اسم سائل: فیروزہ بائی بنت زلیخا بائی

غائب: احمد بن فیروزہ بائی

روزِ سوال: پنجشنبہ

بسط حرفی:- ف ی ر و ز ہ ب ا ی ب ن ت ز ل ی خ ا ب ا ی
اح م د ب ن ف ی ر و ز ہ ب ا ی ب ا ن ت ل خ ح م د ج ش

ترفع حرفی: (حرف کو دائرہ متعلقہ میں ایک درجہ بلند کرنا)

ف	ی	ر	و	ز	ہ	ب	ا	ن	ت	ل	خ	ح	م	د	ج	ش
م	ا	ص	ت	ض	س	ح	ج	ب	خ	د	ز	ر	ی	ث	ذ	ظ

اعداد حروف:-

م	ا	ص	ت	ض	س	ح	ج	ب	خ	د	ز	ر	ی	ث	ذ	ظ
۹۰۰	۱	۲۰	۶۰	۹۰	۶۰۰	۹	۲	۸	۷۰	۳۰۰	۸۰	۱۰	۱۰۰۰	۴۰۰	۳	۵

جمل کبیر:-

۹۰۰ + ۱ + ۲۰ + ۶۰ + ۹۰ + ۶۰۰ + ۹ + ۲ + ۸ + ۷۰ + ۳۰۰ + ۸۰
+ ۱۰ + ۱۰۰۰ + ۴۰۰ + ۳ + ۵ = ۳۵۵۸

استنطاق اعداد کو منفرد کرنا

۸ + ۵ + ۵ + ۳ = ۲۱

۱ + ۲ = ۳

۳) ۳ (۱
۳
صفر

تقسیم سرگانہ سے عدد پورا تقسیم ہوگیا۔ معلوم ہوا کہ غائب کا سردست کوئی سراغ نہیں ملے گا۔

شمس کی ساعت میں مظفر الحق بن شادمان خاتون نے یکشنبہ کو سوال کیا کہ اس نے اپنے ملازم کو گھوڑے کر فروخت کرنے کے لیے بھیجا ہے اس کی مراجعت کب تک ہوگی؟

ملازم کا نام عبد محمد بن خیران ہے۔

اس سوال کے حل کرنے کا طریقہ تقریباً وہی ہے فرق صرف یہ ہوگا کہ تقسیم سرگانہ سے اگر ۲ بچیں تو ساعت سوال کے اعداد بعد ترفع حرفی جمع کرکے ۲ شامل کردیں اور پھر اسے بارہ پر تقسیم کردیں اگر ۱، ۲، ۳ بچیں تو یہ سالوں کی تعداد ہے ۴، ۵، ۶ بچیں تو اتنے مہینے لگ جائیں ۷، ۸، ۹ بچیں تو اتنے ہفتے مفقود ہوں گے اور اگر ۱۰، ۱۱ صفر باقی دیکھیں تو دنوں میں جواب دیں۔

حل سوال

۱۔ نام سائل: مظفر الحق بن شادمان خاتون

۲۔ اسم ملازم: عبد محمد بن خیران

۳۔ ساعت: شمس

۴۔ یوم سوال: یکشنبہ

بسطِ حرفی

امور معلومہ ۱، ۲، ۳، ۴ کو بسط حرفی کیا

م ظ ف ر ا ل ح ق ب ن ش ا د م ا ن خ ا ت و

ن ع ی د م ح م د ب ن خ ی ر ا ن ی ک ش ن ب ی

تخلیص (حروف مکررہ کو حذف کرنا)

م ض ف ر ا ل ح ق ب ن ش د خ ت و ع ی ک ہ

ترفع حرفی

م ض ف ر ا ل ح ق ب ن ش د خ ت و ع ی ک ہ

ی غ م ص ج د ر ن ح ب ظ ث ز خ ت ک ا و س

افکار حروف ملخصہ

ی غ م ص ج د ر ن ح ب ظ ث ز خ ت ک ا و س

۱۰۰۰ ۱۰۰ ۹۰۰ ۲۰ ۳ ۳۰ ۱۰ ۷ ۹ ۸ ۵ ۴۰۰ ۸۰ ۷۰ ۶۰ ۴۰ ۱ ۵۰ ۶۰

جمل کبیر

۴۰۰ + ۵ + ۸ + ۹ + ۷ + ۱۰ + ۳۰۰ + ۲ + ۲۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰ + ۱۰۰۰

۳۶۶۲ = ۶۰۰ + ۵۰ + ۱ + ۴۰ + ۶۰ + ۷۰ + ۸۰ +

استنطاق

۱۷ = ۳ + ۶ + ۶ + ۲

۸ = ۱ + ۷

تقسیم سرگانہ:۔ ۸ / ۳ ، ۳ ، ۲ — ۲

چونکہ ۲ باقی ہیں اس لیے ساعت سوال "شمس" کا عمل شامل کیا جائے۔

بسط حرفی ساعت سوال: ش م س

تخلیص:۔ ش م س

ترفع حرفی:۔ ش م س = ظ ی ط

اعداد حروف:۔ ظ ی ط

۵ ۱۰۰۰ ۷۰۰

جمل کبیر:۔ ۵ + ۱۰۰۰ + ۷۰۰ = ۱۷۰۵

استنطاق:۔ ۱۷۰۵ = ۳ = ۴

۴ + ۲ = ۶

تقسیم دوازدہ ۱۲) ۶ (
۶ باقی

۶ باقی رہے جس کے معنی ہوئے کہ عید محمد کے آنے میں چھ ماہ لگیں گے۔ نتیجے سے سائل کو آگاہ کر دیا گیا۔

مشکور علی بن ہاجرہ خاتون نے سوال کیا کہ میرے ایک آدمی محمد خان بن رحمتی کو اسی اتوار کو آنا تھا جو نہیں آیا بتایئے کس دن آسکے گا؟ ساعت سوال عطارد تھی۔

قاعدہ

نام سائل مع اسم والدہ، نام مہمان مع اسم والدہ اور ساعت سوال امور معلومہ میں شامل کیے جائیں اور ان کا جمل کبیر دائرہ ابجد قمری کے اعتبار سے نکالیں پھر آخری تین حروف دائرہ ارغی سے لے کر ان کا بھی جمل کبیر حاصل کریں بعد ازاں دونوں جمل کو جمع کر کے ۷ پر تقسیم کریں اگر

ایک بچے تو مہمان شنبہ کو آئے گا

دو بچیں تو یک شنبہ کو

تین بچیں تو دو شنبہ کو

چار بچیں تو سہ شنبہ کو

پانچ بچیں تو چہار شنبہ کو

چھ بچیں تو پنجشنبہ کو

اگر تقسیم پوری ہو جائے تو مہمان جمعہ کو آئے گا۔

حل سوال

امور معلومہ:۔ نام سائل: مشکور علی بن ہاجرہ خاتون

نام مہمان: محمد خان بن رحمتی

ساعت سوال: عطارد

دائرہ ابجد:۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰

ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دائرہ ارغی:۔

ا	ر	غ	ی	ذ	ج	ه	د	ظ	و	خ	ط	ن	ح	ض	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

ص	ل	ث	ش	ک	ت	س	ق	ب	ز	ف
۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

بسط حرفی:۔ م ش ک و ر ع ل ی ب ن ه ا ج ر ه خ ا
ت و ن م ح م د خ ا ن ب ن ر ج م ت ی ع ط ا ر د

جمل کبیر:۔ م ش ک و ر ع ل ی = ۶۷۶

ب ن ه ا ج ر ه خ ا ت و ن = ۱۳۲۳

م ح م د خ ا ن = ۷۴۳

ب ن ر ج م ت ی = ۷۱۰

ع ط ا ر د = ۲۸۴

جمل = ۳۷۳۶

دائرہ ارضی کے آخری تین حروف کا جمل = ب ز ف

۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰ = ۲۷۰۰

دونوں جمل کا مجموعہ = ۳۷۳۶ + ۲۷۰۰ = ۶۴۳۶

تقسیم ہفت گانہ ۔

۷) ۶۴۳۶ (۹۱۹
۶۳
۱۳
۷
۶۶
۶۳
۳ باقی

تین باقی رہے چنانچہ معلوم ہوا کہ شکور علی کا مہمان محمد خان دوشنبہ (پیر) کو آئے گا۔

معجزاتِ رمل

یہ علم معجزہ یعنی علم الرمل پیغمبروں کا علم ہے اس کے موجد حضرت آدم علیہ السلام ہیں جب حضرت آدم جنت سے نکالے گئے اور حوا سے جدا ہوئے تو ان کی جستجو میں سرگرداں رہنے لگے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت جبریلؑ نے آکر چار انگلیاں اپنی ریت پر رکھیں، تو ریت پر چار نقطے بن گئے
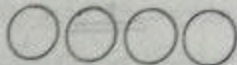
ریت کو عربی میں رمل کہتے ہیں اسی نسبت سے اس علم کو رمل کہتے ہیں ان چار نقطوں کو چار عناصر سے ضرب دے کر چار اطراف پر منقسم کیا۔ اس تفصیل سے نقطہ اول آتشی، دوم ہوائی، سوم آبی اور چہارم خاکی بنائے اور اس شکل کو ہی نقطہ ضرب دے کر سولہ شکلیں حاصل کر کے زائچہ بنایا اور حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت حواؑ کو معلوم کیا کہ وہ کہاں ہیں۔

رمل کی سولہ اشکال ہیں جن کی تشریح درج ذیل ہے۔
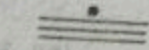
۱۔ لحیان
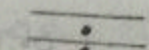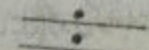
۲۔ قبض الداخل

۳۔ قبض الخارج

۴۔ جماعت

۵۔ فرح

۶۔ عقلہ

۷۔ انکیس

۸۔ حمرہ

۹۔ بیاض

۱۰۔ نصرۃ الخارج
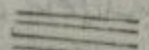
۱۱۔ نصرۃ الداخل

۱۲۔ عقبۃ الخارج

۱۳۔ نقی الخد

۱۴۔ نقی الحمزہ

۱۵۔ عقبۃ الداخل

۱۶۔ اجتماع

- زائچہ کی پہلی چار شکلوں کو امہات کہتے ہیں۔
- پانچویں سے آٹھویں تک بنات کہلاتی ہیں۔
- نویں سے بارہویں تک متولدات کہلاتی ہیں۔

- تیرہویں سے سولہویں تک کو زوائدات کہتے ہیں۔

اصولِ رمل ۱

زائچہ میں خانہ اول سے لے کر خانہ بارہ تک تمام خانوں کی کیفیت کو یاد کرنا مبتدی کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے۔ پہلا خانہ زمانہ حال سے متعلق ہے اس کو وتد طالع کہتے ہیں اور یہ مرکز آتش کہلاتا ہے۔ طالع کا مطلب وقت حال سے ہے۔ یہ اصطلاح رمل اور نجوم میں اصطلاح مقرر ہے یہ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ اس وقت سائل کے نفس کی کیا حالت ہے۔ چنانچہ نفس روح اور جسم سے اس کا تعلق ہے اور باقی تمام ان اشیاء سے جن کا تعلق وجود سے ہے

دوسرا خانہ زمانہ مستقبل خانہ طالع کا ہے جو مستقبل قریب پر دلالت کرتا ہے اور یہ اسباب زندگی کی تفصیل بتلاتا ہے جس کا تعلق مال اور غذا سے ہے یہی دو بڑے سبب ہیں۔

خانہ سوم خانہ اول کا ماضی ہے اس سے موجودہ وقت کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ یعنی نقل و حرکت اور امانت، بہن بھائی، علم آموزی، شرکا کا حال۔ اور معاش کے خانہ چہارم کو وتد راجع کہتے ہیں اس خانہ سے حالات پوشیدہ معلوم کیے جا سکتے ہیں یہ خانہ تاریک ہے خاکی ہے اس کا تعلق زمین مقام موجودہ ہے۔ پدر مکان، باغ، زراعت، خزانہ وغیرہ کی کیفیت بھی اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے۔

خانہ پنجم زمانہ مستقبل سے تعلق رکھتا ہے یہ خانہ مستقبل ہے خانہ چہارم کی جو کیفیت بتلاتا ہے پوشیدہ اشیاء کی مثلاً فرزند، ہدیہ، تحفہ، جر معشوق، زراعت سے کیا حاصل ہوگا، نتیجہ امتحان

خانہ ششم ماضی کا خانہ ہے یہ بھی سائل کی چھپی ہوئی حالت کو ظاہر کرتا ہے رجب غلام جاری حمل وغیرہ۔ خانہ ہفتم خانہ اول سے تقابل کا گھر ہے جو زمانہ حال سے متعلق ہے۔ اس خانہ سے حالت حریف سائل، بیوی، شریک، مقصد اور ظاہری دشمن دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم مستقبل کا گھر ہے۔ یہ مال میراث، مال غائب، مال زوجہ، مال شریک وغیرہ سے نسبت

ملکتاب ہے۔ خانہ نہم ماضی کا خانہ ہے۔ یہ علم، سفر، خواب وغیرہ کا گھر ہے۔ خانہ دہم کو وتد عاشر کہتے ہیں یہ خانہ اقتدار، حکومت، رفعت اور آسمان سے منسوب ہے۔ یعنی حصول نور کواکب تمام روئے زمین کا سبب ہے۔ خانہ گیارہ مستقبل کا خانہ ہے۔ اس کا تعلق سعادت آسمانی اور امیدوں کے ظہور سے ہے۔

خانہ ۱۲ ماضی قریب ہے اور اس کا تعلق دشمنی، حسد، حیوان کلاں سے ہے۔ خانہ ۱، ۵، ۹ کا گواہ خانہ ۱۳ ہے

۲، ۶، ۱۰ کا خانہ ۱۴ گواہ ہے ۳، ۷، ۱۱ کا خانہ ۱۵ گواہ ہے، ۴، ۸، ۱۲ کا خانہ ۱۶ گواہ ہے۔

اصول ۲

جس وقت اصول ۱ پر عبور حاصل ہو جائے تو سب سے پہلے سوال کی نوعیت کو دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ سوال کس قسم کا ہے اور اس کا تعلق زائچہ کے کس خانہ کے ساتھ ہے۔ سوال کی نوعیت کو علم رمل میں چار اقسام پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ خروج کا سوال

۲۔ دخول کا سوال

۳۔ انقلاب کا

۴۔ ثبوت کا

یہ کیفیت سوال کا تعین ہو جائے تو اس کے بعد اس سوال کے متعلقہ خانہ کو دیکھیں کہ اس میں جو شکل آئی ہے اس کی حالت کیسی ہے؟ کیا وہ طاقتور ہے یا کمزور، داخل ہے یا خارج، منقلب ہے ثابت۔ اگر یہ شکل آپ کے سوال کے مطابق ہے تو دلیل حصول مراد کی ہے اس کی شکل مضبوط ہونا ضروری ہے اگر سوال حصول کا ہے اور خانہ مقصد میں شکل داخل سعد ہے تو دلیل حصول مراد کی ہے خانہ مقصد کی شکل کی تکرار کو دیکھنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ اس شکل نے کس خانہ میں تکرار کی ہے

تکرار کا مطلب کسی شکل کا ایک سے زیادہ بار زائچہ میں موجود ہونا ہے اس کے لیے خانہ ۲، ۶، ۱۰، ۱۴ کو بحیثیت نحس دیکھا جاتا ہے۔

یہاں پر کسی شکل کا مکرر ہونا حکم عدم حصول پر ہے اسی طرح خانہ گیارہ اور چودہ میں مکرر ہونا دلیل حصول مراد کی ہے بعد ازاں خانہ مقصد کی شکل کی عکس دیکھا جاتا ہے کہ کہاں ہے اگر عکس خانہ ۲، ۶، ۸، ۱۲ میں ہو تو حکم ہوتا ہے حصول پر اور اگر عکس خانہ ۱۱ یا ۱۴ میں ہو تو دلیل کامل کی ہے۔ دیگر صورت میں گواہ شکل خانہ زوائیدات کو دیکھیں کہ وہ سعد ہیں یا نحس، سعد سے دلیل سعادت اور نحس شکل سے دلیل ناکافی کی ہے۔ اگر سوال دخول کا ہو اور خانہ سوال میں شکل خارج آئے اور وہ الٹ کر یعنی اس شکل کا عکس خانہ ۱۱ یا ۱۴ میں ہو تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فی الحال اس کام میں کامیابی نہیں ہے۔ لیکن کسی وقت کامیابی ضرور نصیب ہو گی اور سوال خروج میں حکم اس کے برعکس سمجھو۔

زائچہ عملی ۱

علم
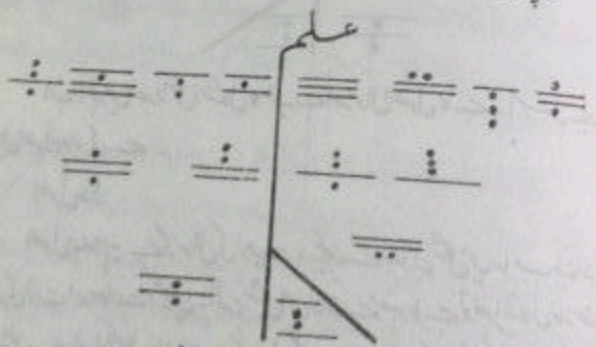
اب دیکھیں کہ فرض کیا کہ خانہ سوال خانہ ۵ ہے اور اس شکل میں [illegible] خارج ہے۔ اور اس کا عکس خانہ ۱۴ میں ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ سوال کی امید بر آئے گی کسی وقت اب دیکھیں کہ خانہ ۵ آتشی ہے اور اس کا گواہ خانہ ۱۳ ہے چونکہ تمام خانہ آتشی ۱، ۵، ۹ کا گواہ خانہ ۱۳ ہی ہے

اس میں شکل داخل ہے یہ دوسری دلیل کامیابی کی ہے۔

اصول ۳

زائچہ میں دیکھیں کہ سوال کس قسم کا ہے اگر سوال حصول کا ہے اور زائچہ کے اندر سعد داخل اشکال زیادہ ہیں تو دلیل حصولِ مراد کی ہے۔ اگر خارج اشکال ایسے زائچے میں زیادہ ہوں تو دلیل ناکامی کی ہوتی ہے۔

زائچہ عملی ۲

علم
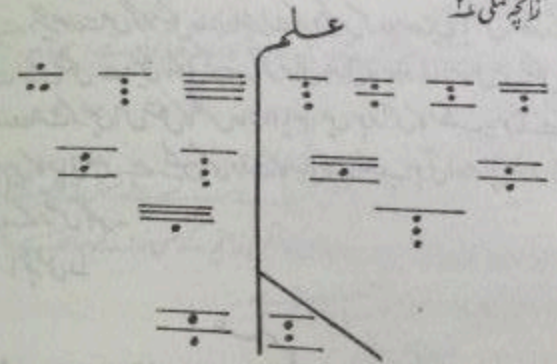
اب زائچہ میں سعد داخل اشکال کا غلبہ ہے اور سوال حصول کا ہے۔ اس لیے دلیل حصول مراد کی ہے۔

اصول ۴

اصول چہارم یہ ہے کہ سوال کی نوعیت دیکھنے کے بعد اس شکل میں صاحب خانہ مقصد کی قوت اور سعادت دیکھیں۔ اگر یہ شکل اس لحاظ سے مضبوط ہے تو پھر اشکال خانہ مقصد سعد داخل ہے اور اشکال خانہ ۱۳، ۱۴ گواہ مان کر سعادت و قوت کو مدنظر رکھ کر خانہ ۱۵ کو قاضی و حاکم مقرر کر کے اس طرح حکم لگائیں کہ سوال حصول کا ہے۔ خانہ مقصد میں شکل سعد داخل ہے اور اشکال خانہ ۱۳، ۱۴ بھی سعد داخل ہیں اور حاکم خانہ پندرہ بھی سعد داخل ہوا اور آخری نتیجہ

شکل خانہ ۱۶ میں داخل ہو تو دلیل حصول مراد کی ہے اور حکم خروج میں حالت اس کے برعکس سمجھیں۔

مثلاً زائچہ عملی ۱۵ میں سوال بہبودی طالع کا ہے۔ شکل خانہ مقصد سعد ہے اور مرکز آتش میں مضبوط ہے۔ شکل خانہ تیرہ گواہ بھی مضبوط ہے لیکن شکل گواہ خانہ ۱۴ نحس داخل کمزور ہے شکل حاکم بادی مرکز آب میں بلحاظ صاحب مسکن اپنے گھر کی ہے اور خانہ ۱۶ سعد داخل ہے اس لیے دلیل حصولِ مراد کی ہے لیکن خانہ ۱۴ کی شکل نحس داخل ہے اس لیے تھوڑی کا وقت اور پریشانی ضرور ہوگی۔

اصول ۵

اصول پنجم یہ ہے کہ دیکھیں سوال کا تعلق کس خانہ سے ہے۔ خانہ سوالی کو اس سے اگلے خانہ کی شکل سے ضرب دے دیں اور تیسری شکل پیدا کریں اس شکل کو زائچہ میں دیکھیں کہ کہاں ہے اور اس کی کیفیت کیسی ہے۔ بلحاظ سعادت و نحوست کے اب دیکھیں کہ ہمارے زائچہ عملی ۱۵ میں سائل کا سوال محبوب کے بارے میں ہے اور محبوب کا تعلق خانہ پانچ سے ہوتا ہے۔ خانہ پانچ میں شکل جماعت ہے۔ اس کا شریک خانہ چھٹا ہے اور شکل تیسری ملی ہے جو خانہ چھ اور گیارہ میں سعادت رکھتی ہے۔ دلیل حصول مراد کی ہے۔

اصول ۶

چھٹا یہ اصول ہے کہ زائچہ کی امہات کی شکل کو بنات کی اشکال سے بالترتیب ضرب دیں اور ایک الگ زائچہ بنائیں اور اسی زائچہ کے خانہ ۱۵ میں ملاحظہ کریں کہ شکل کن دو اشکال سے مل کر بنی ہے اگر یہ شکل خارج اشکال سے مل کر بنی ہے تو حصول مراد ہے خروج کے کام ہیں اور داخل اشکال سے مل کر بننے سے حصول کے کاموں میں حصول مراد کی دلیل ہے

اب دیکھیں زائچہ ۳۔

سائل نے پوچھا کیا میرا سفر ہوگا؟

زائچہ عملی ۳ صورت اول اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

علم

صورت دوم

علم
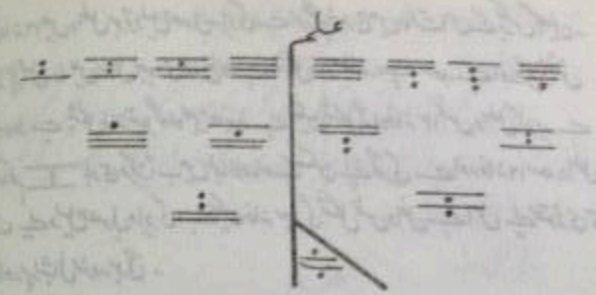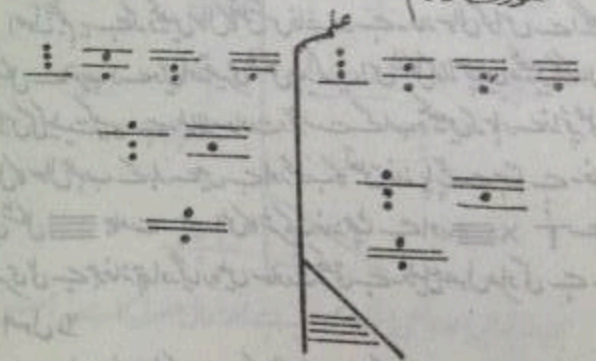
اضراب اشکال ۱ × ۵ × ۲ × ۶ × ۳ × ۷ × ۴ × ۸ سے صورت زائچہ دوم

اب دیکھیں کہ خانہ ۱۵ کی شکل دو اشکال ⁝ تیرہ ضرب چودہ سے ☰ حاصل ہوا۔ یہ شکل نحس منقلب ہے۔ دلیل نحوست کی ہے چونکہ شکل نحس منقلب نحس خارج کا حکم رکھتی ہے اس لیے اس سفر میں سائل کو تردد پیش آئے گا۔ اس اصول میں اس محل کو منقلب کرنا کہتے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جو زائچہ اول کے خانہ ۱۵ میں شکل آئے گی وہی شکل دوسرے زائچہ منقلب کے خانہ ۱۳، ۱۴ میں بھی آئے گی۔ اس لیے زائچہ اول کے میزان سے بھی حکم لگانا اسی نتیجہ کا مظہر ہے جو زائچہ دوم سے اخذ ہوتا ہے۔

اصول ۷

ساتواں اصول یہ ہے کہ آپ کے مقصد کے خانہ کی شکل اور خانہ ۱۵ کی شکل ایک ہی ہو تو مقصد میں کامیابی ہوتی ہے اگر اختلاف ہو تو زائچہ کی اشکال امہات کے مراتب آتش شکل اول مراتب باد شکل دوم سے، آب سوم سے اور خاک چہارم سے ایک شکل بنائیں پھر اشکال بنات سے خاک پنجم آب ششم باد ہفتم اور آتش ہشتم سے دوسری شکل بنائیں پھر ان دونوں اشکال کو ضرب دے کر تیسری شکل حاصل کریں۔ اس کو شکل خانہ مقصد سے ضرب دیں اور اس شکل زائچہ میں دیکھیں اور اس کے مطابق سوال کا جواب اخذ کریں۔

اب ایک زائچہ دیکھیں جس سے اس اصول کی مزید وضاحت ہوگی۔

زائچہ عملی ۲۰

مورخہ ۱۷/۱۲/۸۶

علم
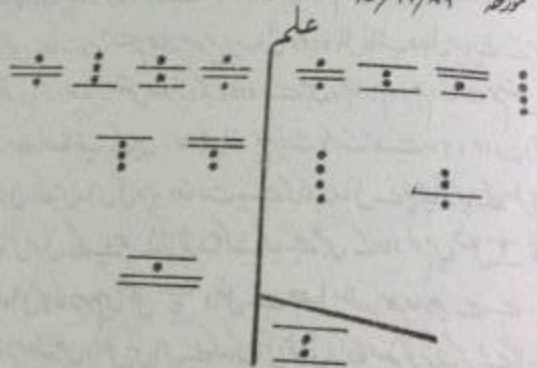
امہات: ۱۔ شکل کے مراتب آتش میں نقطہ ہے •

۲۔ شکل کے مراتب باد میں لکیر ہے —

۳۔ شکل کے مراتب آب میں نقطہ ہے •

۴۔ شکل کے مراتب خاک میں نقطہ ہے •

جس سے شکل ملی۔ اسی طرح بنات سے شکل ملی۔ دونوں کو ضرب دی

شکل ملی۔ خانہ مقصد پانچواں خانہ جس میں عقرب ہے

اب × سے فرح ملی جو منسوب ہے اولاد سے اور خانہ نہم میں

موجود ہے اور مضبوط ہے شکل بادی خانہ آتش میں مضبوط ہے اس لیے کہا کہ اولاد نصیب میں

ہے اور ۴ سال بعد ہوگی۔

اصول ۸

آٹھواں اصول یہ ہے کہ خانہ سوال کو دیکھیں اور پھر اس کے گواہ کو دیکھیں یہ دونوں اشکال ایک دوسرے کے لیے گواہی دیں تو مراد بر آئے گی۔ اس قاعدہ میں اول خانہ کا گواہ ہفتم خانہ دوم ہشتم علی ہذالقیاس۔ پھر ہفتم گواہ خانہ تیرہ کا ہشتم گواہ ہے خانہ چودہ کا خانہ نہم گواہ خانہ پندرہ کا اور دہم خانہ سولہ کا گواہ ہے خانہائے اول ہفتم اور تیرہ یہ تینوں خانے مقصد سے تعلق رکھتے ہیں۔ خانہ دوم، ہشتم چہارم دہم ہر سہ مال موجودہ مال غائب و مال میراث کے ہیں۔ سوم، نہم و پانزدہم ہر سہ متعلق سفر نزدیک و دور سے ہیں۔ چہارم، دہم، شانزدہم متعلق مقام نزدیک و دور اور غائب کے ہیں۔ خانہ پنجم یازدہم مروت و محبت کا ہے۔ ۶، ۱۲ رنج و غم، حزن و ملال کے ہیں۔ اس کی مزید وضاحت یہ ہے کہ ایک سائل نے پوچھا کہ کیا مجھے سفر پیش آئے گا تو اس سوال کے لیے ہم نے زائچہ ۳ کشید کیا ہے جس کے خانہ نہم میں شکل ثابت ہے اور گواہ اس کا خانہ سوم میں شکل داخل ہے حصول مقصد امر خارجہ سے ہے، اور اشکال خانہ مقصد میں داخل ہیں اس لیے کہا کہ سائل بخوشی ارادہ سفر کو ترک کردے گا۔ اگر سوال حصول روزگار یا مکان وغیرہ کا ہو تو اس سلسلے میں اشکال خانہ ۴، ۱۰ اور خانہ میں اشکال سعد داخل کا ہونا دلیل حصول مراد ہے

زائچہ عملی ۵ اگلے صفحہ پر

علم
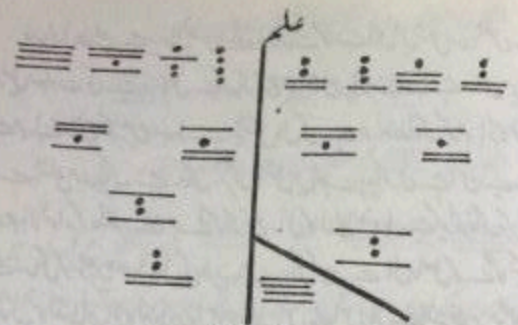
یہ زائچہ تنویر احمد کا ہے اور سوال حصول روزگار کا ہے۔

خانہائے ۴، ۱۰، ۱۶ میں اشکال ، ہیں۔ دو اشکال سعد خارج اور ایک سعد ثابت کمزور ہے۔ حکم ہوا کہ روزگار سائل کا نہ لگے ویسے بھی زائچہ بند ہے۔ اس لیے دور الحکم مدت چھ ماہ کی ہے کہ سائل کو کسی کام میں مفاد نہ ہو۔

اصول ۹

ہر شکل خانہ مقصد کا ماضی اور مستقبل دیکھ لیں اور اشکال کی سعادت قوت اور نحوست کے مطابق احکام لگائیں۔ اس اصول کی وضاحت کے لیے زائچہ عملی ۶ ملاحظہ ہو۔

زائچہ عملی ۶

علم
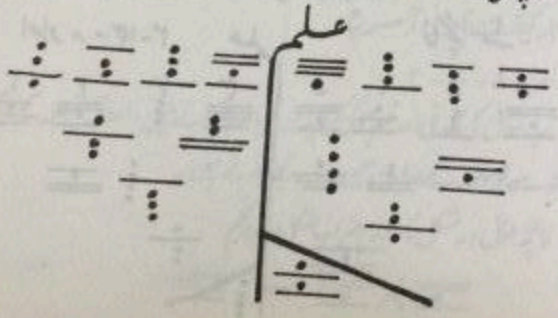
خانہ اول طالع ہے یہ حال نفس ارادہ اور حرکت کا ہے اس میں شکل سعد داخل ہے
اور دلیل سعادت کی ہے۔ سائل سے کہا کہ آج تیرا طالع پراز سعادت ہے۔ اس میں نقطہ
باد ہے جو اپنے موافق مرکز میں مضبوط ہے۔ یہ شکل مال کی ہے اور نقطہ خاک کہ جو باد کا مخالف ہے
موجود ہے۔ شکل عنصر خاک ہے رخاک، مرکز، آتش میں عجلت پیدا کرتی ہے اس لیے سائل
سے مندرجہ بالا شواہد کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا کہ آج سائل کا طالع مضبوط ہے کیونکہ خاک مرکز آتش
میں ہے۔ سائل کو سوچیں حصول مال کی طرف ہیں۔ سائل کہیں سے مال حاصل کرے گا لیکن
یہاں عنصر خاک کا نقطہ اور باد کا نقطہ دونوں موجود ہیں اس لیے اس مال سے نقصان ظاہر ہوگا۔
اس کا ماضی خانہ ۱۲ ہے جس میں شکل نحس منقلب ہے مضبوط ہے۔ سائل کا ماضی مختلف
تکالیف، مقدمات اور گردش حالات کا منظر ہے یہ شکل خانہ تیرہ کی ہے اور خانہ تیرہ میں اس کا
عکس پڑا ہے۔ یہ حالات بوجہ مخالفت زبان و دوستان ظہور پذیر ہوئیں آج سے تقریباً تیرہ
سال قبل کیونکہ شکل کے عدد ۱۳ ہیں۔

مبادیاتِ رمل

مستحصلات خانہ دوم

سوال ۱: میرے مال و معاش کی کیفیت کیا ہے؟

زائچہ ۱

اعداد ۸ - ۱۴ - ۳

علم

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
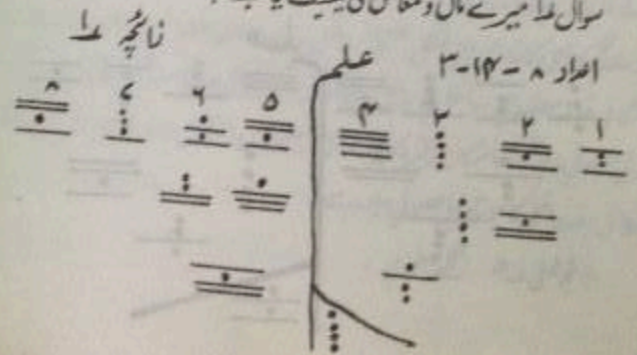
شکل خانہ معقدہ دوم کو شکل خانہ ہشتم سے ضرب دی۔

شکل حاصلہ کو شکل خانہ چودہ سے ضرب دی۔

حاصلہ شکل کے اعداد ۷ ہیں اور
شکل خانہ سوم کے اعداد ۱۰ ہیں۔ کل اعداد بارہ ہوئے۔ خانہ دوم سے خانہ بارہ خانہ تیرہ ہوتا ہے
جس میں شکل نحس منقلب۔ یہ شکل مال میں تردد ہے۔ مال کسی ایک نوع پر نہیں ہے
شکل آبی خانہ آتشی میں کمزور ہے مال سائل کا شریک کار کی وجہ سے ضائع ہو چکا ہے۔ یہ
خانہ گواہ ہے خانہ اول کا اور منسوب ہے طلب اٹھے امید سے اور شکل صاحب بیکس
ہے خانہ تیرہ اس لیے سائل بوجہ بے حد پریشانی پریشان حال ہے اور شب و روز تنگدستی اور
فکر معاش میں بسر ہو رہے ہیں یہ خانہ منسوب ہے وصیت سے اور یہی قاعدہ وصیت کے لیے
بھی استعمال ہوتا ہے چونکہ شکل حاصلہ کمزور ہے اس لیے وصیت بھی کمزور لیکن عمل درآمد
نہ ہوا۔ شکل ہذا کے اعداد تیرہ ہیں اور خانہ تیرہ سال سے منسوب ہے اس لیے عرصہ تیرہ
سال سے سائل کے مال کو ترقی نصیب نہ ہوا اور سائل گردش حالات کا شکار ہو رہا ہے۔

ہر کیفیت آمدنی و خرچ

اعداد ۵ - ۱۰ - ۲

اب سائل کی آمدنی اور خرچ کی کیفیت دریافت کرتے ہیں۔ اعداد مستحصلہ کے تحت
اسی خانہ سے نومولود کے حالات بھی بیان کیے جاتے ہیں۔

زائچہ اول۔ یہ شکل خانہ دوم ضرب شکل خانہ پنجم

شکل ضرب شکل ہشتم =

کے اعداد تین اور چہارم کے اعداد چار ہیں۔ کل سات ہوئے دوم سے ساتواں خانہ ہشتم ہے جس میں شکل سعد مال ملنے کی دلیل اور کاروبار میں نفع کی علامت ہے

۵۔ مال کس طرح ملے گا؟

اعداد ۱۴ - ۳ - ۱۰

زائچہ ملا ۲

شکل خانہ دوم ضرب خانہ شکل چودہ

= ۔ شکل ضرب شکل خانہ سوم = اس کے اعداد تین ہیں اور خانہ دہم کی شکل کے اعداد بھی تین ہیں کل اعداد چھ ہیں۔ خانہ دوم سے خانہ چھٹا ہشتم ہوا کرتا ہے۔

خانہ ہفتم فریق ثانی ہے اور شکل موجود دھوکا اور فریب سے تعلق رکھتی ہے اس سے الگ دوسرا قاعدہ اشکال خانہ اول ضرب چہارم ضرب ہفتم سے نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔

× × = شکل خانہ ہشتم کی ہے اور صورت قرض کی ہے نیز شکل خانہ ہشتم کی ہے اور صورت قرض کی ہے۔ شکل بھی مکر و فریب کی ہے۔ خانہ چہارم امور خفیہ سے متعلق ہے حکم لگا یا کہ مال کی شراکت کے وعدہ پر وصول ہوگا۔

۶۔ میں ایک آدمی کو قرض دینا چاہتا ہوں، دوں یا نہ دوں؟

اعداد ۸ - ۶ - ۲

زائچہ ملا ۲ کی شکل دوم ضرب شکل ہشتم ہے۔ =

حاصلہ شکل کو شکل خانہ ششم سے ضرب دی = اس کے اعداد ۶ ہیں اور خانہ دوم کے اعداد بھی ۶ ہیں۔ کل اعداد بارہ ہوئے خانہ دوم سے بارہ خانہ

شکل حاصلہ ضرب شکل خانہ دوم =

اس کے اعداد ۱۰ ہیں اور شکل خانہ دوم کے اعداد تین ہیں کل ۱۳ ہوئے۔ خانہ دوم سے تیرہ خانہ چودہ ہوتا ہے جس میں شکل پڑی ہے۔ یہ شکل نحس ثابت ہے اور اس کی منسوبات کے مطابق سائل کی آمدنی اور خرچ کا حکم لگائیں۔

۳۔ حالات عیش و عشرت؟

اعداد = ۱۱ - ۵ - ۱۴

شکل خانہ دوم ضرب شکل خانہ یازدہم =

اس شکل کی ضرب شکل پنجم سے دی = × =

شکل ملی۔ اس کے اعداد اور خانہ ۱۴ کی شکل کے اعداد ۲ ہیں۔

کل اعداد ۴ ہوئے شکل خانہ سوم اور اس کی تکرار سے اصول عیش و عشرت بیان کریں

۴۔ (i) کیا مجھے مال ملے گا؟

(ii) کیا مجھے کاروبار میں نفع ہوگا۔

اعداد ۱۴ - ۸ - ۴

زائچہ ملا ۲ علم

شکل دوم × شکل چہارم =

تیرہ ہوتا ہے جس میں شکل قرض دینے سے روک رہی ہے۔

۷۔ کیا قرض مقروض سے وصول ہوگا؟

اعداد = ۵ – ۱۰ – ۸

شکل خانہ دوم ضرب شکل خانہ پنجم =

ضرب شکل خانہ دہم = اس کے اعداد ۲ ہیں اور شکل خانہ ہشتم کے اعداد سات کل اعداد ۹ ہوئے خانہ دہم کو دیکھا اس میں شکل سعد خارج ہے۔ سوال اتصال کا شکل انفعال کی ہے۔

۸۔ کیا مجھے خرید میں نفع ہے یا فروخت میں؟

اعداد : ۱۰ – ۷ – ۴ زائچہ ۳

علم
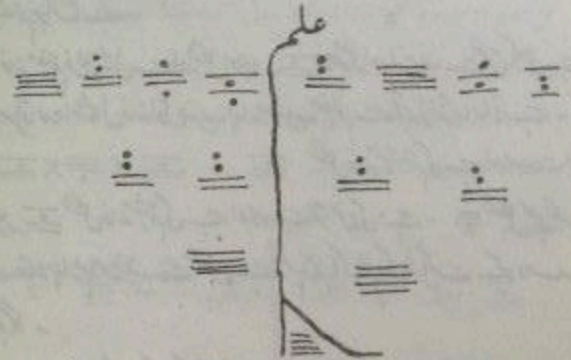
زائچہ بند ہے اور چھ ماہ تک خرید و فروخت کی ممانعت کرتا ہے لیکن پھر بھی مبتدی حضرات کو سمجھانے کے لیے حل کیا جا رہا ہے۔

شکل خانہ دوم ضرب دہم =

شکل ضرب شکل ہفتم = اس کے اعداد ۴ ہیں۔

اور شکل خانہ گیارہ کے اعداد تین ہیں کل سات ہوئے۔

دوم سے ہفتم خانہ ہشتم آٹھواں خانہ ہوتا ہے جس میں شکل خرید و فروخت کی ممانعت کرتی ہے۔

۹۔ کیا غائب یا مہمان آج آئے گا؟

اعداد ۴ – ۲ – ۱۳ زائچہ ۴

علم
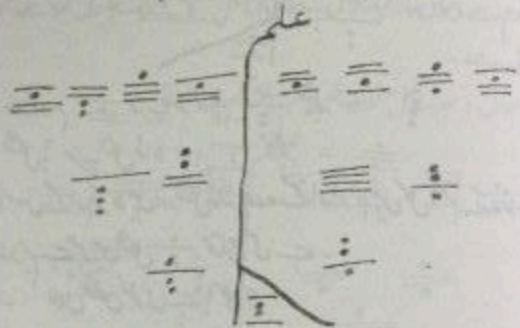
شکل دوم ضرب شکل چہارم =

شکل ضرب شکل دوم =

اس کے اعداد تین اور خانہ ۱۳ کی شکل اعداد سات ہیں کل دس ہوئے خانہ دوم سے دہم خانہ یازدہم ہے جس کی شکل خارج ہے امید کو ضائع کرتی ہے لیکن عکس خانہ ہفتم میں ہے جو زمانہ حال سے متعلق ہے۔ اس لیے امداد ہوگی اور بعد میں یہی واقعہ حقیقت ثابت ہوا۔ زائچہ کشیدہ کرنے کے ایک گھنٹہ بعد مطلوبہ آدمی سائل کے پاس پہنچ گیا۔

اس کا دوسرا اشکال ۵ × ۸ × ۹ ہے جس کا عمل یہ ہے × × = یہ شکل خانہ تیرہ میں ہے جو خانہ اول کے تحت ہے۔

۱۰۔ کیا سائل محتاج رہے گا یا مالدار؟

اعداد = ۱۰ - ۱۲ - ۱۵

علم

خانہ دوم ضرب خانہ دہم نتیجہ =

شکل ضرب شکل خانہ ۱۴ نتیجہ =

اس کے اعداد ۵ ہیں اور شکل خانہ پندرہ کے اعداد ۴ ہیں کل ۹ ہوئے۔ خانہ دوم سے نہم خانہ دہم ہے جس میں شکل محتاج کی ہے۔

۱۱- فلاں شخص کنجوس ہے یا سخی؟

اعداد = ۳ - ۷ - ۱۴

شکل خانہ دوم ضرب شکل خانہ سوم = حاصل

شکل ضرب شکل خانہ ہفتم = اس کے اعداد ۶ ہیں اور شکل چہرد کے اعداد ۵۔ کل گیارہ خانہ دوم سے خانہ گیارہ بارہ ہوتا ہے جس میں شکل نصرت خارج ہے

نہ سخی نہ بخیل۔

۱۲- کیا احباب و رفقاء میری مدد کریں گے؟

اعداد :- ۱۱ - ۵ - ۲

خانہ دوم ضرب خانہ یازدہم = ضرب خانہ پنجم =

اس میں خانہ دوم سے خانہ سوم ہے جو معاونت کے مانع ہے یعنی احباب

سائل کی کوئی عملی مدد نہیں کریں گے

۱۳- بابت غذا؟

اعداد = ۵ - ۱۰ - ۵

شکل دوم ضرب شکل پنجم = ضرب شکل دہم =

اس کے اعداد سات اور خانہ پنجم کے اعداد سات اور خانہ پنجم کے اعداد تین کل دس اور خانہ دوم سے دسواں خانہ گیارہواں ہے جس میں شکل مونگ چاول کھانے کا اظہار کرتی ہے۔

سوال: میرے کمال ذات خیر و شر بیان کریں؟

علم
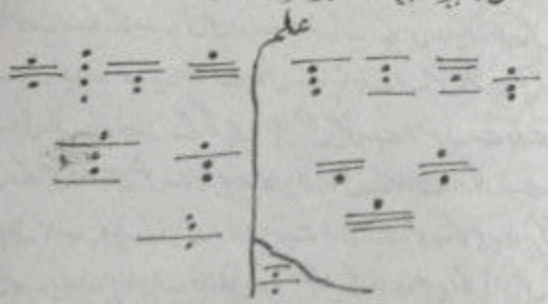
شکل خانہ اول نحس منقلب ہے۔ خانہ اول آتشی ہے اور شکل آبی ہے اور شکل ہذا میں ایک نقطہ آتش اور دو نقاط آب و خاک ہیں۔ آب و خاک میں دوستی ہے اور آتش اور آب میں دشمنی۔ اس تضاد عنصری کے تحت یہ حکم لگانا دشوار نہیں کہ سائل کو مختلف قسم کے مخالف حالات کا سامنا ہے۔ سائل بدقسمتی کا شکار ہے۔ سائل جس کام کو شروع کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہی کام گردشِ حالات کا شکار ہو کر بگڑ جاتا ہے۔ سائل کو ذہنی سکون حاصل نہیں ہے۔ شکل طلب الطے امید کی ہے کیونکہ یہ مالک ہے خانہ تیرہ کی اور خانہ تیرہ گواہ ہے خانہ اول کا اور منسوب ہے مطلب امید سے اور صفت ذاتی تعلق رکھتی ہے

جکاری سے اور تعلق رکھنے والوں سے۔ اب اس شکل کی تکرار ملاحظہ کریں جو خانہ گیارہ میں ہے
اور خانہ گیارہ منسوب ہے دوستان قریب اور امیدوں سے۔ اس لیے سائل کی موجودہ حالت
میں سائل کے دوستوں کا تعلق ہے کیونکہ شکل مالک ہے خانہ تیرہ کی اور خانہ تیرہ آتشی
ہے دونوں میں تضاد عنصری ہے اس لیے سائل کے موجودہ حالات میں بسبب دشمنی سائل کو نقصان
پہنچا ہے۔ شکل تیرہ نے تکرار کی ہے خانہ پنجم میں جہاں یہ مضبوط ہے اور نظیر تثلیث رکھتی ہے
خانہ اول سے پس حکم لگایا کہ سائل واسطے محبوب سرگرداں ہے۔ دوستوں کی مخالفت کے باعث
حالات میں کشیدگی پیدا ہو چکی ہے اور محبوب سائل کا سائل سے نفرت کرتا ہے اور سائل کو حرص
عشق کھائے جا رہی ہے۔ اب خانہ ماضی کے بارہ کو دیکھا جس میں شکل پڑی ہے فسق و
فجور سے منسوب ہونے کے سبب اس میں دو نقاط باد اور آب کے ہیں اور یہ خود مرکز خاک میں
ہے۔ ایک سال ایک ماہ اور ایک ہفتہ سے سائل نے اپنا وقت خوب عیش و عشرت میں گزارا،
یہ شکل خانہ ۶ کی مالک ہے اور اس کے گھر میں شکل بیٹھی ہے جو منسوب ہے دوستان قدیم
ہے۔ سائل کے اس دوستان شکل نے بھرپور ساتھ دیا اور سائل کے حالات سازگار رہے۔ سائل
نے اپنا تمام مال محبوب پر صرف کر دیا کیونکہ خانہ ۶ بیت المال ہے۔ محبوب کا جو یہ ظاہر کرتا ہے
کہ سائل کا مال محبوب پر صرف ہوا اور اب خانہ اول کے مستقبل کے خانہ دوم پر نظر ڈالی جس میں
شکل اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ فی الحال مستقبل قریب میں سائل کو نہ ارادہ وصول نہ خرچ
اب خانہ دوم کے ماضی خانہ اول پر نظر ڈالی تو اس میں شکل نحس منقلب ہے۔ یعنی آمد و خرچ
تو ہوتی ہے لیکن حسب منشا نہیں ہوتی کیونکہ سائل کو اس پر اختیار نہیں۔ نحس منقلب شکل کا اسی
طرح حکم ہوتا ہے اب خانہ دوم کو حال تصور کر کے مستقبل کے خانہ سوم کو پڑھا جس میں شکل
ہے۔ یہ شکل ثابت بھی توقف ظاہر کرتی ہے لیکن ظاہر کرتی ہے کہ سائل کو شعبہ عملی سے
فائدہ ہوگا مگر کب؟
اس کے لیے بھی رکاوٹ ہے کیونکہ شکل ہذا نے خانہ ۱۲ میں تکرار کی ہے البتہ بعض

بھائیوں کے اور خانہ سوم کا ماضی خانہ دوم ہے اور مستقبل خانہ چہارم چونکہ خانہ چہارم میں شکل سعد
داخل ہے اس لیے سائل کو بہن بھائیوں سے مفاد حاصل ہوگا۔
خانہ چہارم میں دلیل اس امر کی ہے کہ سائل کی عمر دراز ہو۔ خانہ والدہ سے منسوب
ہے اس لیے والدہ سے مسرت و راحت ملے۔ خانہ چہارم کی منسوبات سے سائل کو خاطر خواہ
مفاد میسر ہو۔ خانہ چہارم کا ماضی ہے اور مستقبل خانہ چہارم کا جو اس بات کی
نشان دہی کرتا ہے کہ سائل کے والد کے کاروبار میں تحریک پیدا ہوگی۔ پانچواں خانہ طالع محبوب
سائل ہے جس کا ماضی پُر از عیش و عشرت ہے اور مستقبل میں سعد داخل ہے مستقبل
میں سائل کو پھر محبوب سے مفاد میسر ہوگا۔ اسی کی ہم ستار شکل خانہ تیرہ میں ہے۔ سائل کا
دوبارہ طلبگار ہوگا۔ خانہ ۶ میں شکل بیماری کی ہے جو سردی اور رطوبت سے پیدا
ہوتی۔ اس کے ماضی میں علامت صحت کی ہے لیکن فی الحال کیفیت بیماری اسی
طرح رہے گی اور مستقبل میں شکل ظاہر کرتی ہے کہ اس بیماری سے نجات مل جائے گی لیکن
شکل چونکہ منقلب ہے اس لیے کبھی صحت اور کبھی حالت مرض آتی رہے گی۔ ملازموں سے
مفاد حاصل ہوگا۔ خانہ ہفتم میں دلیل جدائی عورت اور شریک کار کی ہے۔ خانہ ہفتم کا ماضی
ہے معاملات شریک اور عورت میں بہتر تھا لیکن حالت مستقبل رنج و الم خوف خطرات
پیش ہوں گے۔ قرض میں اضافہ ہوگا اور بیرونی خطرات سے نبرد آزما ہونا پڑے گا۔ خانہ ہشتم
کا مستقبل نحس منقلب ہے مستقبل پھر تردد و تفکرات کا اتار چڑھاؤ رہے گا لیکن حالت
موجودہ خانہ ہشتم میں تبدیلی ضرور رونما ہوگی۔
خانہ نہم حصول علم اور سفر سے متعلق ہے ماضی اس کا نحس داخل ہے۔ ماضی میں
حصول علم میں دشواری تھی اور سفر سے نقصان حال میں بھی تردد ہے لیکن مستقبل میں بھی
وہی ماضی جیسے حالت سامنے آئے گی۔ مستقبل خانہ دہم میں شکل ضعف روزگار کی علامت
ہے اور قانونی معاملات میں رنج اور تکالیف کا مظہر ہے۔ ماضی اس کا خانہ نہم بھی اضحی